نئی دہلی، جے پور، لکھنؤ، سہارنپور، پٹنہ، ممبئی اور بنگلور سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ

VISIT US
www.jadeedindinon.co

جدید
ان دنوں
نئی دہلی

چیف ایڈیٹر
ایس ایم آصف

MEMBER
INS

URDU DAILY JADEED IN-DINON NEW DELHI

جلدنمبر۳۷ | شمارہ نمبر117 | بروز: بدھ | ۲۷/اپریل ۲۰۲۲ء | 27.04.2022 | ۲۵/رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ | قیمت دو روپے سری نگر کے لئے 50 پیسہ ہوائی سرچارج | Rs.2.00

انسانیت کے سامنے سوالات کا حل صرف بھارت کے تجربات پر مبنی: مودی

25 سال بعد 100 ویں سالگرہ منائیں تو ہندوستان کی کامیابیاں عالمی ہونی چاہئیں اور اس کے لیے اس کا وژن بھی عالمی ہونا چاہیے: وزیراعظم

نئی دہلی 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) دنیا کے مختلف ممالک میں موجودہ صورتحال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا ہے کہ دنیا میں آج بہت سے مشترکہ بحران اور چیلنجز ہیں اور انسانیت کے سامنے سوالات کا حل ہندوستان کے تجربات پر مبنی ہے۔ یہ اپنی ثقافتی طاقت سے ہی باہر آ سکتا ہے۔ یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ 7، لوک کلیان مارگ میں شیواگیری یاترا اور برہمو ودیالیہ کی گولڈن جوبلی کی سال بھر کی مشترکہ تقریبات کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں وزیراعظم نے یہ بھی کہا ہے کہ 25 سال بعد 100 ویں سالگرہ منائیں تو ہندوستان کی کامیابیاں عالمی ہونی چاہئیں اور اس کے لیے اس کا وژن بھی عالمی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب بہت سے ممالک، دنیا کی بہت سی تہذیبیں اپنے مذہب سے منحرف ہوئیں، تب مادیت پرستی کی جگہ روحانیت نے لے لی، لیکن ہندوستان کے باباؤں، سنتوں اور گروہوں نے ہمیشہ افکار و اطوار کو بہتر اور فروغ دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ آج ہم جس ہندوستان کو دیکھ رہے ہیں، آزادی کے 75 سال کا سفر جو ہم نے دیکھا ہے، یہ ان عظیم انسانوں کے غور وفکر کا نتیجہ ہے۔ ہمارے بابائے آزادی نے جو راستہ دکھایا، آج ہندوستان ان مقاصد کے قریب تر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج سے 25 سال بعد ملک اپنی آزادی کے 100 سال کا جشن منائے گا اور اس کے پیش نظر انہوں نے ہم وطنوں سے نئے اہداف بنانے اور نئی قراردادیں لینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان سو سالوں کے سفر میں ہماری کامیابیاں عالمی ہونی چاہئیں اور اس کے لیے ہمارا وژن بھی عالمی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کے سامنے بہت سے مشترکہ چیلنجز اور مشترکہ بحران ہیں اور دنیا نے اس کی جھلک کورونا وبا کے وقت بھی دیکھی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ انسانیت کے سامنے مستقبل کے سوالات کا جواب ہندوستان کے تجربات اور ہندوستان کی ثقافتی طاقت سے مل سکتا ہے۔ انہوں نے سنتوں اور روحانی پیشواوں پر زور دیا کہ وہ عظیم روایت کو آگے بڑھائیں، یہ کہتے ہوئے کہ وہ اس میں بہت بڑا کردار ادا کرسکتے ہیں۔

کانگریس کو قیادت اور اجتماعی قوت ارادی کی ضرورت

پرشانت کشور نے کانگریس کی پیشکش کو مسترد کیا

نئی دہلی 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) انتخابی پالیسی ساز پرشانت کشور نے کانگریس میں شامل ہونے کی پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے بات کی ہے۔ پرشانت کشور نے کہا ہے کہ پارٹی کو گہرے تنظیمی مسائل سے نمٹنے کے لیے قیادت اور اجتماعی قوت ارادی کی ضرورت ہے۔ انتخابی پالیسی ساز پرشانت کشور کو کانگریس نے پارٹی کی بااختیار ایکشن کمیٹی میں شامل ہونے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے اسے ٹھکرا دیا۔ کانگریس اور پرشانت کشور کے درمیان پچھلے کچھ دنوں سے بات چیت چل رہی تھی۔ انتخابی پالیسی ساز نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے کانگریس کو ایک بلیو پرنٹ بھی پیش کیا تھا اور بہت ساری اصلاحات کی تھیں۔ اس پیشکش پر کانگریس کے اندر بھی بحث ہوئی۔ انہوں نے کانگریس میں شامل ہونے کی خواہش کا اظہار بھی کیا تھا، حالانکہ کانگریس کے اندر کچھ لیڈروں کو پرشانت کشور کے دوسری پارٹیوں کے ساتھ کام کرنے کے بارے میں کچھ خدشہ بھی تھا۔ ایسے میں کانگریس کی جانب سے انہیں بااختیار ایکشن گروپ میں شامل کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے پارٹی کے مشن 2024 کے لیے کام کرنے کی پیشکش کی گئی خبروں کے مطابق پرشانت کشور پوری آزادی کے ساتھ کانگریس میں کام کرنے کی آزادی چاہتے تھے۔

کوئلے کی قلت: ملک کی کئی ریاستوں کے تھرمل پاور پلانٹس میں توانائی کی قلت

نئی دہلی، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) ملک کی کئی ریاستوں میں بجلی کی طلب میں ریکارڈ سطح کی وجہ سے بجلی کا بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ یہ دارالحکومت دہلی سمیت 11 ریاستوں میں اب تک کی بلندترین سطح پر ہے۔ اس وقت ملک کی چار ریاستوں میں صرف آٹھ سے دس دن کا کوئلہ دستیاب ہے۔ جبکہ دیگر آٹھ ریاستوں کے تھرمل پاور پلانٹس میں کوئلے کا ذخیرہ انتہائی سنگین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پاور پلانٹس میں 10 اپریل سے کوئلے کی قلت ہے۔ 10 دنوں میں مسلسل 6000 میگاواٹ بجلی کٹ رہی ہے۔ راجستھان، اتر پردیش، پنجاب، ہریانہ، بہار، اتراکھنڈ اور آندھرا پردیش سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ایسے میں شدید گرمی کی پیشین گوئی، تمام صنعتی اکائیوں کی کووڈ سے پہلے کی سطح پر واپسی اور کوئلے کی حالت کو دیکھتے ہوئے کم ازکم 15 ریاستوں میں بجلی بحران کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سینٹرل پاور اتھارٹی کے مطابق ملک میں 173 پاور پلانٹس ہیں جن میں سے 9 اس وقت کام نہیں کر رہے۔ جبکہ 14 درآمدہ کوئلے پر چلتے ہیں۔ باقی 150 میں سے 85 کے پاس صرف 7-10 دن کا کوئلہ بچا ہے۔ 105 میں کوئلہ ہے اور اس کی ذخیرہ کرنے کی گنجائش کا 25 فیصد ہے۔ ان میں سے 50 کے پاس 10 فیصد سے بھی کم کوئلہ ہے۔ اطلاع کے مطابق اس وقت ملک میں سب سے زیادہ حیران کن یو پی، پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کیلئے ہیں، یہاں کوئلہ چند دنوں کے لیے رہ گیا ہے۔ اس میں یو پی اور پنجاب کے پاس 7-10 دن، ہریانہ کے پاس 8-12 دن، جبکہ راجستھان کے پاس 17 دن کا اسٹاک باقی ہے۔ وہیں کول انڈیا کا کہنا ہے کہ اس بار ملک کے تمام پاور پلانٹس کو کوئلے کی سپلائی اپریل 2021 سے 14.2 فیصد بڑھ گئی ہے۔ پچھلے سال انہی دنوں میں یکم اپریل سے 19 اپریل کے درمیان یومیہ 14.3 فیصد بجلی فراہم کی گئی تھی۔ جبکہ اس بار 16.4 لاکھ ٹن سپلائی کیا گیا ہے۔

مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ترنگا پہاڑی ریسکیو ٹیم کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 26 اپریل 2022 کو نئی دہلی میں ترنگا ماؤنٹین ریسکیو (ٹی ایم آر) کی ایک ٹیم کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ ٹی ایم آر، جس کی بنیاد ہیمنت سچدیو نے رکھی تھی، 2016 سے ہندوستانی فوج سے وابستہ ایک غیر منفعتی تنظیم ہے۔ یہ تنظیم برفانی تودے سے بچاؤ کے مستند اور زبردست حوصلہ مند ماہرین پر مشتمل متعدد ٹیمیں فراہم کرتی ہے، جنہیں سردیوں کے موسم میں برف سے ڈھکے ہوئے اور دشوار گزار علاقوں میں تعینات کیا جاتا ہیں۔ ان ٹیموں نے برفانی تودے سے بچاؤ اور کوہ پیمائی میں ہندوستانی فوج کے اہلکاروں کو تربیت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تقریب کے دوران راج ناتھ سنگھ کو ٹی ایم آر کی سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ وزیر دفاع نے مسلح افواج کے اہلکاروں کی جانیں برفانی تودہ گرنے جیسے خطرات سے بچانے کے علاوہ بیداری پیدا کرنے اور انہیں تربیت دینے کے لیے ٹی ایم آر کی ستائش کی۔ انہوں نے ٹی ایم آر کو ان فوجیوں کے لیے طاقت کا ذریعہ قرار دیا جو مخدوش ترین علاقوں میں تعینات ہیں اور برفانی تودے جیسے مختلف خطرات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے اس حقیقت کا بھی اعتراف کیا ہے کہ جہاں ٹی ایم آر تعینات ہے وہاں فوج کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا ہے کہ ٹی ایم آر کے کندھوں پر ایک بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ آنے والے وقتوں میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے برفانی تودے کے گرنے کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔

وزیر دفاع نے ٹی ایم آر کے ذریعہ کئے جا رہے کام کو حکومت اور سول سوسائٹی کے درمیان شراکت داری کی ایک روشن مثال قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک قوم ترقی کی راہ پر تبھی آگے بڑھتی ہے جب حکومت اور سول سوسائٹی مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور سول سوسائٹی وہ پہیے ہیں جن پر چل کر ملک ہمہ جہت پائیدار ترقی کا ہدف حاصل کرسکتا ہے۔ اس موقع پر وائس چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل منوج پانڈے، ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹیننٹ جنرل بی ایس راجو اور دیگر اعلیٰ فوجی حکام موجود تھے۔

ہنومان چالیسہ معاملے میں رانا جوڑے کو عدالت سے نہیں ملی ضمانت

ضمانت کی درخواست پر سماعت 29 اپریل تک ملتوی

ممبئی، 26/اپریل (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر کا ہنومان چالیسہ مسئلہ گزشتہ کچھ دنوں سے ملک بھر میں کافی سرخیوں میں ہے۔ اس معاملے میں آزاد ایم پی نونیت رانا اور ان کے ایم ایل اے شوہر روی رانا کو عدالت نے 14 دن کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ اب نونیت رانا اور روی رانا کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت 29 اپریل تک ملتوی کردی گئی ہے۔ آج سماعت کے دوران حکومت کی جانب سے جواب داخل کرنے کے لیے مہلت مانگی گئی ہے جس پر عدالت نے 29 اپریل کو جواب داخل کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ مہاراشٹر کے پولیس ڈائریکٹر جنرل نونیت رانا کیس میں شام تک ریاست کے چیف سکریٹری کو رپورٹ دیں گے۔ لوک سبھا سکریٹری کی جانب سے ریاست کے چیف سکریٹری کو نونیت رانا کے معاملے پر 24 گھنٹے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نونیت رانا کیس میں ان پر لگائے گئے الزامات پر اپنی رپورٹ دے گی جس میں وہ دعویٰ کرے گی کہ نونیت رانا کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ مہاراشٹر حکومت کے ذرائع کے مطابق لوک سبھا سکریٹریٹ، مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے خط موصول ہو چکا ہے۔ اس خط میں نونیت رانا کی جانب سے لگائے گئے الزامات پر مہاراشٹر حکومت سے جواب طلب کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر کے ڈی جی پی رپورٹ تیار کریں گے اور چیف سکریٹری اس رپورٹ کو مرکزی حکومت کو سونپیں گے۔ یہ رپورٹ 24 گھنٹے میں ای میل کے ذریعے بھیجی جائے گی۔ نونیت رانا کا پولیس پر طنز کرنے اور دلت ہونے کی وجہ سے پریشان ہونے کا الزام بالکل غلط ہے۔

ای وی میں آگ کیوں لگی ہے؟ گڈکری نے وجہ بتائی کہا، کمپنیوں کو یہ کام فوراً کرنا چاہیے

نئی دہلی، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) الیکٹرک دو پہیہ گاڑیوں میں آگ لگنے کے واقعات کے درمیان مرکزی وزیر نتن گڈکری نے منگل کو کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ تمام خراب گاڑیوں کو واپس بلانے کے لیے مزید کارروائی کریں، چاہے وہ مارچ، اپریل اور مئی کے مہینوں میں ہوں۔ ای وی بیٹری کے ساتھ مسئلہ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ملک کی ای وی انڈسٹری ابھی شروع ہوئی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ حکومت کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کرنا چاہتی۔ تاہم انہوں نے واضح طور پر کہا کہ حکومت کی پہلی ترجیح سیکورٹی ہے۔ سیکورٹی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور انسانی زندگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ الیکٹرک گاڑیوں (EVs) میں آگ لگنے اور لوگوں کی موت اور شدید زخمی ہونے کے کئی واقعات کے پس منظر میں ان کے ریمارکس کی اہمیت ہے۔ مرکزی وزیر گڈکری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کمپنیاں گاڑیوں کے تمام خراب پرزوں کو فوری طور پر واپس لانے کے لیے مزید کارروائی کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مارچ-اپریل-مئی میں درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، پھر بیٹری (ای وی کی) میں کچھ مسئلہ ہوتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ (برقی دو پہیوں میں آگ لگنا) درجہ حرارت کا مسئلہ ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نے کہا کہ حکومت الیکٹرک گاڑیوں کو مقبول بنانا چاہتی ہے۔

بی جے پی نے ممتا حکومت کے خلاف نکالی ریلی

کولکاتہ 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) بی جے پی نے منگل کو کولکاتہ میں حکمراں ٹی ایم سی حکومت کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی ہے۔ پارٹی کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریہ نے اس ریلی کی قیادت کی ہے۔ انہوں نے ممتا حکومت پر سخت حملہ کیا۔ بی جے پی کی ریلی کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے واٹر کینن کا استعمال کیا اور مظاہرین کو روکنے کے لیے بیریکیڈ بھی کھڑی کی گئیں۔ دوسری طرف بی جے پی کا الزام ہے کہ پولس نے لاٹھی چارج کیا اور خواتین کارکنوں پر بھی حملہ کیا۔ تیجسوی سوریہ نے حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وویکانند اور رابندر ناتھ ٹیگور کی سرزمین جنہوں نے آزادی کی تحریک کے تناظر میں تعلیم کے حوالے سے ملک کی رہنمائی کی تھی، اب تعلیمی نظام کے تناظر میں ڈوب رہی ہے۔ یووا مورچہ ہمارے تعلیمی نظام میں سیاست کرنے اور بدعنوانی کی مخالفت کررہا ہے۔ سوریہ نے مزید کہا ہے کہ یہ ایک آمر حکومت ہے۔ ممتا بنرجی ہٹلر بن چکی ہیں۔ ہمارے آئینی حقوق چھینے جارہے ہیں۔ ہم پرامن طریقے سے وکاس بھون آئے اور احتجاج کیا، یہ ہمارا آئینی حق ہے۔ ہم سے ہمارے حقوق چھینے جارہے ہیں۔ مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سکانتا مجومدار نے بھی ممتا حکومت کے خلاف محاذ کھول دیا۔ انھوں نے کہا ہے کہ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں جمہوریت کا قتل کیا ہے۔ ہم نے پولیس سے کہا کہ ہمیں گرفتار کریں یا تحویل میں لیں لیکن لاٹھی چارج نہ کریں لیکن انہوں نے ایک نہیں سنی۔ پولیس اہلکاروں نے ہماری خواتین کارکنوں پر بھی حملہ کیا۔ میری معلومات کے مطابق چار کارکنوں کو ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک پہلے ہی ہسپتال میں ہے۔

سیتارمن نے امریکی سیمی کنڈکٹر کمپنیوں کو ہندوستان آنے کی دعوت دی

واشنگٹن 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پیر کو امریکی سیمی کنڈکٹر صنعت کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی اور انہیں ہندوستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی ہے۔ وزیر خزانہ نے سلیکون ویلی میں واقع کمپنیوں کے لیے ہندوستان میں مواقع کے بارے میں بات کی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ حکومت ہند سیمی کنڈکٹر مشن کے ذریعہ حوصلہ افزائی کے ساتھ پوری سیمی کنڈکٹر ویلیو چین میں ایک قابل اعتماد کھلاڑی بننے کے لیے پرعزم ہے۔ حکومت نے گزشتہ سال ملک میں سیمی کنڈکٹر اور ڈسپلے مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے 76,000 کروڑ روپے کی اسکیم کو منظوری دی تھی۔ اس اسکیم کا مقصد ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک اعلی ٹیکنالوجی پر مبنی مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر قائم کرنا اور بڑے چپ بنانے والوں کو راغب کرنا ہے۔ سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام سے تعلق رکھنے والی مشہور شخصیات، بشمول ڈیزائن، مینوفیکچرنگ، آلات، ٹیکنالوجی اور نظام، نے سان فرانسسکو میں وزیر خزانہ کے ساتھ ایک میٹنگ میں کہا کہ انہوں نے گزشتہ برسوں میں ہندوستان میں اپنی صلاحیتوں میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ تحقیق اور ترقی کے لیے تعلیمی اداروں کے ساتھ بھی تعاون کر رہے ہیں۔ وزارت خزانہ نے ٹویٹ کیا ہے کہ شرکاء کا کہنا ہے کہ عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں کے پیش نظر، وہ کچھ شعبوں پر بڑھتے ہوئے انحصار کا جائزہ لے رہے ہیں اور صحیح پالیسیوں اور ہنر کے ساتھ، اگلی دہائی ہندوستان کی ہوگی۔

ہماچل دھرم سنسد میں نفرت انگیز تقریر کے معاملے میں سپریم کورٹ سخت - ریاستی حکومت پر اٹھائے سوال

نئی دہلی، 26/اپریل (آئی این ایس انڈیا) ہماچل دھرم سنسد میں نفرت انگیز تقریر کے معاملے پر سپریم کورٹ نے سخت رویہ اپنایا ہے۔ عدالت نے حکومت کی جانب سے اب تک کی گئی کارروائی پر بھی سوال اٹھایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ حکومت کو اس طرح کی سرگرمیوں کو روکنا ہوگا، ریاستی حکومت کو بتانا چاہیے کہ کوئی حفاظتی قدم اٹھایا گیا ہے یا نہیں۔ عدالت نے کہا کہ حکومت حلف نامہ داخل کر کے بتائے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ سپریم کورٹ نے حکومت کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے 7 مئی تک کا وقت دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ واقعات اچانک نہیں ہوتے، یہ راتوں رات نہیں ہوتے، پہلے سے اعلان کر دیا جاتا ہے، آپ نے فوری طور پر عمل نہیں کیا؟ اس معاملے پر سپریم کورٹ کی گائیڈ لائن پہلے ہی موجود ہے۔ اس معاملے پر اگلی سماعت اب 9 مئی کو ہوگی۔ درخواست گزار کی جانب سے کپل سبل نے کہا کہ کچھ سیاست دانوں نے نفرت انگیز تقریر کا استعمال کیا۔ کلکٹر اور ایس پی نے کچھ نہیں کیا۔ جو کچھ بھی کہا گیا، میں یہاں بلند آواز سے نہیں پڑھنا چاہتا۔ آپ اسے پڑھ سکتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے عدالت میں بتایا گیا کہ اس حوالے سے اقدامات کیے جارہے ہیں، دھرم سنسد ختم ہو چکی ہے۔ واضح رہے کہ صحافی قربان علی اور پٹنہ ہائی کورٹ کی سابق جج انجنا پرکاش کی جانب سے ہماچل پردیش میں 17 اپریل کو منعقدہ دھرم سنسد میں نفرت انگیز تقاریر کے خلاف درخواست دائر کی گئی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ 2018 میں نفرت انگیز تقاریر سے متعلق سپریم کورٹ کی جانب سے جاری کردہ گائیڈ لائنز کے خلاف ہے۔

کووڈ ٹیسٹنگ بڑھا کر روزانہ کم ازکم 1.5 لاکھ کورونا ٹیسٹ کیے جائیں: یوگی

وزیر اعلیٰ نے ریاست میں کووڈ-19 کی روک تھام اور علاج کے انتظامات کو پوری طرح موثر رکھنے کی ہدایت دی

لکھنؤ: 26 اپریل (نمائندہ) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جی نے ریاست میں کووڈ-19 کی روک تھام اور علاج کے انتظامات کو پوری طرح موثر رکھنے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ کووڈ ٹیسٹنگ میں اضافہ کرتے ہوئے روزانہ کم ازکم 1.5 لاکھ کورونا ٹیسٹ کیے جائیں۔ انہوں نے کووڈ مثبت مریضوں سے مسلسل رابطہ برقرار رکھتے ہوئے ان کے علاج کے لیے تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایات دی ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں شاستری بھون میں بلائی گئی ٹیم-9 کی میٹنگ میں ریاست میں کورونا انفیکشن کی صورتحال کا جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر کورونا کے مریضوں کو ہوم آئسولیشن کی ضرورت ہے۔ اس لیے انہیں کووڈ آئسولیشن پروٹوکول کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ ضلع بشمول این سی آر اضلاع میں زیادہ کیسز موصول ہو رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں ان اضلاع میں فیس ماسک کی لازمی ضرورت کو موثر بنایا جانا چاہیے۔ کووڈ پروٹوکول پر عمل کرنے کے لیے لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے اس کے لیے پبلک ایڈریس سسٹم کا موثر استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں کورونا انفیکشن کے 203 نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ اس دوران 162 افراد کو کامیاب علاج کے بعد فارغ کر دیا گیا ہے۔ اس وقت ریاست میں کورونا کے ایکٹیو کیسز کی تعداد 1316 ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں 91 ہزار 673 کورونا ٹیسٹ کیے گئے۔ ریاست میں اب تک 11 کروڑ 7 لاکھ 90 ہزار 314 کووڈ ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ روز تک ریاست میں کورونا ویکسین کی 31 کروڑ 17 لاکھ 12 ہزار سے زائد خوراکیں دی جا چکی ہیں۔ 18 سال سے زیادہ عمر کے گروپ میں، 12 کروڑ 92 لاکھ 53 ہزار سے زیادہ لوگوں کو ویکسین کی دونوں خوراکیں دے کر کووڈ سے تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اس طرح 87.67 فیصد لوگوں نے کووڈ ویکسین کی دونوں خوراکیں لی ہیں۔ 18 سال سے زیادہ عمر کے 15 کروڑ 29 لاکھ 30 ہزار سے زیادہ لوگوں کو کووڈ ویکسین کی پہلی خوراک ملی ہے۔ گزشتہ روز تک 15 سے 17 سال کی عمر کے 94.74 فیصد نوجوانوں کو کووڈ ویکسین کی پہلی خوراک اور 64.33 فیصد نوجوانوں کو ویکسین کی دوسری خوراک مل چکی ہے۔ 12 سے 14 سال کی عمر کے 44 لاکھ 23 ہزار سے زائد بچوں کو ویکسین کی پہلی خوراک مل چکی ہے۔ 27 لاکھ 9 ہزار سے زائد نسخے کی خوراک فراہم کی گئی ہے۔

گرین دہلی ایپ پر آلودگی سے متعلق 94 فیصد شکایات کو حل کیا گیا

دہلی کا کوئی بھی شہری گرین دہلی ایپ کے ذریعے آلودگی کی شکایت کرسکتا ہے، جس کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی : گوپال رائے

نئی دہلی (نمائندہ) کیجریوال حکومت نے آلودگی سے متعلق گرین دہلی ایپ پر موصول ہونے والی 94 فیصد شکایات کا ازالہ کردیا ہے۔ ایپ کے ذریعے اب تک 42 ہزار 147 شکایات موصول ہوئی ہیں جن میں سے 39 ہزار 438 سے زائد شکایات کا ازالہ کیا جاچکا ہے۔ سب سے زیادہ شکایات ایم سی ڈی، ڈی ڈی اے اور پی ڈبلیو ڈی کے محکموں میں درج کی گئی ہیں۔ دہلی کا کوئی بھی شہری گرین دہلی ایپ کے ذریعے آلودگی کی شکایت کر سکتا ہے۔ جس پر کارروائی کی جاتی ہے۔ وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ گرین وار روم کی ٹیمیں اینٹی روڈ ڈسٹ اور اینٹی اوپن برننگ مہم کے تمام ریکارڈ شدہ ڈیٹا پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ جس کی بنیاد پر تمام محکموں کی تعینات ٹیمیں مناسب اقدامات کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمر ایکشن پلان کی سب سے اہم کڑی گرین دہلی ایپ اور گرین وار روم ہے جو دہلی کے 20 ملین لوگوں کو اس کے خلاف جنگ سے براہ راست جوڑتا ہے۔ آلودگی دہلی کا کوئی بھی شہری آلودگی کی شکایت ایپ کے ذریعے وار روم تک پہنچا سکتا ہے۔ جس کے ذریعے حکومت مزید کارروائی کرتی ہے۔

جاری کردہ اعداد وشمار کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ گرین دہلی ایپ کے ذریعے موصول ہونے والے اعداد وشمار کے مطابق آلودگی کی سب سے زیادہ شکایات میں سڑکوں پر گڑھے، سڑک کے کنارے کوڑا کرکٹ کو غیر قانونی طور پر پھینکنا، سڑکوں پر دھول، تعمیرات اور انہدامی کچرے کو ڈمپ کرنا شامل ہیں۔ تعمیر یا انہدام کی وجہ سے دھول کی آلودگی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک اس ایپ کا نتیجہ اچھا رہا ہے اور اس ایپ کے ذریعے اب تک رجسٹر ہونے والی 42 ہزار 147 شکایات میں سے محکمہ نے تقریباً 39 ہزار 438 شکایات کا ازالہ کیا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر شکایات 3 محکموں سے آئی ہیں جن میں میونسپل کارپوریشن، ڈی ڈی اے اور پی ڈبلیو ڈی شامل ہیں۔ ان تمام محکموں پر خصوصی توجہ دے کر مناسب کارروائی کی جارہی ہے۔

وزیر ماحولیات گوپال رائے نے گرین ایپ کی خوبیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پچھلے سال تک یہ ایپ صرف اینڈ رائیڈ فونز پر دستیاب تھی، آج یہ آئی فون (iOS) صارفین کے لیے بھی دستیاب ہے۔ ایپ دہلی کے 29 محکموں کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ گرین دہلی ایپ پر موصول ہونے والی تمام شکایات پر تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ مشترکہ کارروائی کی جاتی ہے۔ جس میں مرکزی حکومت، دہلی حکومت، میونسپل کارپوریشن کے محکمے بھی شامل ہیں۔ اس ایپ کو چلانے کے لیے ہر محکمے میں نوڈل افسر کا تقرر کیا گیا ہے۔

گرین وار روم میں بنیادی طور پر تین قسم کی نگرانی ہوتی ہے۔ جس میں مختلف مانیٹرنگ سینٹرز مصروف عمل ہیں۔ ان مراکز کی رپورٹس یہاں سے روزانہ مانیٹر کی جاتی ہیں۔ ایپ کے ذریعے جہاں زیادہ شکایات آتی ہیں، ان کی نگرانی کا کام بھی یہیں سے کیا جاتا ہے۔ وزیر ماحولیات نے بتایا کہ یہاں ڈی پی سی سی کے انجینئر میدان میں کارروائی کرنے اور اس کی نگرانی کے لیے وار روم کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ 70 گرین مارشل ہیں جو اس وار روم سے منسلک ہیں اور جو ٹاسک فورس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ آلودگی کی کوئی شکایت موصول ہونے پر متعلقہ محکمہ گرین وار روم کو اس کی اطلاع دی جاتی ہے۔ مسئلہ حل کرنے کے بعد متعلقہ محکمہ شکایت دور کرنے کا پیغام گرین وار روم کو دیتا ہے۔ جس کے بعد گرین مارشل کی ٹاسک فورس گراؤنڈ پر جاتی ہے اور ریئلٹی چیک کرتی ہے کہ مسئلہ درحقیقت حل ہوا ہے یا نہیں۔

ماحولیات کے وزیر گوپال رائے نے کہا کہ گرین دہلی ایپ کے بارے میں ایک سوال ہے کہ ہمیں کون سی شکایت کرنی چاہیے۔ گرین دہلی ایپ پر درج ذیل قسم کی شکایات کی جاسکتی ہیں - صنعتی آلودگی، پارک میں پتیوں کے بایوماس جلانے کی شکایات، کوڑا کرکٹ یا پلاسٹک کے فضلے کو جلانے کی شکایات، تعمیرات مسمار کرنے کی سرگرمیوں سے ہونے والی دھول کی آلودگی سے متعلق شکایات، CND ویسٹ سڑک کے کنارے۔ یا خالی جگہ پر ڈمپنگ کی شکایت، سڑک کے کنارے یا خالی جگہ پر کچرا پھینکنے یا جلانے کی شکایت، گاڑی سے زیادہ دھواں چھوڑنے کی شکایت، سڑک پر زیادہ گڑھے اور وہاں سے نکلنے والی گرد وغبار کی وجہ سے آلودگی اور صوتی آلودگی کی شکایت وغیرہ۔ گرین دہلی ایپ پر بنایا جائے۔

وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گرین دہلی ایپ پر شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹائیں۔ دہلی کے تمام باشندوں سے اپیل ہے کہ اس ایپ کو زیادہ سے زیادہ ڈاؤن لوڈ کرکے دہلی کی آلودگی کو کم کرنے کی مہم میں حکومت کا ساتھ دیں اور دہلی کو صاف ستھرا شہر بنانے میں حکومت کی مدد کریں۔

تمل ناڈو کے بعد چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ نے بھی ہوائی اڈوں کی نجکاری پر آمدنی میں حصہ مانگا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ نے بھی تمل ناڈو کے اس موقف کی حمایت کی ہے کہ جب بھی مرکزی حکومت کسی ریاست میں کسی ہوائی اڈے کی نجکاری کرتی ہے تو ریاستی حکومت کو بھی آمدنی کا حصہ ملنا چاہیے۔ اس ماہ کے شروع میں جاری کردہ ایک پالیسی نوٹ میں تمل ناڈو نے کہا کہ اگر ریاستی حکومت مرکزی طور پر چلائے جانے والے ہوائی اڈے اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کو مفت زمین الاٹ اور منتقل کرتی ہے اور اگر اے اے آئی یا مرکز اس زمین کو تیسرے فریق کو تفویض کرتا ہے تو اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو ریاستی حکومت کے ساتھ شیئر کرنا چاہیے۔ گزشتہ سال ستمبر میں اے اے آئی کے بورڈ نے 13 ہوائی اڈوں کی نجکاری کو منظوری دی تھی، جن میں تمل ناڈو کے ترچی اور چھتیس گڑھ کے رائے پور شامل ہیں۔ چھتیس گڑھ کے پنچایت اور دیہی ترقی، صحت اور خاندانی بہبود اور تجارتی ٹیکس کے وزیر ٹی ایس سنگھ دیو نے کہا کہ زمین ریاست کا وسیلہ ہے اور جب ریاست اور مرکز مل کر کسی پروجیکٹ کو تیار کرنے کیلئے کام کرتے ہیں تو اس میں ریاستی حکومت کا حصہ ہوتا ہے کیونکہ زمین ریاستی حکومت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب تک یہ سرکاری شعبے میں ہے، حکومت ہند جو بھی آمدنی حاصل کرے گی اور اس کا ریاستی حکومت پر بالواسطہ اثر پڑے گا اور عوام کو فائدہ پہنچے گا، اس لیے یہ ٹھیک ہے۔

مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے کانگریس بنائے گی ورکنگ کمیٹی، 13-15 مئی کو ہوگا تبادلہ خیال

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) کانگریس نے انتخابی حکمت عملی کے ماہر پرشانت کشور کی تجاویز پر غور کرنے، اگلے لوک سبھا انتخابات کے لیے پارٹی کو مضبوط کرنے اور مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد پیر کو فیصلہ کیا کہ اس مقصد کے لیے 'پرائیویلیجڈ ورکنگ گروپ- 2024' تشکیل دیا جائے گا۔ پارٹی کے چیف ترجمان رندیپ سرجے والا نے یہ بھی کہا کہ پارٹی صدر سونیا گاندھی نے فیصلہ کیا ہے کہ 13، 14 اور 15 مئی کو راجستھان کے ادے پور میں 'نوسنکلپ چنتن شیویر' کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل پر بات کی جائے گی۔ سرجے والا نے پرشانت کشور کے کانگریس میں شامل ہونے سے متعلق سوالات کا براہ راست جواب نہیں دیا اور صرف اتنا کہا کہ جب یہ ورکنگ گروپ بن جائے گا، تو یہ بتایا جائے گا کہ کون اس میں شامل ہے اور کس کا کردار کیا ہے۔ سونیا گاندھی نے سینئر لیڈران کے ساتھ پرشانت کشور کی تجاویز پر غور کرنے کے لیے تشکیل دی گئی آٹھ رکنی کمیٹی کی رپورٹ پر تبادلہ خیال کیا۔ پرینکا گاندھی واڈرا، امبیکا سونی، پی چدمبرم، مکل واسنک، کے سی وینوگوپال، ڈگ وجے سنگھ اور کچھ دیگر لیڈران نے اس میٹنگ میں شرکت کی جو کانگریس صدر کی رہائش گاہ پر تین گھنٹے سے زیادہ تک جاری رہی۔

انڈین یونین مسلم لیگ کے وفد کا جہانگیر پوری کا دورہ

نئی دہلی 26 اپریل (پریس ریلیز) انڈین یونین مسلم لیگ کا ایک وفد دہلی پردیش صدر مولانا نثار احمد نقشبندی کی قیادت میں آج جہانگیر پوری کا دورہ کرکے حالیہ واقعے کا جائزہ لیا۔ جس میں تینوں ممبران پارلیمنٹ ای۔ٹی محمد بشیر، ایم پی عبدالصمد صمدانی، رب نواز غنی اور دہلی پردیش کے صدر مولانا نثار احمد نقشبندی ،قومی جنرل سکریٹری خرم انیس عمر، دہلی پردیش جنرل سکریٹری شیخ فیصل حسن موجود تھے۔

دہلی پردیش کے صدر مولانا نثار احمد نقشبندی نے کہا کہ این ڈی ایم سی کے حکام کی طرف سے شروع کی گئی من مانی کارروائی کے براہ راست نتیجہ کے طور پر جہانگیر پوری کے سینکڑوں لوگوں کو ان کے ذریعہ معاش سے محروم کردیا گیا ہے اور اس طرح ہمارے آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ضمانت دی گئی ان کے جینے کے حق سے محروم کیا گیا ہے۔

ممبر پارلیمنٹ عبدالصمد صمدانی نے کہا کہ این ڈی ایم سی کے اہلکاروں کی جانب سے عمارتوں اور ڈھانچوں کو منہدم کرنے کی کارروائی نہ صرف غیر انسانی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہے بلکہ جہانگیر پوری کے علاقے میں مقیم مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

ممبر پارلیمنٹ ای۔ٹی محمد بشیر نے کہا کہ مسلمانوں کی جائیدادوں کو بلڈوزر کے ذریعے گرائے جانے کا معمول حال ہی میں شمالی ہندوستان کے کئی ریاستوں بشمول مدھیہ پردیش، گجرات اور راتراکھنڈ میں دہرایا گیا ہے۔ سیکولرازم اور بھائی چارہ ہمارے عظیم ملک کا ایک سیاسی اصول ہے جسے اب نفرت انگیز مہمات اور نفرت کی کارروائیوں نے خراب کردیا ہے۔ بھائی چارے کا نظریہ جو سماجی یکجہتی سے گہرا تعلق رکھتا ہے، جسے عوامی ہمدردی کے بغیر پورا کرنا ناممکن ہے۔

اس موقع پر شیبو شیرین، فیصل بابو، یوتھ لیگ قومی صدر آصف انصاری، اتیب خان ایم ایس ایف کے قومی جنرل سکریٹری، محمد آصف، معین الدین انصاری نائب صدر ،نورالشّمس ،، مفتی فیروز الدین مظاہری سکریٹری، محمد زاہد نائب خزانچی، مدثر الحق ،شہزاد احمد یوتھ لیگ، مصطفیٰ منصوری، ارشاد احمد، مولانا دین محمد قاسمی اور شہزاد سندرنگری بطور خاص موجود تھے۔

پٹرول اور ڈیزل کی نمایاں قیمتیں ریکارڈ سطح پر برقرار

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں گزشتہ 19 دنوں سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ تاہم بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں مسلسل کمی جاری ہے۔ 22 مارچ 2022 سے 6 اپریل 2022 کے درمیان تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ کیا گیا تھا لیکن اس کے بعد سے سرکاری تیل کمپنیوں نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں بین الاقوامی مارکیٹ کی قیمتوں کے مطابق تیل کی قیمتیں 15 دنوں کی رولنگ اوسط سے متاثر ہوتی ہیں۔ اور اگر ہم خام تیل کے بارے میں بات کریں، تو برینٹ کروڈ بینچ مارک میں گزشتہ ہفتے 5 فیصد کی واقع ہوئی ہے۔ پیر 25 اپریل 2022 کو برینٹ کروڈ فیوچر میں بھی کمی دیکھی گئی۔ آج صبح برینٹ کروڈ 2.7 فیصد گر کر دو ہفتے کی کم ترین سطح 103.88 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ یو ایس کروڈ فیوچر بھی 2.6 فیصد گر گیا اور فی بیرل 99.38 ڈالر کی سطح پر رہا۔ اگر ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی بات کریں تو دہلی میں پٹرول 105.41 روپئے اور ڈیزل 96.67 روپئے فی لیٹر میں فروخت ہو رہا ہے۔ چار بڑے شہروں میں ممبئی میں پٹرول سب سے مہنگا ہے۔ یہاں اس کی قیمت 120 روپئے سے زیادہ ہے۔

ہندوستان میں کورونا کے 2500 سے زائد نئے مریضوں کی تصدیق

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دنیا بھر میں کورونا سے خوف اب بھی برقرار ہے۔ بیشتر ممالک میں اس وبا کے خلاف جنگ ابھی بھی جاری ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان میں کورونا کے معاملات میں ایک بار پھر تیزی دیکھنے میں آرہی ہے۔ حکومت کی طرف سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 2541 نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ نیز 30 افراد کورونا کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں، نیز اس وقت ملک میں یومیہ انفیکشن کی شرح 0.84 فیصد ہے۔ فعال کیسوں کی تعداد 16 ہزار 522 تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 1862 کورونا متاثرہ مریض صحت یاب ہوچکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 1,862 صحت یاب ہونے کے بعد اس بیماری سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کی کل تعداد بڑھ کر 4,25,21,341 ہوگئی ہے۔ ہندوستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 2541 نئے کیسز سامنے آنے کے بعد فی الحال فعال کیسز 16,522 ہیں۔ صحت یابی کی شرح فی الحال 98.75 فیصد ہے۔ اس سے قبل اتوار کو مرکزی وزارت صحت کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق کورونا کے 2,593 نئے کیس رپورٹ ہوئے تھے۔ جس کے بعد ملک میں کورونا کے مریضوں کی کل تعداد 4,25,19,479 ہوگئی۔

گجرات کی کانڈلا بندرگاہ پر بڑی مقدار میں ہیروئن ضبط، مرکزی ملزم پنجاب سے گرفتار

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) گجرات اے ٹی ایس کے اہلکاروں کے ساتھ مشترکہ طور پر ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) کے اہلکار کانڈلا بندرگاہ پر درآمد کی گئی ہیرون کی ایک کھیپ کی جانچ کررہے ہیں۔ یہ کھیپ ایران کی بندر عباس بندرگاہ سے کاندلا بندرگاہ پہنچی۔ 17 کنٹینرز (10,318 بیگ) میں درآمد کی گئی کھیپ کا وزن 394 میٹرک ٹن ہے اور اسے "جپسم پاؤڈر" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ لیکن تفتیش کے بعد اس سے بڑی مقدار میں ہیروئن برآمد ہوئی ہے۔ تفتیشی ٹیم نے سخت محنت کے بعد درآمد کرنے والے کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بندرگاہ پر کھیپ کی تفتیش ہوئی۔ تفتیش کے دوران جس درآمد کنندہ کا پتہ اتراکھنڈ کا تھا اس کا پتہ نہیں ملا۔ جس کے بعد ڈی آر آئی کی جانب سے ملک بھر میں چھاپے مارے گئے۔ وہ مسلسل اپنی جگہ اور اپنی شناخت بدل رہا تھا۔ بالآخر تفتیشی ایجنسی نے اسے پنجاب کے ایک گاؤں سے گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے دوران ملزمان کی جانب سے ٹیم کی مخالفت بھی کی گئی۔ اب تک کی گئی تحقیقات کی بنیاد پر ڈی آر آئی نے درآمد کنندہ کو این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعات کے تحت گرفتار کیا ہے اور اسے 24 اپریل کو امرتسر کی عدالت میں پیش کیا ۔عدالت نے اسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔

کھیوراج پور قتل عام: ترنمول نے قتل سے پہلے خواتین کی عصمت دری کا الزام لگایا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) ترنمول کانگریس نے پیر کو الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس نے اتر پردیش کے کھیوراج پور گاؤں میں ایک خاندان کے 5 افراد کے قتل اور قتل سے پہلے خواتین ارکان کی عصمت دری کرنے میں سچائی چھپانے کا الزام لگایا ہے۔ پولیس کے مطابق جمعہ کی رات اتر پردیش کے پریاگ راج ضلع کے کھیوراج پور گاؤں میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو مبینہ طور پر قتل کر دیا گیا۔ ترنمول کانگریس کے قومی ترجمان ساکیت گوکھلے نے کہا کہ کل ہمارا ایک وفد اتر پردیش کے پریاگ راج کے کھیراج پور گاؤں گیا تھا تاکہ تین دن پہلے مارے گئے پانچ لوگوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ خاندان نے ہمیں بتایا کہ دو خواتین کی لاشیں بغیر کپڑوں کے ملی ہیں اور ان کے خفیہ اعضاء سے خون نکل رہا ہے۔ ٹویٹس کی ایک سیریز میں گوکھلے نے الزام لگایا کہ پولیس کو خاندان کے افراد نے بتایا کہ انہیں شبہ ہے کہ دو خواتین کی عصمت دری کی گئی اور پھر انہیں مار مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ انہوں نے ٹویٹ کیا کہ اس کے باوجود پولیس نے عصمت دری کیس میں ایف آئی آر درج نہیں کی۔ جب اس بارے میں پوچھا گیا تو مقامی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نے کہا کہ خاندان نے اس سلسلے میں تحریری طور پر کچھ نہیں دیا ہے۔

سی بی ایس ای کے نصاب پر آر جے ڈی کا سخت حملہ، بہار کے وزیر تعلیم کو بھی اعتراض

جے ڈی یو نے اتحادی بی جے پی کو گھیرا، کہا، تاریخ سے کسی حصے کو حذف نہیں کیا جاسکتا

پٹنہ (آئی این ایس انڈیا) اپوزیشن پارٹی آر جے ڈی نے پہلے ہی سی بی ایس ای کے نصاب سے مغل دور کے کچھ حصے، فیض کی نظم اور دیگر چیزوں کو ہٹانے پر بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ ساتھ ہی جے ڈی یو نے بہار حکومت میں اپنی اتحادی بی جے پی کو بھی مشورہ دیا ہے۔ بہار میں این ڈی اے کے دو بڑے اتحادی جنتا دل یونائیٹڈ اور بی جے پی نے تقریباً ہر معاملے پر کھلے عام ایک دوسرے کے خلاف موقف اختیار کرنا شروع کردیا ہے۔ یکساں سول کوڈ کے بعد بہار کے وزیر تعلیم وجے چودھری نے سی بی ایس ای کی تجویز کردہ نصاب سے شملہ معاہدے یا مغل راج سے متعلق کچھ چیزوں کو ہٹانے کی خبروں پر احتجاج کیا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے بھی اس پر سخت حملہ کیا ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا ہے کہ یہ ملک ناگپور سے چل رہا ہے۔ آر ایس ایس کا ایجنڈا چل رہا ہے۔ آر ایس ایس آئین کے بجائے اپنا ایجنڈا چلانے کی کوشش کررہی ہے۔ جے ڈی یو لیڈر اور بہار کے وزیر تعلیم وجے چودھری نے کہا ہے کہ بہار حکومت یا محکمہ تعلیم کے بارے میں کوئی سرکاری معلومات نہیں ہے۔ ہم سی بی ایس ای کی طرف سے کسی تبدیلی سے واقف نہیں ہیں۔ لیکن مغلیہ دور کی طرح فیض کی نظم یا کوئی اور حصہ نصاب سے نکال دیا گیا ہے۔

مغل دور بھی ہندوستانی تاریخ کا ایک لازم وملزوم حصہ ہے۔ اگر کوئی ملک کی تاریخ کو سمجھنا چاہتا ہے تو کوئی کسی حصے کو درمیان سے کیسے نکال سکتا ہے۔ آزادی کے بعد ملک کے تمام وزرائے اعظم کے دور کی تمام کامیابیاں بتائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ناوابستہ تحریک بھی ایک اہم واقعہ ہے۔ جب پوری دنیا دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی تو 120 ترقی پذیر ممالک نے ایک فورم بنا کر دنیا کے سامنے اپنی بات کو مضبوطی سے رکھا۔ یہ تاریخ کا ایک لازم وملزوم حصہ ہے، اسے ہٹانے کا کیا فائدہ؟ تاریخ کا پرانا حصہ رفتہ رفتہ اسی طرح میموری بورڈ سے مٹ جاتا ہے۔ چودھری نے کہا ہے کہ ہمیں دونوں طرف سے معاندانہ رویہ کا سامنا ہے لیکن پاکستان کی تقسیم کے بعد بنگلہ دیش کا وجود میں آنا اندرا گاندھی کے دور کا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ اسی کی بنیاد پر شملہ معاہدہ ہوا، تاریخ صرف جاننے کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ ملک کا نفع اور نقصان کیا تھا؟ اگر ہم نے اپنی تاریخ کو نظرانداز کیا تو اگلا سبق کیا ہوگا۔

انکاؤنٹر میں مبینہ بیف اسمگلر گرفتار

نوئیڈا (آئی این ایس انڈیا) نوئیڈا پولیس اسٹیشن سیکٹر 58 نے ایک انکاؤنٹر میں بیف اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون ا) رنو جے سنگھ نے بتایا ہے کہ کل رات ایک اطلاع کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن سیکٹر 58 نے سیکٹر 62 کے قریب ایک انکاؤنٹر کے بعد ساحل کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ پولیس کی جانب سے چلائی گئی گولی ان کی ٹانگ میں لگی۔ بدمعاش کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ پولیس نے اس کے پاس سے ایک موٹر سائیکل، دیسی ساختہ پستول اور کارتوس برآمد کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گرفتار ملزم بدنام زمانہ گائے کا گوشت اسمگلر ہے، اس کی گرفتاری پر 25 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ 6 فروری کو پولیس اسٹیشن سیکٹر 58 نے ایک ٹیمپو پکڑا تھا جس میں چھ کوئنٹل گائے کا گوشت تھا، تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ اس واقعے میں چھ افراد ملوث ہیں اور ملزم اس معاملے میں مطلوب تھا۔

سری لنکا سے مزید 15 افراد بھارت پہنچے

رامیشورم (آئی این ایس انڈیا) شورش زدہ ملک سے 15 مزید سری لنکن پیر کو ایک کشتی میں یہاں پہنچے۔ ان میں چار بچے بھی شامل ہیں۔ حکام نے بتایا ہے کہ سری لنکا کے تامل یہاں کے دھنوشکوڈی کے ارچلمونئی پہنچے اور پولیس انہیں منڈپم کیمپ لے آئی۔ پولیس کی تفتیش کے دوران پانچ خواتین اور چھ مردوں نے بتایا ہے کہ ان کے ملک میں معاشی بحران کی وجہ سے اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں اس طرح اضافہ ہوا ہے جس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ ایک کشتی کے ذریعے تمل ناڈو پہنچے ہیں۔ ان 15 افراد کی آمد کے ساتھ ہی حالیہ دنوں میں یہاں پہنچنے والے سری لنکن شہریوں کی تعداد 75 ہوگئی ہے۔

دہلی: جوگابائی ایکسٹینشن کی جھگیوں میں آگ لگی

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی کے جوگابائی ایکسٹینشن کی کچی آبادیوں میں پیر کو آگ لگ گئی جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ اس حادثے میں 30-35 جھونپڑیوں میں آگ لگ گئی ہے اور 3 بھینسیں اور 2 گائیں جھلس کر ہلاک ہو گئی ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 20 گاڑیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے کچی آبادیوں میں لگی آگ کو بجھانا شروع کردیا ہے۔ اچانک آگ لگنے سے پورے علاقے میں خوف وہراس ہے۔ تاہم اب آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا گیا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی ہے۔

دہلی میں ڈینگو کے دو نئے معاملے سامنے آئے

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) قومی دارالحکومت میں گزشتہ ہفتے ڈینگو کے دو نئے کیس رپورٹ ہوئے، جس سے شہر میں ایسے کیسوں کی تعداد 76 ہوگئی۔ یہ معلومات پیر کو جنوبی دہلی میونسپل کارپوریشن (SDMC) کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ دہلی میں اس سال 18 اپریل تک ڈینگو کے 74 کیس رپورٹ ہوئے تھے۔ اطلاعات کے مطابق شہر میں اب تک ڈینگو سے ہلاکت کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔ اس کے مطابق دہلی میں جنوری میں ڈینگو کے 23، فروری میں 16، مارچ میں 22 اور اپریل میں اب تک 15 معاملے سامنے آئے ہیں۔ میونسپل حکام نے بتایا ہے کہ مچھروں کی افزائش کے لیے سازگار موسم کی وجہ سے ڈینگو کے کیس اس سال کے اوائل میں آرہے ہیں۔

جگنیش میوانی کو ضمانت ملی

گوہاٹی (آئی این ایس انڈیا) گجرات کے ایم ایل اے جگنیش میوانی کو آسام کی کوکراجھار کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے۔ ایم ایل اے کو گزشتہ ہفتے اچانک گرفتار کرلیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف ٹویٹ کرنے پر ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ کوکراجھار کی ایک عدالت نے اتوار کو گجرات کے آزاد ایم ایل اے جگنیش میوانی کو ایک دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ وزیر اعظم کے خلاف ٹویٹ کرنے پر آسام پولیس نے بدھ کو گجرات سے میوانی کو گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد وہ تین دن تک پولیس کی حراست میں رہے ہیں۔ اسے اتوار کی شام دیر گئے عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس معاملے میں رات 9.30 بجے تک دلائل دو گھنٹے سے زیادہ جاری رہے۔ اس معاملے کی سماعت سی جے ایم کی رہائش گاہ پر ہوئی۔

بلیا پیپر لیک کیس: تین گرفتار صحافیوں کو ضمانت ملی

بلیا (آئی این ایس انڈیا) اتر پردیش بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعہ منعقدہ انٹرمیڈیٹ امتحان کے انگریزی کے سوال کے پرچہ کے لیک ہونے کے معاملے میں گرفتار تین صحافیوں کو ضمانت مل گئی ہے۔ صحافی اجیت اوجھا، دگ وجے سنگھ اور منوج گپتا پیپر لیک کیس میں گرفتار ہوئے تھے اور 30 مارچ سے جیل میں تھے۔ اس کے ساتھ ہی آج تینوں کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے۔ اتر پردیش بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے کرائے گئے بورڈ کے 12 ویں کلاس کے انگریزی زبان کے امتحان کا سوال نامہ لیک ہوگیا۔ جس کے بعد 24 اضلاع میں یہ امتحان منسوخ کردیا گیا۔ ساتھ ہی پولیس نے اس معاملے میں کئی لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ جس میں تین صحافی بھی تھے۔ ان تینوں صحافیوں کی گرفتاری پر کافی ہنگامہ ہوا۔ بلیا سمیکتا پترکار سنگھرش سمیتی کے بینر تلے صحافیوں نے ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک ریلی نکالی ہے۔

مودی نے میکرون کو مبارکباد دی

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو ایمانوئل میکرون کو فرانس کے صدر کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ وہ ہندوستان اور فرانس کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے ان کے ساتھ کام کرنے کے منتظر ہیں۔ فرانس میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں میکرون کو فاتح قرار دیا گیا تھا۔ میکرون (44) نے انتخاب میں انتہائی دائیں بازو کی رہنما میرین لی پین کو شکست دی ہے۔ مودی نے ٹویٹ کیا ہے کہ میرے دوست ایمینوئل میکرون کو فرانس کا دوبارہ صدر منتخب ہونے پر مبارکباد۔ میں ہندوستان اور فرانس کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے ان کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔

سپریم کورٹ دفعہ 370 پر تعطیل کے بعد سماعت کرے گا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) سپریم کورٹ نے پیر کو گرمیوں کی تعطیلات کے بعد جموں وکشمیر کو خصوصی درجہ دینے والے آئین کے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ چیف جسٹس وی این رمن اور جسٹس ہیما کوہلی نے عرضی گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ شیکھر دیشپانڈے کی عرضی کا نوٹس لیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حد بندی کے عمل کے آغاز کے پیش نظر درخواستوں کی فوری سماعت کی ضرورت ہے۔ سینئر وکیل نے کہا ہے کہ یہ آرٹیکل 370 سے جڑا معاملہ ہے۔ حد بندی بھی جاری ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ دیکھ رہا ہوں۔ یہ معاملہ پانچ ججوں کی بنچ کے سامنے رکھا جانا ہے۔ مجھے بنچ کی تنظیم نو کرنی ہے۔ عدالت نے گرمیوں کی تعطیلات کے بعد درخواستوں کی سماعت کے لیے پانچ ججوں پر مشتمل بینچ کی تشکیل نو پر اتفاق کیا ہے۔

نیپال میں کار-بس کے تصادم میں 4 ہندوستانی سیاح ہلاک

کھٹمنڈو (آئی این ایس انڈیا) نیپال کے دھاڈنگ ضلع میں کار اور بس کے تصادم میں چار ہندوستانی سیاحوں سمیت پانچ افراد ہلاک ہوگئے۔ پولس نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ اتوار کی رات ٹھاکرے علاقے میں پرتھوی ہائی وے پر پیش آیا۔ چار ہندوستانی شہری پوکھرا سے کھٹمنڈو واپس آرہے تھے۔ حادثے میں کار کے نیپالی ڈرائیور کی بھی موت ہوگئی۔ بس کھٹمنڈو سے دھاڈنگ کی طرف جارہی تھی۔ پولیس کے مطابق مرنے والوں کی شناخت ویمل چندرا اگروال (40)، سادھنا اگروال (35)، سندھیا اگروال (40)، راکیش اگروال (55) اتر پردیش اور تنہو کے کھرینی کے رہنے والے 36 سالہ دل بہادر بسنت کے طور پر کی گئی ہے۔

جدید ان دنوں

بقلم ایڈیٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب کے بھارت کو یک طرفہ بھارت بنانے کی کوشش

ایک عرصہ دراز تقریباً 31-1880ء سے مشترکہ ملک کو ایک کمیونٹی کا ملک اور سب کے بھارت کو یک طرفہ بھارت بنانے کی کوششیں کئی سطحوں سے کی جاتی رہی ہیں، 1885ء میں جس کانگریس کے قیام کے ساتھ عوام کے نمائندے اور حکومت کے درمیان مخصوص طرح کے تعلقات کی استواری کا سلسلہ شروع کیا گیا، اس میں کچھ عناصر ایسے بھی شامل ہوگئے جو انڈین نیشنل کانگریس کو ہندو کانگریس بنانے کے لیے ایک مدت تک کوشاں رہے، جب نیشنل کانگریس کو ہندو کانگریس بنانے میں پوری طرح کامیابی نہیں ملی اور فرقہ وارانہ اتحاد کے حامی طبقے کی مزاحمت بھی کسی نہ کسی حد تک ہوتی رہی تو ہندوتوا احیاء پرست عناصر 19 ویں دہائی سے خصوصاً 15-1909 اور پھر 1925ء میں ہندو مہا سبھا اور آر ایس ایس کی شکل میں ایک الگ طرح کی مختلف ناموں سے فرقہ وارانہ خطوط پر تحریکوں کا سلسلہ شروع ہوا، 1906ء میں ڈھاکہ میں مسلم لیگ کے قیام کے بعد سے ملک کی اکثریت کو مخصوص سمت میں لے جانے کی کوششیں کی جانے لگیں تاہم ہندو مہا سبھا اور مسلم لیگ اور آر، ایس ایس کے قیام کے درمیان جمعیۃ علماء ہند، امارت شرعیہ، مومن کانفرنس کے وجود میں آنے اور گاندھی جی کی بھارت آمد اور سیاست میں داخل ہونے اور کانگریس کی قیادت کے ساتھ، ہندوتوا وادی فرقہ پرست طاقتوں کو اپنا دائرۂ عمل واثر بڑھانے میں مطلوبہ کامیابی نہیں ملی، پھر مولانا آزاد؟، مولانا مدنی؟، مولانا محمد علی جوہر؟، مولانا سجاد بہاری؟، مولانا ابو عاصم بہاری؟ جیسی عظیم باثر شخصیات کے مختلف میدانوں میں آجانے کے طفیل سب کے بھارت کو ایک اور یک طرفہ بنانے کی راہیں محدود و مسدود ہوگئیں، اگر تقسیم وطن کا المیہ پیش نہ آتا تو متحدہ ہندستان کے خواہاں معماران وطن اور مجاہدین آزادی کے خوابوں کا مشترکہ بھارت یقینی طور سے وجود میں آتا اور آج سے بھارت کی تصویر وصورت بالکل مختلف ہوتی اور کوئی بھی اس کی طرف ٹیڑھی ترچھی نظر سے دیکھنے کی جرات و ہمت نہیں کرتا، آزادی کے بعد سے آج تک ہندو مہا سبھا، آر، ایس ایس کے لوگوں کے علاوہ دیگر ہندوتوا وادی عناصر، اکھنڈ (متحدہ) بھارت کی بات موقع، موقع سے اچھالتے رہتے ہیں، ابھی حال ہی میں سنگھ کے سربراہ بھاگوت نے ایک بار پھر ہاتھ میں ہتھیار لے کر عدم تشدد اور تیزی سے بڑھتی فرقہ پرستی اور سماجی تقسیم کی سنامی میں 15 برسوں میں اکھنڈ بھارت کے وجود میں آجانے کی بات کہی ہے، لیکن یہ محض سیاسی بیان ہے جس کا مقصد صرف یہ ہے کہ ملک کی اکثریت کے سامنے جو مختلف قسم کے مسائل وسوالات ہیں ان سے توجہ ہٹا کر موجودہ صورت حال کو بنائے رکھنا ہے، جس میں ہندوتو عناصر کے لیے بھرپور مواقع وفوائد ہیں، کسی ہندوتوا وادی لیڈر نے جب سے ہندو راشٹر اور ہندو راشٹر واد کے نام پر مختلف ناموں سے تحریکات شروع کی ہیں، آج تک اس کا جواب نہیں دیا ہے کہ کیا ہندوتو اور اس کے پیروکاروں میں اس کی اہلیت ہے کہ وہ ملک کو اکھنڈ اور سماج کو ایک رکھ سکیں، بھاگوت نے بھی اس پر کوئی توجہ نہیں دی ہے، تمام تر باتیں محض دعوے پر مبنی ہوتی ہیں، 15 برس میں اکھنڈ بھارت بن جائے گا، لیکن کیسے! اس کا جواب کسی نے بھی دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے، گرو گولکر نے اکھنڈ بھارت بنانے کی بات کہی ہے، لیکن اس طرف سے توجہ ہٹائے رکھنے کی کوشش کی ہے کہ ہندوتو کے فلسفہ اور اس سے پیدا شدہ فکر وعمل میں سماج اور وطن کو سب کے لیے اور اکھنڈ رکھنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے، جب اکھنڈ بھارت کو ماضی میں ایک اور اکھنڈ نہیں رکھا جا سکا تو تقسیم در تقسیم اور کھنڈ کھنڈ کو حال میں اکھنڈ کیسے رکھا جا سکتا ہے، جب تک بھارت کو سب کے لیے بنانے کا جذبہ وعمل پیدا نہیں ہوگا تب تک اکھنڈ بھارت بنانے کی راہ ہموار نہیں ہو سکتی ہے۔ سب کا بھارت بنانے کے بجائے ایک کمیونٹی کے لیے یک طرفہ بھارت کی مہم آزادی کے بہت پہلے سے شروع کی گئی تھی اور یہ ان عناصر کی طرف سے شروع ہوئی تھی، جن کے پیروکار آج بھی اکھنڈ بھارت کے نام پر فرقہ وارانہ خطوط پر سماج کو تقسیم کرنے کی سرگرمیوں میں تن من دھن سے لگے ہوئے ہیں، گاندھی، نہرو اور کانگریس کے دیگر لیڈروں کی تصویریں جوتوں میں رکھنے کی تعلیم دینے والے کیسے اکھنڈ بھارت بنا سکتے ہیں؟ گاندھی، آزاد؟ کے طرز فکر وعمل میں اکھنڈ اور بھارت سب کے لیے پوری گنجائش وصلاحیت ہے، (گاندھی جی کے سکریٹری پیارے لال کے بہ قول) آزادی کے بعد خصوصاً نہرو کی وفات 1964ء سے ہر سطح پر مختلف شعبہ ہائے حیات کی طرف سے سب کے بجائے یک طرفہ بھارت کی تشکیل کی، منظّم سعی کی گئی اور تقسیم وطن کے نتیجے میں پیدا شدہ فرقہ وارانہ حالات میں فرقہ وارانہ سماجی تقسیم کی حامی طاقتوں کے غلط پیرو پیگنڈا سے متاثر ہو کر ان کے پلڑے میں وزن ڈالنے کی کوششیں ہوئیں، حتی کہ ملک کی عدلیہ بھی تقسیم کی سیاست سے متاثر ہوگئی، اعلیٰ عدالتوں اور سپریم کورٹ کے بھی ایسے بہت سے فیصلے سامنے آئے، جن سے قومی سیاست پر ہندو راشٹر کی سیاست حاوی ہوتی چلی گئی، فرقہ وارانہ ماحول میں یک طرفہ اقدامات، ایک کمیونٹی کے حق میں اور دیگر کے خلاف ہوتے ہیں، اس سلسلے میں آکار پٹیل کی قابل مطالعہ کتاب weHowis,itWhat:RashtraHindu Our here get میں بہت سے ایسے معاملات کی نقاب کشائی کی گئی ہے، انھوں نے دکھایا ہے کہ بھارت میں اکثریت پرستی، باقاعدہ اعلانیہ دستوری اقدامات سے پیدا نہیں ہوئی ہے بلکہ مخصوص طرح کی تشریحات وتعبیرات اور تفہیم پر مبنی عدالتی فیصلوں سے پیدا ہو کر سامنے آئی ہے، اس کے لیے ملک کے موجودہ قوانین اور پالیسیوں کے سہارے کچھ سیاسی پارٹیوں اور ان کی مددگار تنظیموں اور برسر اقتدار سرکار نے ایک عرصے تک بعض خاص ایشوز کو نشانہ بنائے رکھا جس سے اسے سماج میں مقبولیت ملتی چلی گئی، ان فیصلوں کو ہندو وادی طاقتوں خصوصاً آر، ایس ایس نے بڑی مہارت سے اپنے حق میں استعمال کیا ہے۔ عوامی نمائندگی قانون 951، انتخابات میں مذہب کے نام پر اپیل کو ممنوع قرار دیتا ہے، لیکن عدالت عظمی کے ایک فیصلے نے ہندوتو کے نظریے کو اس کے پیروکاروں کے برخلاف اسے زندگی گزارنے کا بے ضرر طریقہ قرار دے دیا اور ہندو کو مذہب سے الگ کر کے ووٹ مانگنے کا جواز فراہم کر دیا۔ 1964ء کے ایک فیصلے میں جھنڈے پر لفظ "اوم" لکھنے کے متعلق کہا کہ وہ لازماً مذہبی نہیں ہوتا ہے۔ اس سے سیاسی مقاصد ومفادات کے لیے مذہب کے غلط استعمال کا راستہ کھل گیا اور گزرتے دنوں کے ساتھ فرقہ پرست عناصر کو اقتدار کی طاقت ملتی چلی گئی، اس کے نتائج اب پورے ملک کے سامنے ہیں، اپنے سے اختلاف رکھنے والوں کو دبانے کا آغاز مسلمانوں سے شروع ہوا ہے لیکن یہ سلسلہ ان پر ختم نہیں ہوگا، تمام تر شعبہ ہائے حیات، ''سب کے بھارت'' کو ایک کا اور یک طرفہ بھارت بنانے کی جارحانہ طاقتوں کی زد میں اور تمام تر جمہوری وعوامی ادارے، فرقہ وارانہ سیاست اور اس کے تحت قائم اقتدار میں تحلیل سے ہوگئے ہیں، جب بلڈوزر تہذیبی وسیاسی زبان میں شامل ہوجائے تو بہ خوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھارت کی کیا شکل ہوگی؟

جھارکھنڈ کا مسلمان تمام شعبہ حیات میں ہے پسماندگی کا شکار۔ کیا ہے وجوہات؟

تحریر۔۔۔۔۔۔ سینئر صحافی نوشاد عالم

جھارکھنڈ کی مسلم آبادی تمام شعبہ حیات میں پسماندگی کی شکار ہے۔ 15 نومبر 2000 میں ریاست کی تشکیل کے بعد سے اب تک کسی بھی حکومت نے ان کی ترقی کے تئیں سنجیدہ رویہ نہیں اپنائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کے اعداد وشمار کے مطابق ریاست کا تقریباً پندرہ فیصد مسلم اقلیت تعلیمی۔ معاشی۔ سماجی اور سیاسی طور پر پسماندگی کا شکار ہے۔ واضح رہے کہ علیحدہ ریاست کی تشکیل کے لئے ہونے والے تحریکوں میں مسلم آبادی کا ایک بڑا حصہ بڑھ چڑھ کر شامل ہوا تھا۔ جھارکھنڈ آندولن کاری مورچہ کے سرپرست ایڈوکیٹ ممتاز احمد خان کے مطابق ان تحریکوں میں کئی مسلمانوں نے جانی و مالی قربانیاں پیش کی ہیں۔ انکے مطابق ایسی درجنوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ مسلمانوں کو یہ امیدیں تھیں کی صوبہ بہار سے علحیدگی کے بعد الگ ریاست کی تشکیل سے انکی ترقی کے امکان تیز رفتار سے روشن ہوں گے لیکن یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جھارکھنڈ کے قیام سے سب سے زیادہ نقصان مسلم آبادی کو اٹھانا پڑا ہے۔ انہیں وہ خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں ہوا جو انہوں نے تصور کیا تھا۔ وہ اب تک تقریباً تمام آئینی حقوق سے محروم ہیں جو انہیں متحدہ بہار میں حاصل تھے۔ ریاست کے قیام کے فوراً بعد ہی بی جے پی قیادت والی حکومت میں جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کا قیام ضرور عمل میں آیا۔ اسکے بعد وزیر اعظم؟ نکاتی عمل در آمد کمیٹی کا بھی قیام ہوا۔ بی جے پی کے سرکردہ لیڈر کمال خان یکے بعد دیگرے کمیشن اور کمیٹی کے چیئرمین رہے۔ یہ کمال خان کی اپنی ذاتی کوششوں کا نتیجہ تھا لیکن اس سے قوم کا کتنا بھلا ہوا یہ عیاں ہے۔ دانشوروں کا ماننا ہے کہ ریاست کی مسلم آبادی کے قائد کے طور پر کمال خان مسلمانوں کو خاطر خواہ فائدہ کی فراہمی سے قاصر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ جھارکھنڈ اسمبلی کے سالانہ بجٹ اجلاسوں میں اقلیتی آبادی کے فلاح و بہبود کے لئے بجٹ بھی مختص کیا جاتا رہا ہے لیکن ان بجٹ کی رقم سے قبرستان چہار دیواری کی تعمیر جسمیں بیشتر عیسائی قبرستان شامل ہیں کے علاوہ مسلمانوں کے فلاح کے تعلق سے دیگر ترقیاتی کام دیکھنے کو نہیں ملتے ہیں۔ ایک لمبے جدو جہد کے بعد ریاستی حج کمیٹی کا قیام عمل میں آیا لیکن اس سے قبل ریاستی وزیر اقلیتی فلاح کی حیثیت سے ارجن منڈا اور اسکے بعد مس سنگھ منڈا حج کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے مقدس سفرحج کے امور کی دیکھ ریکھ کرتے رہے۔ ہندوستان کے کسی ریاست کی تاریخ میں شاید یہ واحد مثال ہے جب حج کمیٹی کا چیئرمین کوئی غیر مسلم رہا ہو۔ تاہم تقریباً آٹھ سالوں تک ریاست کے عازمین حج بذریعہ ٹرین کولکاتہ ہوتے ہوئے سعودی عرب آمد و رفت کرتے رہے اور مقدس حج کی سعادت حاصل کرتے رہے۔ اس دوران انہیں مختلف طرح کی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ حج کمیٹی کے ناقص دفتر اور نامعقول ملازمین کی وجہ کر پریشانیوں کا سامنا کرتے رہنا پڑا۔ تقریبا؟؟ سالوں تک حج کمیٹی کے دفتر کا کام کاج دو تنگ کمروں میں چلتا رہا وہیں ریاستی حج کمیٹی اب تک حکومت کے تمام تر سہولیات سے محروم ہے۔ حج کمیٹی کے سابق چیئرمین منظور احمد انصاری پوری میعاد تک سرکاری سہولیات سے محروم رہے۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ موجودہ چیئرمین ڈاکٹر عرفان انصاری بھی سرکاری سہولیات سے محروم ہیں۔ بحرحال لمبے جدو جہد کے بعد سال 2008 میں جھارکھنڈ ریاستی سنی وقف بورڈ کے قیام سے ریاست کے مسلمانوں کی دیرینہ مطالبات میں سے ایک مطالبہ کو پورا کیا گیا لیکن تقریباً 19 سالوں تک وقف بورڈ کا دفتر محض دو چھوٹے چھوٹے کمروں میں چلتا رہا۔ وقف بورڈ کے پہلے اور اب تک کے آخری چیئرمین حاجی فہیم الدین پورے پانچ سالہ میعاد تک تمام تر سرکاری سہولیات سے محروم رہے۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ سال 2014 میں حاجی فہیم الدین کے سبکدوشی کے بعد اب تک کسی کو چیئرمین کی کرسی پر فائز نہیں کیا گیا ہے۔ دلچسپ بات تو یہ ہے کہ وقف بورڈ کے دفتر میں تقریباً ایک درجن مستقل ملازمین کی تقرری کے تعلق سے سرکاری منظوری ملے تقریباً دس سال کا عرصہ گذر گیا ہے باوجود اسکے اب تک ایک بھی ملازم کی بحالی نہیں کی گئی ہے۔ جس وجہ کر ایک لمبے عرصے سے دو تین عارضی ملازمین اور ایک سی ای او کے بھروسے وقف بورڈ کے دفتر کا کام کاج جاری ہے۔ جبکہ ایک اندازہ کے مطابق ریاست میں تقریباً پانچ سو کروڑ روپیہ سے زائد کے وقف املاک کا کس طرح تحفظ ہو پا رہا ہے۔ اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ قابل غور بات ہے کہ وقف بورڈ کے قیام کے چند ماہ بعد ہی جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی آن وقف کے چیئرمین اور مرکزی وزیر اقلیتی فلاح کے رحمان خان دو روزہ دورے پر رانچی تشریف لائے تھے۔ اس دوران انہوں نے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی سمیت ریاست کے تمام اعلی افسران جسمیں تمام اضلاع کے ڈی سی اور ایس پی شامل تھے ان لوگوں کے ساتھ مین روڈ واقع ہوٹل کیپٹل ہل میں میٹنگ کی۔ اس موقع پر کے رحمان خان نے وقف بورڈ کو فعال بنانے، ریاست کے وقف املاک کا سروے کرنے اور انہیں ناجائز قبضہ سے آزاد کرانے کا حکم صادر کیا باوجود اسکے اس پر کوئی عمل عاوری نہیں ہوئی۔ اس میٹنگ کے دوسرے دن ڈورنڈہ کے ہوٹل اشوکا میں ریاست کے علمائے کرام۔ دانشوران اور سیاسی و سماجی کارکنان کی میٹنگ ہوئی جسمیں مسلم اقلیت کے مختلف مسائل سے کے رحمان خان کو روشناس کرایا گیا اور ان مسائل کے حل کرانے اور آئینی حقوق کی فراہمی کا مطالبہ کیا گیا لیکن نہ تو وقف بورڈ کو پائیدار بنانے کے تعلق سے کوئی قدم اٹھایا گیا اور نہ ہی کوئی مسئلہ حل ہو سکا۔ سال 2009 میں مرکز کی ایم ایس ڈی پی اسکیم کے مختلف منصوبوں کے نفاذ کے لئے ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں ریاست کے کثیر مسلم اقلیتی آبادی والے منتخب چھ اضلاع رانچی۔ پاکوڑ۔ صاحبگنج۔ کھونٹی۔ سمڈیگا اور گملہ میں ایک سو اکیاسی کروڑ چالیس لاکھ روپیہ خرچ کرنے کی منظوری دی گئی لیکن افسران اور حکومت کے غیر منصفانہ رویہ کی وجہ کر ان اضلاع میں ایم ایس ڈی پی کے مختلف منصوبوں کا نفاذ ایماندارانہ طریقے سے نہیں ہو سکا۔ اس وقت کے اسمبلی اسپیکر عالمگیر عالم کی ذاتی کوششوں سے پاکوڑ یا دیگر اضلاع میں ان منصوبوں کو نافذ کرانے کا عمل ضرور کیا گیا لیکن اس کا خاطر خواہ فائدہ دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ دارالحکومت رانچی ایم ایس ڈی پی کے تحت منتخب ضلع ہے لیکن اس اسکیم کے فائدہ سے رانچی کی بیشتر مسلم آبادی محروم ہے۔ بیشتر لوگ جانتے بھی نہیں ہیں کہ حکومت نے انکی ترقی کے لئے کون کون سے قدم اٹھائی ہے۔ رانچی کے قریب چانہو نامی علاقہ میں اس اسکیم کے تحت نرسنگ کالج کی تعمیر ہوئی لیکن یہاں مسلم طالبات کی تعداد آٹے میں نمک نہیں بلکہ صفر ہے۔ دوسرا بیڑو اور رانچی ویمنس کالج کے قریب کروڑوں کی لاگت سے اقلیتی ہاسٹل اور ویمنس ٹریننگ سینٹر کا قیام ہوا لیکن یہاں سے بھی مسلم طلبا اور طالبات فائدہ حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ بیشتر کو تو اس بات کی جانکاری بھی نہیں ہے۔ ایم ایس ڈی پی پر ایک لمبے عرصے تک سیاست اور بیان بازی ہوتے رہی۔ پھر مرکز اور ریاست میں بی جے پی حکومت کے قیام کے بعد مختلف پلیٹ فارم سے اس تعلق سے اٹھنے والی آواز بھی خاموش ہوگئی۔

بحرحال ایک لمبے عرصے بعد جھارکھنڈ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا لیکن اس کارپوریشن کے ذریعہ تعلیم یافتہ اقلیتی نوجوانوں کو روزگار کے لئے لون فراہمی کے تعلق سے کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ماہرین کے مطابق مالیاتی کارپوریشن کی عدم موجودگی کی وجہ کر کئی سالوں تک تقریباً پانچ کروڑ روپیہ مرکزی حکومت کو واپس لوٹائی جاتی رہی۔ جس وجہ کر اقلیتی نوجوانوں کو مالی طور پر مستحکم نہیں بنایا جا سکا۔ وہیں مرکز کی پری میٹرک۔ پوسٹ میٹرک اور میرٹ کم مینس اسکالرشپ اسکیم کی بات کریں تو رضا کار تنظیموں اور متحرک سماجی کارکنوں کی کوششوں سے چند ایک دو سال اسکا فائدہ اقلیتی طلباء و طالبات کو ضرور ہوا لیکن بیشتر سالوں میں اسکول انتظامیہ۔ متعلقہ محکموں کے افسران اور حکومت کی سردمہری کی وجہ کر اس اسکیم کا خاطر خواہ فائدہ اقلیتی بچے حاصل کرنے سے قاصر رہے۔ ان سب خامیوں کی وجہ کر مسلم طلبا و طالبات معیاری تعلیم سے دور ہوتے گیے۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ میں تین مسلم گورنر سید سبط رضی۔ ایم او ایچ فاروق اور ڈاکٹر سید احمد رہے۔ ان لوگوں کے وقت میں ریاست میں صدر راج بھی نافذ رہا لیکن ان لوگوں نے اقلیتوں کے آئینی حقوق نیز اردو اکیڈمی۔ مدرسہ بورڈ۔ وقف بورڈ۔ وقف ٹریبونل۔ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن۔ اقلیتی کمیشن۔ حج کمیٹی۔ اردو کو دوسری زبان کے طور پر عملی نفاذ۔ عربی و فارسی یونیورسٹی جیسے فلاحی اداروں کے قیام یا فعال بنانے کے تعلق سے نہ تو کوئی کوشش کی گئی اور نہ ہی تعلیم یافتہ اقلیتی نوجوانوں کو آبادی کے تناسب سے سرکاری ملازمت یا روزگار فراہمی کے لئے قدم اٹھائے گئے۔ جس وجہ کر کثیر تعداد میں مسلم نوجوان روزگار کی تلاش میں دوسرے ریاست کوچ کر گئے یا محنت مزدوری کرا پنی اور اپنے اہل خانہ کے لئے دو جون کی روٹی کا انتظام کرنے پر مجبور ہوگئے۔ ہاں چند لوگ ذاتی طور پر محنت مشقت کر کے چھوٹے موٹے زمین کاروبار یا بلڈنگ کنسٹرکشن کے پیشے یا دیگر کاروبار سے جڑ کر مالی طور پر اپنے آپ کو مضبوط بنانے میں ضرور کامیاب ہوئے لیکن انکی تعداد بیحد قلیل ہے۔ انہیں مسلم ہونے کی وجہ متعلقہ محکموں یا اداروں سے خاطر خواہ مدد حاصل کرنے میں بھی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سابقہ بی جے پی حکومت میں مسلم اقلیت کے فلاح کے تعلق سے چند قدم ضرور اٹھائے گئے۔ رانچی کے کڈرو میں عالیشان حج ہاؤس۔ ڈورنڈہ واقع حضرت قطب الدین شاہ رسالدار رح درگاہ احاطہ میں مسافر خانہ اور ہاسپٹل وغیرہ کی تعمیر سابق وزیر اعلیٰ رگھوور داس کی فراخدلی اور دریا دلی کا نتیجہ ہے۔ اسکے لئے ریاست کی مسلم اقلیت رگھوور داس کا ہمیشہ شکر گزار رہیگا۔ رگھوور داس کے ذریعہ مسلم اقلیت کے مختلف مسائل کے حل کے لیے چند میٹنگ بھی بلائی گئی لیکن ان مسائل کا حل نہیں ہو سکا۔ ماہرین کا ماننا ہے رگھوور داس صرف دکھاوے کے لئے اقلیتوں کے مسائل کے موضوع پر میٹنگ بولائی تھی۔ انکا ماننا ہے کہ اگر وہ مخلص ہوتے تو تمام فلاحی اداروں کا قیام عمل میں آجاتا لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ واضح رہے کہ ریاست میں مسلسل پائیدار حکومت کی عدم موجودگی اور سیاسی رسا کشی سے پریشان حال مسلم اقلیت نے بھی ریاست میں پائیدار بی جے پی حکومت کے قیام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا لیکن انہیں اس حکومت سے بھی مایوسی کا منہ دیکھنا پڑا۔ سابقہ بی جے پی حکومت میں خاص طور پر ماب لینچنگ کے واقعات سے مسلم اقلیت میں کافی برہمی دیکھی گئی حالانکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی برقراری میں وزیر اعلی رگھوور داس کی کارکردگی قابل تعریف رہی ہے۔ رگھوور داس کی ان کاوشوں کو لوگ کافی سراہتے ہیں۔ لیکن دیگر ترقیاتی اقدامات اٹھانے میں ایمانداری کا ثبوت وہ پیش نہیں کر سکے۔ تاہم گذشتہ اسمبلی انتخابات میں مسلم اقلیت نے ایک بار پھر سے جے ایم ایم۔ کانگریس اور آر جے ڈی کی مخلوط حکومت سازی پر اعتماد کرتے ہوئے متحدہ طور پر انکے حق میں ووٹنگ کا استعمال کیا لیکن تقریباً ڈھائی سال کی میعاد ختم ہونے کے باوجود ریاست کی موجودہ ہیمنت سورین حکومت مسلم اقلیت کی امیدوں پر کھرا نہیں اتری ہے۔ اقتدار کی کرسی سنبھالنے کے بعد کورونا وبا کے قہر نے ریاستی حکومت کے ترقیاتی رفتار کو لگام لگا دیا تھا اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے لیکن اسکے بعد اقلیتوں کے مختلف مسائل کے تئیں حکومت کی سرد مہری سے مسلم اقلیت میں سخت مایوسی دیکھی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ موجودہ حکومت کے قیام کے بعد صرف حج کمیٹی کا قیام عمل میں آیا ہے لیکن وہ بھی سرکاری سہولیات سے اب تک محروم ہے۔ تقریباً دو سالوں سے ریاستی اقلیتی کمیشن تحلیل شدہ ہے۔ وقف بورڈ بھی نئی تشکیل شدہ کمیٹی سے محروم ہے۔ مدرسہ بورڈ۔ اردو اکیڈمی جیسے فلاحی ادارے حکومت کی مرحون منت ہیں۔ حج کمیٹی کے چیئرمین نے عہدہ حاصل کرنے کے ساتھ عالیشان حج ہاؤس میں اقلیتی طلباء کے لئے سول سروسیز کی تیاری کے لئے کوچنگ سینٹر کے قیام کا اعلان کیا تھا لیکن یہ صرف اعلان تک ہی محدود ہے۔ سابق وزیر اقلیتی فلاح مرحوم حاجی حسین انصاری کے صاحبزادے حفیظ الحسن انصاری کے وزیر کا عہدہ سنبھالنے سے ریاست کی مسلم اقلیت کو خاطر خواہ فائدہ حاصل ہونے کی امید پیدا ہوئی تھی۔ وزارت کی کرسی سنبھالے ایک سال سے زائد کا عرصہ گذر گیا لیکن انکے توسط سے اب تک کچھ بھی نہیں کیا جا سکا ہے۔ درج بالا تحریر سے ریاست کی مسلم اقلیت کی تعلیمی۔ معاشی اور سماجی ترقی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ دانشوروں کا ماننا ہے کہ ریاست کی مسلم اقلیت کے مسائل حل نہ ہونے کی بڑی وجہ پائیدار مسلم سیاسی قیادت کا فقدان ہے۔ انکا ماننا ہے کہ تقسیم کے بعد بیشتر فعال مسلم لیڈر صوبہ بہار میں رہ گئے۔ جھارکھنڈ کے حصہ میں چند مسلم لیڈر آئے۔ ان میں کانگریس کے بڑے لیڈروں میں سابق رکن پارلیمان فرقان انصاری۔ عالمگیر عالم۔ منان ملک۔ ڈاکٹر سرفراز احمد موجودہ وقت میں جے ایم ایم رکن اسمبلی۔ جے ایم ایم کے بڑے لیڈر حاجی حسین انصاری جیسے چند گنتی کے مسلم قائد سے ریاست کی 15 فیصدی مسلم اقلیت کو ترقی کی امیدیں وابستہ تھیں لیکن یہ لوگ کوئی تاریخ ساز کام نہیں کر سکے۔ موجودہ مرکزی وزیر اقلیتی فلاح و بہبود مختار عباس نقوی جھارکھنڈ کوٹے سے راجیہ سبھا کے منتخب ممبر ہیں۔ انکی کامیابی اور مرکزی وزیر کا عہدہ حاصل کرنے سے ریاست کے مسلمانوں کو خصوصی ترقیاتی اقدامات اٹھائے جانے کی امید پیدا ہوئی تھی لیکن وقت کے ساتھ وہ امیدیں کافور ہوگئیں۔ غور طلب ہے کہ مسلم اقلیت ریاست میں حکومت سازی میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں انتخابات سے قبل مسلم ووٹ حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کے سبز باغ دکھاتی رہی ہیں لیکن اقتدار کی کرسی حاصل کرنے کے بعد مسلم مسائل حل کرنے میں ایماندارانہ طریقے سے دلچسپی نہیں دکھاتی ہیں۔ موجودہ حکومت میں اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ تقریباً دو سال سے زائد عرصہ سے ریاستی اقلیتی کمیشن تحلیل شدہ ہے لیکن اسکی تشکیل کے تئیں حکومت کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ وقف بورڈ ڈیفنکٹ ہے لیکن اسکے قیام کے تئیں حکومت کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔؟ اردو اکیڈمی۔ مدرسہ بورڈ۔ عالم فاضل کے طلباء کے لئے کسی یونیورسٹی کے ماتحت امتحانات کے انعقاد کا انتظام کرانے۔ مسلم طلبا کو مرکز کے اسکالرشپ کی فراہمی کو یقینی بنانے۔ تعلیم یافتہ مسلم بیروزگار نوجوانوں کو آبادی کے تناسب کے ملازمت دلانے یا انہیں لون کی دستیابی کر برسر روزگار بنانے جیسے موضوعات پر کوئی پیش قدمی نہیں ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ مسلمانوں اکو سیاسی طور پر بھی کمزور کرنے کی بھرپور سازش کی جاتی رہی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گذشتہ پارلیمانی انتخابات سے قبل کانگریس کے قدآور لیڈر فرقان انصاری کو گڈا پارلیمانی سیٹ سے انتخاب لڑنے سے اس شرط پر روکا گیا تھا کہ انہیں راجیہ سبھا کا ٹکٹ دیئے جانے کے ساتھ ہی انکی جیت کو یقینی بنایا جائے گا لیکن وقت آنے پر ایسی کسی بھی زبانی وعدے سے انکار کر دیا گیا۔ ایسی چند مثالیں اور بھی ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اقتدار کی کرسی حاصل کرنے کے لئے نام نہاد سیکولرزم کا ڈھنڈھورا پیٹنے والی پارٹیاں آبادی کے تناسب سے مسلمانوں کو سیاسی حصہ داری کی فراہمی میں ایماندارانہ رویہ نہیں اپناتی ہیں۔ وہیں بی جے پی صرف نام کے لئے چند مسلم کارکنوں اور لیڈروں کو نہیں کم تر درجے کا عہدہ فراہم کر کے پارٹی سے جوڑے رکھنے کی پالیسی اپناتے رہی ہے۔ وہیں دوسری طرف کئی ماہرین کا ماننا ہے کہ کثیر مسلم آبادی والے کئی اسمبلی حلقوں کو ایک سازش کے تحت ریزرو کر دیا گیا۔ جس سے کئی مسلم لیڈروں کو سیاسی میدان میں قدم جمانے کا راستہ بند ہوگیا۔

یہی وہ حالات ہیں جس وجہ کر ریاست کی مسلم اقلیت تعلیمی۔ معاشی۔ سماجی اور سیاسی طور پر پسماندگی کی شکار ہے۔ ایسے میں مسلمانوں کو بڑے ہی سنجیدگی سے آگے کا لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔ تبھی انکی ترقی کے امکانات کو روشن کیا جا سکتا ہے۔

میٹھے لوگ

تحریر۔۔۔۔۔۔ پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی

کالم: بزمِ درویش
تحریر: پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی
ای میل:
help@noorekhuda.org
فون03004352956
ویب سائٹ:
www.noorekhuda.org
فیس بک آفیشل پیج:
www.fb.com/
noorekhuda.org

ایک بار پھر رمضان المبارک کی روح پرور گھڑیاں جاری وساری تھیں پوری دنیا کے مسلمان پورے مذہبی جوش وخروش سے سحری افطاری کا اہتمام کر رہے تھے مخیّر حضرات راشن اور اجتماعی سحری وافطاری کا اہتمام مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ کر رہے تھے میں بھی پوری طرح سحری وافطاری عبادات ذکراذکار میں مگن تھا آج بھی روزانہ کی طرح بھرپور مزے دار افطاری نماز آرام کے بعد واک پر نکلا ہوا تھا عشا کی نماز کے بعد میں تیز قدموں سے سڑک چھاپ رہا تھا تاکہ بڑھتے وزن کو اعتدال کی حدوں میں لانے کی کوشش کروں ٹھنڈے ٹھار مزے دار مشروبات کی وجہ سے جسم توانائی سے بھرپور تھا اِس لیے میں تیز قدموں سے واک کر رہا تھا اِسی واک کے دوران ایک گلی میں داخل ہوا تو بہت سارے لوگوں کو آپس میں گالی گلوچ لڑتے دیکھا پہلے تو میں نے واپسی کا سوچا لیکن پھر تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر تیزی سے مجمعے کی طرف بڑھا شور وغل گالیوں کی آوازیں زوروں پر تھیں قریب جانے پر تھوڑی دیر میں ہی لڑائی جھگڑے کی وجہ سمجھ آ گئی اِس گھر والے رمضان راشن وغیرہ بانٹتے تھے رش بتا رہا تھا کہ یہاں پر روزانہ کی بنیاد پر وافر راشن بانٹا جاتا ہے چنگڑ برادری کی عورتیں بچے بہت زیادہ تعداد میں تھے یہ خانہ بدوش چنگڑ برادری کے لوگ مذہب اخلاقیات سے دور مادرِ پدر آزاد جانوروں کی سی زندگی گزارتے ہیں اِن کی عورتیں آ کر دروازے کو پیٹنا شروع کر دیتی ہیں گھر والے آ کر اگر انکار یا معافی کا بول دیں تو اِن کی جہالت اور حیوانیت بیدار ہو جاتی ہے پہلے تو یہ زبانی طور پر آپ کو بد دعائیں دے کر ڈراتے ہیں کہ اگر آپ نے اِن کو راشن کے پیسے نہ دیئے تو یہ آپ کو دوزخ میں داخل کرا کر چھوڑیں گے اگر اِن کو تھوڑے پیسے تھوڑا راشن دینے کی گستاخی کریں تو یہ گستاخی عظیم ہوتی ہے یہ باآواز بلند آپ پر گالیوں کی برسات کر دیتے ہیں اِس دوران اگر دروازہ کھلا ملے اور اندر راشن کے پیکٹوں پر اِن کی نظر پڑ جائے تو یہ چنگیزی لشکروں کی طرح راشن پر حملہ آور ہو کر اپنی مرضی اور تعداد کا راشن اٹھا کر بھاگ جاتے ہیں یا دھینگا مشتی پر اُتر جاتے ہیں اِس قدر جارحیت پر اُتر آتے ہیں کہ جان چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے یہاں بھی یہی ہوا گھر والوں نے جو راشن دینا تھا وہ دے دیا اب لوگوں کی تعداد زیادہ تھی چند پیکٹ جو گھر والوں نے کسی کو دینے تھے جب اِن حملہ آور چنگڑوں کی نظر اِن پر پڑی تو انہوں نے فطری جبلت کے تحت اُن پر حملہ کر دیا پٹھان چوکیدار نے سامان کو حملہ آوروں سے بچانے کی کوشش کی تو باتوں سے مسئلہ ہاتھوں اور دھکم پیل پر چلا گیا ایک عورت کو دھکا دیا اُس کا سر دیوار سے ٹکرایا تو خون کا فوارہ پھوٹ نکلا اب تو چنگڑ برادری کو موقع مل گیا گالیوں کے ساتھ بلیک میلنگ شروع کر دی گھر والوں نے حالات بگڑتے دیکھے تو آ کر راشن پیسے دے کر حملہ آوروں سے جان چھڑائی۔ ایسے لڑائی جھگڑے ہمیں رمضان المبارک میں اکثر گلی محلوں سڑکوں پر نظر آتے ہیں جب مخیّر حضرات آٹے کے ٹرک لا کر کھڑے کر دیتے ہیں راشن کے پیکٹ تاکہ ضرورت مندوں کو دے سکیں پھر جب اصل ضرورت مندوں کی جگہ یہ جنگلی خانہ بدوش اپنے خاندان کے ساتھ آ کر جب حملہ آور ہوتے ہیں تو دینے والوں کا صبر کا پیمانہ چھلک جاتا ہے حقیقی ضرورت مند کبھی لڑائی نہیں کرتا بلکہ وہ تو پہلے ہی حالات کا مارا ہوتا ہے وہ جارحیت کی بجائے شکر گزار ہوتا ہے دوسری انسانی نفسیات یہ بھی ہے کہ جہاں کبھی کوئی کسی کو جب کوئی چیز پیسے راشن دینے لگتا ہے تو اُس میں عجیب سا احساس تفاخر غرور آ جاتا ہے وہ نخوت تکبر سے لینے والوں کو حقارت سے دیتا ہے کہ میں دینے والا ہوں تم میرے احسان مند ہو یہ نہیں ہونا چاہیے اِس میں کوئی شک نہیں کہ لینے والوں میں جارحانہ مزاج لوگ ہوتے ہیں لیکن پھر بھی دینے والے کو نرم مزاج عاجز ہونا چاہیے شاکر ہونا چاہیے یہ انسانی فطرت ہے کہ جب بھی کسی کے کام کرتا ہے کسی کو کچھ دیتے ہیں تو اُس کی نظروں اور لہجے میں احساس تفاخر غرور نظر آتا ہے پھر دینے کے بعد دینے والا یہ توقع کرتا ہے کہ لینے والا اب اُس کا غلام ہے احسان مند ہے دوبارہ جب کبھی لیے والا ملے تو غلاموں کی طرح احسان مندوں کی طرح نظر جھکا کر ملے یہ بلکل بھی احسن عمل نہیں ہے کیونکہ دینے والے کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ وہ اپنے پاس سے کچھ نہیں خدا کے دیئے ہوئے مال سے دے رہا ہے گردش لیل ونہار کے بعد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ مانگنے والا ہو اور لینے والا دینے والا ہو کیونکہ حق تعالی نے قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے کہ ہم دنوں کو انسانوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں آج اگر کوئی دولت مند طاقت ور صاحب اقتدار ہے تو آنے والے دنوں میں معاملہ الٹ بھی ہو سکتا ہے دینے والا یہ کیوں بھول جاتا ہے کہ اگر کوئی آپ کے سامنے کوئی حاجت یا دامن مراد پھیلائے کھڑا ہے تو پتہ نہیں ذلت شرمندگی کے کتنے صحراؤں سے گزر کر آیا ہے کتنی بار اُس کے قدم لڑکھڑائے ہوں گے کتنی بار زبان لڑکھڑائی ہوگی کتنی بار راستے سے مڑ گیا ہوگا یہ انسانی جبلت کی بہت بڑی کمزوری ہے کہ جب بھی کسی کی زندگی میں آسانی یا کچھ دیتا ہے تو غرور بڑا پن تکبر آ ہی جاتا ہے یہی غرور تکبر نیکیوں کو کھا جاتا ہے آجکل ماہ رمضان کی ساعتیں جاری ہیں بہت سارے لوگ سخاوت اور راشن بھی بانٹ رہے ہونگے لیکن آپ اِن میں سے اکثر چہروں اور لہجوں میں غرور کے رنگ دیکھیں گے جو بہت غلط ہے دیتے ہوئے اگر کسی کو عاجز پایا تو یہ صرف اور صرف اولیاء اللہ ہی تھے جو کچھ دے کر پھر گلے سے لگاتے ہیں اور لینے والا کا شکر بھی ادا کرتے ہیں میری ریاضت کے ابتدائی ایام جاری تھے میں ان دنوں کوہ مری میں تھا رمضان میں اکثر شہنشاہ بحر و بر حضرت امام بری سرکارؒ کے مزار پر افطاری کا موقع ملتا تو وہاں پر ایک حاجی صاحب اکثر بہت سارے لوگوں کو افطاری کراتے تھے انہوں نے جب بھی شہنشاہؒ کے مزار پر آنا آ کر نہایت پیار راہتمام سے وسیع وعریض چٹائی بچھاتی پھر اُس پر انواع واقسام کے پھل فروٹ مشروبات پکوڑے سموسے بریانی وغیرہ سجا دیتی پھر مزار پر آئے ہوئے زائرین کے پاس فرداً فرداً جا کر پیار سے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پیار سے کہنا جناب آج افطاری میرے ساتھ کریں پھر پیار سے لا کر عزت دے کر چٹائی پر بٹھا دینا پھر افطاری کے دوران فرداً فرداً سب کے پاس جا کر دیکھنا پوچھنا جو چیز کم ہو وہ رکھ دینی افطاری کے جب لوگوں نے شکرا ادا کرنا تو شہنشاہؒ کے مزار کی طرف اشارہ کر کے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر جھک کر کہنا جناب یہ تو شہنشاہوں کی اور آپ کی مہربانی ہے مجھ فقیر پر احسان ہے جو شہنشاہؒ نے اپنی غلامی میں مجھ سیاہ کار کو قبول کیا اور آپ نے میری افطاری قبول کی پھر اگر وہ کسی بہت غریب کو دیکھتے تو پیسے اُس کی جیب میں ڈال کر اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے یہ نذرانہ قبول کریں پیسے فقیر کی جیب میں اِس عاجزی محبت سے ڈالتے کہ لینے والے کو شرمندگی نہ ہو حاجی صاحب کی انسان دوستی محبت عاجزی مجھے بہت متاثر کرتی وہ جب بھی آتے میں اُن کی صحبت سے خوب لطف اٹھاتا ایک دن موقع ملا تو میں نے حاجی صاحب سے پوچھا جناب آپ اِس قدر عاجز اور میٹھے کیوں ہیں آپ جیسے میٹھے لوگ میں نے کہیں نہیں دیکھے اِس کی وجہ کیا ہے تو حاجی صاحب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے شہنشاہ کوہسارؒ کے مزار کی طرف اشارہ کر کے بولے میرے والد صاحب بھی میرے شہنشاہؒ کے غلاموں میں شامل تھے وہ بھی یہاں افطاری کراتے تھے میں جوانی میں اُن کے ساتھ تھا جب میں سختی کرتا غرور کرتا تو بولے جب کسی کو کچھ دو تو یہ ذہن میں رکھو کہ تم دینے والے کی بجائے لینے والے بھی ہو سکتے تھے اگر تم لینے والے ہوتے تو کیا سلوک مانگتے وہ بات میں نے پلے باندھ لی اب میں جب بھی کسی کو کچھ دیتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ لینے والا میں بھی تو ہو سکتا ہوں اِس طرح میرے لہجے میں مٹھاس آ جاتی ہے۔

جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری نے ایک بہتر مستقبل کی امید پیدا کی

سرینگر 25 اپریل (ایم این این) جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کے ذریعے ترقیاتی ایجنڈے کو ترجیح دینے کی مرکز کی حکمت عملی نے زمینی نتائج دکھانا شروع کردیے ہیں۔ مرکز کے زیرانتظام علاقہ، جسے شوق سے ہندوستان کا تاج کہا جاتا ہے، روایتی طور پر کچھ وراثتی قانون سازی کی وجہ سے پیچھے رہ گیا تھا، جس نے اسے ملک کی ترقی کے دھارے میں شامل ہونے سے روک دیا۔ تاہم، 2019 میں کچھ متنازعہ اور ترقی میں رکاوٹ بننے والی ا؟ ئینی دفعات کے خاتمے نے جموں وکشمیر کی معیشت کو ایک نئی زندگی فراہم کی۔ اگلے ڈھائی سالوں میں پالیسی اور گورننس میں کچھ تاریخی تبدیلیاں ا؟ ئیں، جس نے جموں وکشمیر کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے، حکومت ہند اور یوٹی انتظامیہ نے کاروبار کرنے میں ا؟ سانی اور زمین اور سرمائے کی فراہمی جیسی اصلاحات پر توجہ مرکوز کی۔

اس کے بعد تبدیلیوں نے مختلف شعبوں میں ممکنہ سرمایہ کاروں کو راغب کرکے جموں وکشمیر کی صنعت اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے ایک ترغیبکے طور پر کام کیا۔ نتائج شاندار رہے ہیں۔ صرف پچھلے سال میں، یوٹی کو 52,155 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ رقم کی اہمیت کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ پچھلے 70 سالوں میں جموں کشمیر تک پہنچنے والی کل سرمایہ کاری کے چار گنا کے قریب ہے۔ سرمایہ کاری میں تیزی سے اضافہ نہ صرف سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری کی علامت ہے بلکہ حکومتی پالیسیوں کی کامیابی بھی ہے۔ زمین کی دستیابی اور الاٹمنٹ پالیسی کسی بھی سرمایہ کار کے لیے اہم خدشات ہیں جو کسی علاقے میں صنعتی یونٹس قائم کرنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران یہاں صنعت کے لیے تقریباً 17,970 کنال (2220 ایکڑ کے برابر) زمین مختص کی گئی ہے۔ سرمایہ کاروں نے حکومت کی طرف سے پیش کردہ مراعات سے فائدہ اٹھانے کے لیے مختلف شعبوں میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ صنعت کے لحاظ سے، فوڈ پروسیسنگ، ٹیکسٹائل اور ریڈی میڈ گارمنٹس، اور ہوٹل اور مہمان نوازی کا شعبہ سرمایہ کاروں کے لیے اہم قرعہ اندازی کے طور پر سامنے ا؟ یا ہے۔ زمین کے علاوہ، سرمائے کی دستیابی کو کسی بھی ترقی پذیر معیشت میں صنعتیں لگانے کا فیصلہ کن عنصر سمجھا جاتا ہے۔ یہاں، حکومت نےجموں وکشمیر میں سرمایہ کاروں کو مرکزی سرمایہ کاری کی ترغیب فراہم کی ہے جس کے تحت پلانٹ اور مشینری میں سرمایہ کاری کا 30 فیصد کاروباریوں کو دستیاب کرایا جاتا ہے۔ ایک اور ترغیب ہے، یعنی مرکزی سود سبوینشن اسکیم، جو 3 فیصد کی معمولی شرح سود پر ورکنگ کیپٹل فنڈنگ کا وعدہ کرتی ہے۔ سنٹرل کیپری ہینسو انشورنس انسیٹیو کے نام سے ایک انشورنس اسکیم کاروبار کو خطرے کی صورت میں ضروری کشن فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت نےجموں وکشمیر میں گڈز اینڈ سروس ٹیکس سے منسلک مراعات بھی پیش کی ہیں۔ بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری کا اثر جموں وکشمیر میں صنعتوں کے تنوع اور روزگار میں اضافے دونوں کے لحاظ سے نظرا؟ تا ہے۔ چونکہ، 2022 تک موصول ہونے والی سرمایہ کاری کی درخواستیں، 2.4 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے کا تصور کرتی ہیں، اس لیے روزگار کا عنصر جموں وکشمیر اور اس کے معاشرے کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ مزید مواقع کی دستیابی ان نوجوانوں پر مثبت اثر ڈالے گی جو بنیاد پرستی سے قوم کی تعمیر کی طرف اپنا راستہ بدلنے کے لیے حوصلہ افزائی کریں گے۔ حالیہ پیش رفت نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے ایک بہتر مستقبل کی بڑی امید پیدا کی ہے۔

ڈی آر آئی نے کاندھلہ ہیروئین کیس میں درآمد کار کو گرفتار کیا

نئی دہلی 25 اپریل (ایم این این) گجرات اے ٹی ایس کے عہدیدار اور ڈائریکٹوریٹ آف ریوینیو اینٹلی جینس ڈی آر آئی کے عہدیدار، مشترکہ طور پر حاصل خفیہ رپورٹ کی بنیاد پر، اس وقت کاندھلہ بندرگاہ پر اتراکھنڈ کی ایک فرم کے ذریعہ درآمد شدہ کھیپ کا معائنہ کررہے ہیں۔ یہ تجارتی سامان ایران کی بندرعباس بندرگاہ سے کاندھلہ بندرگاہ پہنچا ہے۔ یہ سامان 17 کنٹینروں (10318 بوریوں) پر مشتمل ہے اور اس کا کل وزن 394 میٹرک ٹن ہے۔ اس سامان کو ''جپسم پاؤڈر'' کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ ابھی تک 205.6 کلو گرام ہیروئین، جس کی غیر قانونی مارکیٹ میں مالیت 1439 کروڑ روپے کے بقدر ہے، برآمد کی جاچکی ہے۔ اس سامان کا تفصیلی معائنہ بندرگاہ پر اب بھی جارہی ہے۔ چھان بین کے دوران معلوم ہوا ہے کہ درآمد کار کا اتراکھنڈ میں رجسٹرڈ پتہ درج نہیں ہے۔ اس کے مطابق، درآمد کار کو پکڑنے کی غرض سے پورے ملک میں تلاش کی کارروائی شروع کردی گئی۔ ڈی آر آئی نے درآمد کار کو پکڑنے کی غرض سے پورے بھارت میں مختلف مقامات پر تلاشی کی کارروائیاں انجام دی ہیں۔ درآمد کار اپنے مقامات تبدیل کرتا رہا اور شناخت کئے جانے سے بچنے کی غرض سے نامعلوم مقام پر چھپتا رہا۔ تاہم، لگاتار اور سخت کوششیں بارآور ثابت ہوئیں اور مذکورہ درآمد کار کو پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں تلاش کرلیا گیا۔ درآمد کار نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن ڈی آر آئی کے عہدیداروں نے بالآخر اسے پکڑ ہی لیا۔ اب تک کی گئی پوچھ تاچھ کی بنیاد پر، ڈی آر آئی نے مذکورہ درآمد کار کو این ڈی پی ایس ایکٹ مجریہ 1985 کے ضابطوں کے تحت گرفتار کرلیا ہے اور اسے 24.04.2022 کو امرتسر کے اسپیشل ڈیوٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے، درآمد کار کو جج کی عدالت میں پیش کرنے کی غرض سے ڈی آر آئی عہدیداروں کی سہولت کیلئے اسے عبوری طور پر تحویل میں دے دیا ہے۔ اس کیس کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

بی جے پی نے مہاراشٹر میں لاؤڈ اسپیکر کے تنازعہ پر آل پارٹی میٹنگ میں شرکت نہیں کی

ممبئی (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر کے بی جے پی لیڈروں نے آج ریاست میں مذہبی مقامات پر لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر حتمی فیصلہ لینے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ دراصل لاؤڈ اسپیکر پر بڑھتے ہوئے تنازعہ کے درمیان مہاراشٹر حکومت نے آج ایک میٹنگ بلائی۔ یہ میٹنگ نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی صدارت میں سہیادری گیسٹ ہاؤس میں ئی۔ بی جے پی نے اس میٹنگ میں شرکت نہیں کی۔ دیویندر فڑنویس اور مہاراشٹر بی جے پی کے صدر چندرکانت پاٹل میٹنگ میں شرکت کرنے والے تھے۔ بی جے پی کے علاوہ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے بھی اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کیا۔ ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے نے اس ماہ کے شروع میں مساجد سے لاؤڈ اسپیکر ہٹانے کی سختی سے وکالت کی تھی۔ ٹھاکرے نے کہا تھا کہ اگر شیوسینا کی زیرقیادت ریاستی حکومت نے 3 مئی سے پہلے مساجد سے لاؤڈ اسپیکر نہیں ہٹائے تو MNS کارکنان مساجد کے سامنے ہنومان چالیسہ بجائیں گے۔

گوا میں ٹی ایم سی کو جھٹکا: ریاستی صدر کی بیوی نے پارٹی چھوڑی، جوڑے کو ملی تھی الیکشن میں شکست

پنجی (آئی این ایس انڈیا) گوا ٹی ایم سی سربراہ کرن کنڈولکر کی اہلیہ کویتا نے پیر کو استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے یہ کہتے ہوئے استعفیٰ دے دیا کہ یہ ان کے حامیوں کی خواہش تھی۔ انہوں نے حال ہی میں ٹی ایم سی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ اس اقدام نے ٹی ایم سی کو یہ اعلان کرنے کا موقع فراہم کیا کہ وہ فوری طور پر پوری گوا اسٹیٹ کمیٹی کی تشکیل نو کرے گی۔ کویتا کنڈولکر نے حال ہی میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ٹکٹ پر تھیویم حلقہ سے گوا اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا۔ ان کے شوہر کرن کنڈولکر نے الڈونا اسمبلی حلقہ سے الیکشن لڑا تھا۔ یہ جوڑا دونوں حلقوں سے ہار گیا۔ کویتا نے کہا کہ مجھ پر اپنے حامیوں کا دباؤ تھا کہ میں ٹی ایم سی چھوڑ دوں۔ کئی دنوں تک اس دباؤ کا مقابلہ کرنے کے بعد میں نے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی نے ایم جی پی کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑا تھا اور اسے بری طرح شکست ہوئی تھی۔

ادھو حکومت کو فڑنویس کا چیلنج: ہم ہنومان چالیسا پڑھیں گے ہمت ہے تو میرے اوپر غداری کا مقدمہ درج کر کے دکھائیں

ممبئی (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر میں ہنومان چالیسا تنازع پر سیاست بڑھ رہی ہے۔ حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان لفظوں کی جنگ تھمنے کا نام نہیں لے رہی۔ اسی سلسلے میں آج فڑنویس نے پریس کانفرنس کر کے ادھو حکومت پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہنومان چالیسہ مہاراشٹر میں نہیں بولی جائے گی تو کیا پاکستان میں بولی جائے گی، وہ ہنومان چالیسہ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہیں؟ ہم سب ہنومان چالیسہ کہیں گے، حکومت میں ہمت ہے تو ہم پر غداری کا جرم عائد کرکے دکھائے۔ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ ہٹلرازم کے ساتھ جدوجہد ہے، بات چیت نہیں۔ اگر اس قسم کا رجحان یہاں جاری رہا تو ہم بھی اس کا مقابلہ کریں گے۔ ہم وزیر داخلہ کی میٹنگ میں جا کر کیا کریں گے کیونکہ اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ بھی موجود نہیں ہیں۔ فڑنویس نے کہا کہ آج ہم نے مہاراشٹر کے وزیر داخلہ کی طرف سے بلائی گئی میٹنگ کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بہار بی جے پی میں گروپ بازی، نتیا نند رائے نے نتیش مشرا کو نشانہ بنایا

پٹنہ (آئی این ایس انڈیا) بہار بی جے پی میں ان دنوں سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے۔ پارٹی میں گروپ بندی عروج پر ہے۔ پارٹی میں جہاں پرانے لیڈروں کا ایک گروپ سشیل مودی کی قیادت میں سرگرم ہے، وہیں دوسرے گروپ کی قیادت مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کر رہے ہیں، جس میں مرکزی وزیر نتیا نند رائے، بہار بی جے پی کے صدر ڈاکٹر سنجے جیسوال اور وزیر رام سورت جیسے لوگ شامل ہیں۔ رائے لیکن بھوپیندر گروپ کے لوگ اب کسی بھی ایم ایل اے کی تذلیل کرتے ہیں۔ ایسے ہی ایک واقعہ میں مرکزی وزیر نتیا نند رائے نے پارٹی دفتر میں سابق وزیر نتیش مشرا کو نشانہ بنایا۔ نتیا نند رائے نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ ان لوگوں کے پاس سو آدمیوں کو اکٹھا کرنے کے ذرائع نہیں ہیں۔ یہ معاملہ گزشتہ ہفتے کا ہے جب ویر کنور سنگھ جینتی کے پروگرام کے انعقاد کے سلسلے میں پارٹی دفتر میں ایک میٹنگ کے دوران جھانجھارپور کے ایم ایل اے اور سابق وزیر نتیش مشرا نے ان لوگوں کا کوٹہ طے کیا تھا جنہیں اس کی ذمہ داری میں لایا جائے گا۔ ہر ایم ایل اے نے عملی مشکلات کا حوالہ دیتے ہوئے کچھ مشورے دیے، جس پر اس میٹنگ میں موجود لوگوں کے مطابق مرکزی وزیر نتیا نند رائے ہڑبڑا گئے اور انہیں برا بھلا کہا ہے۔

لالو یادو کے بیٹے تیج پرتاپ پھر تنازعہ میں، افطار پارٹی میں مار پیٹ کا الزام

پٹنہ (آئی این ایس انڈیا) راشٹریہ جنتا دل کے ایم ایل اے اور پارٹی سپریمو لالو یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو ایک بار پھر تنازعات کی زد میں ہیں۔ افطار پارٹی کے دن اس نے اپنی ماں رابڑی دیوی کے گھر میں ایک نہیں بلکہ کئی لوگوں کی پٹائی کی۔ استعفیٰ دینے آر جے ڈی کے ریاستی دفتر پہنچے آر جے ڈی کے یوتھ آر جے ڈی میٹروپولیٹن صدر رام راج یادو نے بہار کے سابق وزیر صحت اور لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو پر براہ راست سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے اپنے الزام میں کہا ہے کہ تیج پرتاپ یادو نے 10 سرکلر روڈ پر افطار پارٹی میں رام راج یادو کو بہت مارا، جب ان سے پوچھا گیا کہ ان کی غلطی کیا ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ آپ آر جے ڈی میں ہیں، یہ آپ کی غلطی ہے۔ اسٹوڈنٹ جن شکتی پریشد کو چھوڑ دیا، اب یہی نہیں، رامراج یادو نے یہ بھی کہا ہے کہ تیج پرتاپ یادو نہیں چاہتے کہ تیجسوی یادو سیاست کریں، لالو پرساد یادو کو بھی تیج پرتاپ یادو نے کئی باتیں بتائیں۔ اتنا ہی نہیں تیج پرتاپ یادو کی جانب سے جگدانند سنگھ کو کئی گالیاں بھی دی گئیں اور ساتھ ہی یہ دھمکی بھی دی گئی کہ وہ غنڈوں کو گولی ماردیں گے۔ اس کے بعد رام راج یادو آج ریاستی دفتر پہنچے اور ریاستی صدر جگدانند سنگھ کے پاس استعفیٰ دینے پہنچے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ میں حکومت سے درخواست کر رہا ہوں کہ مجھے سیکیورٹی فراہم کی جائے، میری جان کو خطرہ ہے۔

مغربی بنگال: زندگی اور موت کی جنگ میں نابالغ لڑکی نے توڑا دم گھر میں تنہا پاکر نوجوان نے کی تھی زیادتی کی کوشش

کولکاتہ (آئی این ایس انڈیا) مغربی بنگال میں ایک 14 سالہ نابالغ لڑکی کے ساتھ ریپ کیس میں اپنی شکایت واپس لینے کی دھمکی دینے کے بعد خود کو آگ لگالی۔ ایک ہفتہ تک زندگی اور موت کی کشمکش میں رہنے کے بعد متاثرہ پیر کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ اس کے بعد اہل خانہ نے معاملے کی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ جلپائی گوڑی ضلع کا ہے۔ 28 فروری کو، مایا نگڈی پولس اسٹیشن علاقے میں متاثرہ کو اکیلا پاکر ایک نوجوان نے اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ تاہم لڑکی کے شور مچانے پر ملزم موقع سے فرار ہوگیا۔ اس کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ نے تھانے میں شکایت درج کرائی جس کے بعد ملزم کو گرفتار کرلیا گیا، بعدازاں ضمانت پر ملزم کو رہا کردیا گیا۔ متاثرہ نے بتایا کہ 13 اپریل کو وہ گھر میں اکیلی تھی۔ اس دوران دو نقاب پوش اس کے گھر آئے اور شکایت واپس لینے کی دھمکی دی۔ ایسا نہ کرنے پر اس نے لڑکی کی عصمت دری اور پورے خاندان کو قتل کرنے کی بات کی۔ اس کے بعد متاثرہ نے خود کو آگ لگالی۔ پولیس نے بتایا کہ متاثرہ کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ کیس میں ملوث چار ملزمان کو گرفتار کرکے 14 دن کے لیے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ہنومان چالیسا تنازع: ایم پی نونیت رانا کو نہیں ملی راحت بامبے ہائی کورٹ نے پھٹکار لگاتے ہوئے خارج کی درخواست

ممبئی (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے گھر کے باہر ہنومان چالیسا پڑھنے کا اعلان کرنے پر گرفتار ایم پی نونیت رانا کو بمبئی ہائی کورٹ سے کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے ان کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ نونیت رانا کو عوامی مقام پر ہنومان چالیسہ کرنے پر سرزنش کی گئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ عوامی زندگی میں ان کی ذمہ داری زیادہ ہوتی ہے۔ بامبے ہائی کورٹ نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ چونکہ کیس میں درخواست گزاروں کے خلاف دوسری ایف آئی آر درج کی گئی ہے، ریاستی حکومت دوسری ایف آئی آر کے مطابق کارروائی شروع کرنے پر تیار ہے۔ ریاستی حکومت کے اہلکار ایسی کارروائی کرنے سے پہلے درخواست گزاروں کو 72 گھنٹے کا نوٹس جاری کریں گے۔ امراوتی کے ایم پی نونیت رانا اور ان کے شوہر ایم ایل اے روی رانا نے بمبئی ہائی کورٹ میں درخواست کی تھی کہ ان کے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کیا جائے۔ رانا جوڑے کو ہفتہ کو ہنومان چالیسہ پڑھنے پر جھگڑے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ رانا جوڑے کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 15A اور 353 کے ساتھ ساتھ بمبئی پولیس ایکٹ کی دفعہ 135 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سب سے بڑی دفعہ 124A یعنی بغاوت کی دفعہ بھی لگائی گئی ہے۔

سوشل ویلفیئر بورڈ کی صدر ارچنا شرما اور رضا کارانہ ایریا ڈیولپمنٹ سینٹر کے صدر ممتاز مسیح اجمیر آئے

سیوا دل سمیت کانگریسیوں نے خیر مقدم کیا

اجمیر (محمد نذیر قادری) راجستھان سوشل ویلفیئر بورڈ کی صدر محترمہ ارچنا شرما اور راجستھان رضا کارانہ علاقہ ڈیولپمنٹ سینٹر کے صدر ممتاز مسیح کی آمد پر کانگریس سیوا دل کے عہدیداروں اور کانگریسیوں نے راجستھان میں وزیر کا درجہ حاصل کرنے والے دونوں لیڈروں کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ سرکٹ ہاؤس اجمیر میں سرکار اور شالیں پہن کر۔ آزادی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر مسز ارچنا شرما اور مسٹر ممتاز مسیح کی طرف سے سیوادل کے عہدیداروں نے سابرمتی آشرم، احمد آباد سے راج گھاٹ نیو تک آزادی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر استقبال کیا۔ یکم مئی سے آزادی کی فخر پد یاترا دہلی۔ 8 مئی تک ضلع اجمیر میں ان کی آمد کی تیاریوں پر بھی بات چیت ہوئی۔ محترمہ ممتاز مسیح کی آمد پر سرکٹ ہاؤس میں محترمہ ارچنا شرما اور جناب ممتاز مسیح سے ملاقات اور استقبال کرنے والے عہدیداران، خاص طور پر کانگریس سیوا دل کے ریاستی چیف انسٹرکٹر شیلیندر اگروال، مہیلا سیوا دل کی ریاستی ورکنگ صدر دروپدی کولی۔ سابق ریاستی آرگنائزر وجے ناگورا، اجمیر سٹی سیوا دل کے صدر ایڈوکیٹ دیش راج مہرا، ہری پرساد جاٹاو، کرتم مینا، مکیش سبلانیہ، شمس الدین، منیش سین، سونا دھنوانی اور پونیت سنکھلا سمیت سیوا دل کے کئی عہدیدار اور کارکنان اور کانگریسی شامل تھے۔ تمام قائدین نے سیوا دل کے عہدیداروں سے پد یاترا کی تیاریوں اور انتظامات کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا اور اجمیر میں اس پد یاترا کے استقبال کے لئے روڈ میپ بنانے پر زور دیا۔

2021 میں ہندوستان کے فوجی اخراجات میں 0.9 فیصد اضافہ ہوا: سپری رپورٹ

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دفاعی تھنک ٹینک اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ایس آئی پی آر آئی) کی پیر کو جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے فوجی اخراجات 2021 میں بڑھ کر 76.6 بلین امریکی ڈالر ہو گئے ہیں، جو 2020 میں سب سے زیادہ اعداد و شمار سے 0.9 فیصد زیادہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین فوجی اخراجات کے لحاظ سے دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے اور اس نے 2021 میں اپنی فوج کے لیے تخمینہ 293 بلین امریکی ڈالر مختص کیا، جو 2020 سے 4.7 فیصد اور 2012 سے 72 فیصد زیادہ ہے۔ 5 مئی 2020 کو پینگونگ جھیل کے علاقوں میں پرتشدد جھڑپوں کے بعد مشرقی لداخ میں گزشتہ 23 مہینوں سے ہندوستانی اور چینی فوجیں سرحدی تعطل کا شکار ہیں۔

اس وقت تقریباً 50000 سے 60000 فوجی لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) پر دونوں طرف سے تعینات ہیں۔ تھنک ٹینک کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2021 میں ہندوستان کے فوجی اخراجات 76.6 بلین امریکی ڈالر تھے جو دنیا میں تیسرے نمبر پر تھے۔ ہندوستان کے فوجی اخراجات میں 2020 سے 0.9 فیصد اور 2012 کے مقابلے میں 33 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستان نے اپنی مسلح افواج کو جدید بنانے اور ہتھیاروں کی تیاری میں خود کفالت کو ترجیح دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ دیسی ہتھیاروں کی صنعت کو مضبوط کرنے کیلئے 2021 کے ہندوستانی فوجی بجٹ میں سرمایہ کاری کا 64 فیصد حصہ مقامی طور پر تیار کردہ ہتھیاروں کی خریداری کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

عدالت نے ہند-بنگلہ دیش سرحد پر اسمگلنگ کے معاملے میں دائر چارج شیٹ کا نوٹس لیا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی کی ایک عدالت نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر مویشیوں کی اسمگلنگ کرنے والے گروہ کے مبینہ سرغنہ اور ترنمول کانگریس کے سابق یوتھ ونگ لیڈر رونے مشرا، محمد انعام کے خلاف ایک مقدمہ درج کیا ہے۔ چارج شیٹ کا نوٹس لیا گیا ہے۔ خصوصی جج سنجے گرگ نے مشرا، ان کے بھائی وکاس مشرا اور کیس کے دیگر ملزمان کو سمن جاری کیا اور انہیں یکم جون کو عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت کی ہے۔ 19 اپریل کے اپنے حکم میں جج نے کہا ہے کہ میں نے شکایت اور کیس سے متعلق دستاویزات کا جائزہ لیا ہے۔ ملزمان کے خلاف کارروائی شروع کرنے کے لیے کافی مواد موجود ہے۔ اس لیے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) کے سیکشنز کے تحت جرم کا نوٹس لیا جاتا ہے۔ چارج شیٹ ای ڈی کے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نتیش رانا کے ذریعے داخل کی گئی، جس نے عدالت کو بتایا کہ حق نے سرحد پار سرگرمیوں کے ذریعے کئی جرائم کیے ہیں اور اس سے بھاری رقم کمائی ہے اور کئی قوانین کی خلاف ورزی بھی کی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے مطابق، اس وقت کے بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے کمانڈر ستیش کمار کے خلاف کولکاتہ میں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی طرف سے ایف آئی آر درج کیے جانے کے بعد یہ کیس درج کیا گیا تھا۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ انعام الحق، کمار اور دیگر سرکاری ملازمین اور کچھ دیگر کے ساتھ مل کر مویشیوں کی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ ان پر الزام ہے کہ انعام الحق کے کہنے پر مویشیوں کو ہندوستان بنگلہ دیش سرحد سے اسمگل کیا گیا تھا اور اس نے اسے انجام دینے کے لیے سیکورٹی اہلکاروں کو رشوت دی تھی۔

کشمیر میں ہوکرسر ویٹ لینڈ کی ماحولیاتی سیاحت کی منزل کے طور پر تزئین کاری کام جاری

سرینگر 25 اپریل (ایم این این) جموں و کشمیر حکومت سرینگر میں ہوکرسر ویٹ لینڈ کو ایک ماحولیاتی سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دے رہی ہے کیونکہ یہ سردیوں کے دوران سائبیریا، وسطی ایشیا اور شمالی یورپ سے لاکھوں نقل مکانی کرنے والے پرندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے جو سیاحوں کو دلکش نظارے فراہم کرتے ہیں۔ سری نگر کے مضافات میں اس کے وسیع ا؟ بی گزرگاہوں، دلدل اور پودوں کے ساتھ گیلی زمین شہر کی سب سے بڑی اور وادی کشمیر کی دوسری سب سے بڑی ہے جو 13.54 مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط ہے اور اکتوبر اور اپریل کے درمیان ہجرت کرنے والے پرندوں کیا؟ مدک اسے پرندوں کے ونڈر لینڈ کا تاثر دیتا ہے۔ حکام کا مقصد زیادہ سے زیادہ سیاحوں اور فطرت اور پرندوں سے محبت کرنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے۔ کشمیر کے وائلڈ لائف وارڈن ویٹ لینڈز افشان دیوان نے کہا کہ ہوکرسر موسم سرما کی حیرت انگیز سرزمین اور پرندوں کی جنت ہے۔ اس موسم سرما میں تقریباً 4 لاکھ پرندے یہاں ا؟ ئے۔ ہمارے پاس اس کی ترقی کے لیے پہلے سے ہی منصوبے تھے اور اب ہم اسے سیاحوں کے لیے ایک ماحولیاتی جگہ کے طور پر کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دنیا کے سرد علاقوں سے سفر کرتے ہوئے ریوڑ میں براعظموں پر اڑتے ہوئے، پرندے جیسے مالارڈ، گرے لیگ گیز، پوچارڈز، عام دم، بیلچہ اور پنٹیل ہر سال سردیوں میں اس خطے کا دورہ کرتے ہیں۔ اس سال پرندوں پر نظر رکھنے والوں نے نئی نسلیں دیکھی ہیں جیسے ویڈرز، جنہیں ساحلی پرندے اور سفید فرنٹڈ گیز بھی کہا جاتا ہے۔ ویٹ لینڈ کی سب سے بڑی کشش اس کی پرسکون کشتی کی سواری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحویٹ لینڈ کا دورہ کرنے کی اجازت لینے کے بعد ا؟ تے رہتے ہیں۔ لوگوں میں پرندوں کو دیکھنا ایک رجحان کے طور پر ترقی کر رہا ہے۔ اب ہم سیاحوں کے لیے کچھ سہولیات پیدا کر رہے ہیں۔ کشمیر میں تقریباً 400 ا؟ بی ذخائر ہیں جن میں سے 25 بڑے اور مطلع شدہ ا؟ بی ذخائر میں اہلکار اور ایوین واچرز پرندوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ فی الحال، وادی میں شالبوگ کے ساتھ ا؟ ٹھ گیلی زمینیں ہیں، جو زیادہ تر وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں واقع ہے، جیسا کہ 16 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا سب سے بڑا ویٹ لینڈ ہے۔ دیوان نے کہا کہ اس سال وہ ہوکرسر ویٹ لینڈ کی خوبصورتی کا کام مکمل کریں گے جب گزشتہ سال کووڈ کی وجہ سے تاخیر ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا "ہم اس کے کیمپنگ ایریا کی زمین کی تزئین اور باغ بچھانے جارہے ہیں۔ ہم کھانے پینے کی جگہوں، بیت الخلاء اور واک ویز جیسی سہولیات بھی تیار کر رہے ہیں۔ ماحولیاتی سیاحت ایک اچھی چیز ہے۔ سری نگر کے رہائشی گوہر معراج نے کہا جو ماحولیاتی سائنس کے محقق ہیں، اس سے ریونیو جنریشن میں مدد ملے گی جس سے ویٹ لینڈ کی ترقی میں مدد ملے گی۔ لیکن ہمیں غیر بایوڈیگریڈیبل کچرے اور غیر قانونی شکار سے محتاط رہنا چاہیے۔ ہمیں اسے اچھی طرح سے منظم اور مناسب طریقے سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ایک ماحولیاتی فلم ساز جلال جیلانی نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا لیکن خبردار کیا کہ غیر منظم قدموں سے ویٹ زمین پر غیر ضروری دباو؟ پڑ سکتا ہے۔ وائلڈ لائف وا؟ڈن ویٹ لینڈز، دیوان نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ لوگوں کی ا؟ مد و رفت ایک منظم طریقے سے ہو۔

"مجھے یقین ہے کہ یہ جگہ صرف ان لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گی جو ویٹ لینڈ ماحولیات اور پرندوں کو دیکھنے میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ اگر لوگوں کا غیر منظم رش ہے، ویٹ لینڈ برقرار نہیں رہے گی۔ ہم ویٹ لینڈ کی ماحولیات پر کوئی اثر نہیں پڑنے دیں گے۔

انہوں نے کہا، "ہم ان لوگوں کو ا؟ ن لائن اجازت دینے کے لیے ایک ویب سائٹ شروع کر رہے ہیں جو ا؟ نے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہوکرسر کے ایک حالیہ دورے میں، ا؟ بپاشی اور سیلاب کنٹرول کے چیف انجینئر نریش کمار نے کہا کہ محکمہ ویٹ لینڈ کے داخلے اور خارجی راستے پر دو گیٹ تعمیر کرنے جا رہا ہے۔

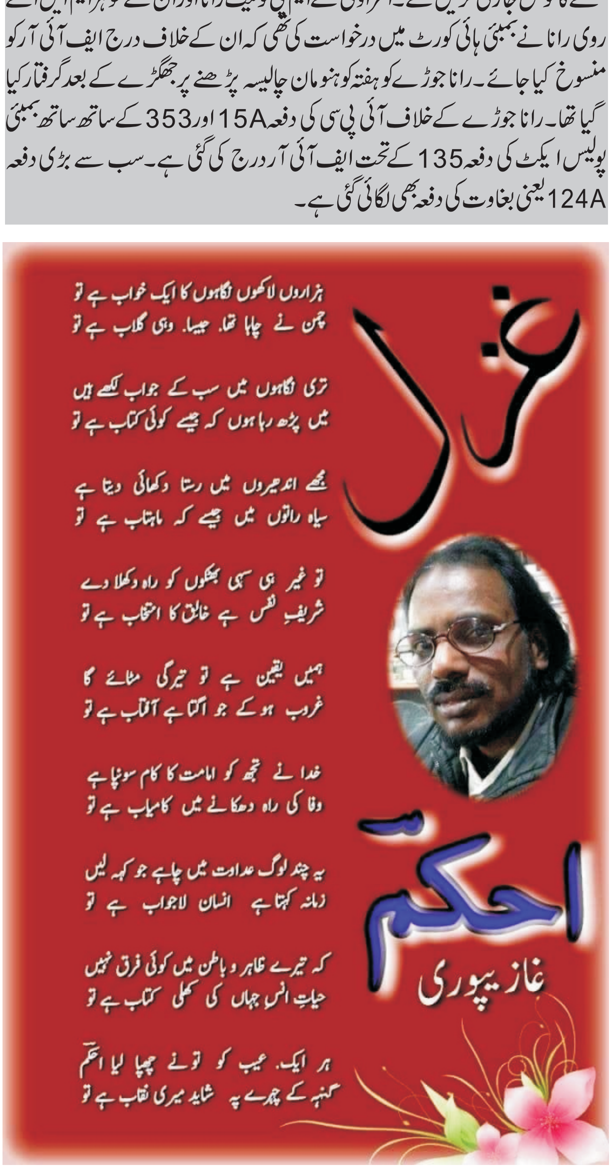

غزل

ہزاروں لاکھوں نگاہوں کا ایک خواب ہے تو
چمن نے چاہا تھا. جیسا. وہی گلاب ہے تو

تری نگاہوں میں سب کے جواب لکھے ہیں
میں پڑھ رہا ہوں کہ جیسے کوئی کتاب ہے تو

مجھے اندھیروں میں رستا دکھائی دیتا ہے
سیاہ راتوں میں جیسے کہ ماہتاب ہے تو

تو غیر ہی سہی بھٹکوں کو راہ دکھلا دے
شریفِ نفس ہے خالق کا انتخاب ہے تو

ہمیں یقین ہے تو تیرگی مٹائے گا
غروب ہو کے جو اگتا ہے آفتاب ہے تو

خدا نے تجھ کو امامت کا کام سونپا ہے
وفا کی راہ دکھانے میں کامیاب ہے تو

یہ چند لوگ عداوت میں چاہے جو کہہ لیں
زمانہ کہتا ہے انسان لاجواب ہے تو

کہ تیرے ظاہر و باطن میں کوئی فرق نہیں
حیاتِ انس جہاں کی کھلی کتاب ہے تو

ہر ایک. عیب کو تونے چھپا لیا احکم
گنہہ کے چہرے پہ شاید میری نقاب ہے تو

احکم
غازیپوری

سعودی شاہ اور ولی عہد کی ماکرون کو دوبارہ فرانس کا صدر منتخب ہونے پر مبارک باد

ریاض،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب کے شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے فرانسیسی صدر عمانوایل ماکرون کو دوبارہ منتخب ہونے پر مبارک باد دی ہے۔ اتوار کو فرانس میں صدارتی انتخابات کے انعقاد کے بعد شاہ سلمان اور ولی عہد نے صدر اور فرانسیسی عوام کو نیک تمناؤں پر مبنی پیغام بھیجا ہے۔ ماکرون اس سے قبل سعودی رہنماؤں کے ساتھ مل کر لبنان میں معاشی بحران کے حل میں تعاون کر چکے ہیں۔ وہ گذشتہ سال دسمبر میں خلیجی ممالک کے دورے کے حصے کے طور پر سعودی عرب بھی آئے تھے اور وہ 2018 کے بعد مملکت کا دورہ کرنے والے پہلے مغربی رہ نما تھے۔ ماکرون نے صدارتی انتخابات میں اپنی انتہائی دائیں بازو کی حریف میرین لی پین کو واضح فرق سے شکست دی تھی۔ ابتدائی غیر حتمی نتائج کے مطابق ماکرون نے قریباً 57 فی صد ووٹوں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ اپنی فتح کی تقریر میں انھوں نے تسلیم کیا کہ بہت سے لوگوں نے انتہائی دائیں بازو کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیانھیں ووٹ دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس ملک میں بہت سے لوگوں نے مجھے اس لیے ووٹ نہیں دیا کہ وہ میرے خیالات کی تائید کرتے ہیں بلکہ انتہائی دائیں بازو کے لوگوں کو اقتدار سے باہر رکھنے کے لیے انھوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا ہے۔ میں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور آنے والے برسوں میں مجھ پر ان کا قرض ادھار رہے گا۔ انھوں نے ایک پیغام میں کہا کہ فرانس میں کسی کو بھی راستے میں نہیں چھوڑا جائے گا۔ ان کی کابینہ کے سینئر وزرا پہلے ہی فرانس کے ٹی وی اسٹیشنوں کے ذریعے اسی پیغام کا اعادہ کر رہے ہیں۔ یوکرین جنگ، اس سے پہلے کرونا وائرس کی وبا کی دو سالہ پابندیوں، رکاوٹوں اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے معاشی مسائل کو انتخابی مہم کا مرکزی موضوع بنا دیا تھا۔ فرانس میں روزمرہ زندگی کی بڑھتی ہوئی لاگت غریب لوگوں کے لیے ایک بڑھتا ہوا دباؤ بن چکی ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی روسی صدر سے ملاقات

جینوا،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) روس کی طرف سے یوکرین پر حملے کے دو ماہ بعد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انٹونیو گوٹیرش آج ماسکو میں روسی صدر ولادیمیر پوٹن سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس ملاقات کا مقصد یوکرین جنگ کے خاتمے کی راہ ہموار کرنا اور یوکرین میں انسانی بنیادوں پر امداد کی فراہمی کے لیے محفوظ راستوں کے قیام کو ممکن بنانا ہے۔ گوٹیرش پہلے روسی وزیر خارجہ سیرگئی لاوروف سے ملیں گے جس کے بعد وہ کریملن میں روسی صدر سے ملاقات کریں گے۔ روس کے بعد گوٹیرش یوکرین بھی جائیں گے اور یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات کریں گے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر حال میں اس حوالے سے دباؤ میں اضافہ ہوا کہ وہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

روس نے جرمنی کے 40 سفارت کاروں کو ملک چھوڑنے کا کہہ دیا

ماسکو،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) روس نے جرمنی کے 40 سفارت کاروں کو ناپسندیدہ شخصیات قرار دیتے ہوئے ملک چھوڑنے کا کہہ دیا ہے۔ یہ تعداد روس میں تعینات جرمن سفارت کاروں کی ایک تہائی بنتی ہے۔ قبل ازین روسی تنازعے کے تناظر میں جرمنی نے روسی سفارت کاروں کو ملک چھوڑنے کا کہا تھا۔ روسی وزارت خارجہ نے جرمن سفارت کار کو طلب کر کے اس فیصلے پر احتجاج کیا اور پھر جرمن سفارت کاروں کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔ جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک کا تاہم کہنا ہے کہ جرمنی سے نکالا گیا روسی اسٹاف سفارت کاروں کی بجائے جاسوسوں پر مشتمل تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ روس سے بے دخل کیے جانے والے سفارت ک؟اروں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ انہوں نے اس روسی اقدام کو ناانصافی قرار دیا ہے۔

مسجد اقصیٰ سرخ لکیر ہے: اسلامی تعاون تنظیم

ریاض،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) اسلامی تعاون تنظیم 'او آئی سی' نے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ کو نقصان پہنچا تو اس کا ذمہ دار اسرائیل ہوگا۔ جدہ میں او آئی سی کے صدر دفتر کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ 'سرخ لکیر ہے'۔ اسلامی تعاون تنظیم کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ سرخ لکیر ہے اور ہم مقبوضہ بیت المقدس میں کوئی غیر قانونی اسرائیلی سرگرمی کو قبول نہیں کریں گے۔ انڈونیشیا کی درخواست پر سعودی عرب میں 'او آئی سی' کے 57 رُکن ممالک کے مندوبین کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ کو نقصان پہنچا خطرناک ہوسکتا ہے۔ گذشتہ جمعہ کو بیت المقدس اسرائیلی فوج کی غنڈہ گردی کے نتیجے میں مسجد اقصیٰ میں درجنوں فلسطینی زخمی ہو گئے تھے۔ ان میں کئی فلسطینی زخمی ہوگئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ القدس شریف مسلمانوں کا پہلا قبلہ اور تیسرا حرم اور مسلم امہ کے لیے سرخ لکیر ہے۔

ہم تعاون کریں گے کرین اور روس امن کا راستہ اپنائیں: اردوان

انقرہ،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) ترک صدر رجب طیب اردوان نے روسی ہم منصب ولادیمیر پوٹن کو روس۔ یوکرین مذاکرات کے سربراہی مرحلے میں شرکت پر مبنی پیشکش کا اعادہ کیا ہے۔ صدارتی شعبہ اطلاعات کے مطابق، اردوان نے روسی صدر پوٹن سے ٹیلی فون پر رابطے کیا جس میں روس۔ یوکرینی جنگ کی تازہ صورت حال اور ترک۔ روس تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر اردوان نے اس بات چیت میں کہا کہ بحالی امن کی جانب جانے والا ہر راستہ دنیا کے لیے مفید ہوگا، روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کی بحالی، انسانی راہداریوں کا کھولنا اور آبادی کے محفوظ انخلا کو ممکن بنانا اہم ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ فریقین ہر قسم کی اشتعال انگیز حرکات سے بچتے ہوئے پائیدار امن کا راستہ اختیار کریں جس کے لیے ترکی ہر ممکنہ تعاون کے لیے تیار ہے۔

تحریک انصاف کا الیکشن کمیشن کے دفاتر کے باہر احتجاج

اسلام آباد،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا کو جانبدار قرار دیتے ہوئے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر رکھا ہے اور اپنے اس مطالبے کو لے کر ان کی جماعت منگل کو ملک بھر میں الیکشن کمیشن کے دفاتر کے سامنے احتجاج کر رہی ہے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ پاکستان تحریکِ انصاف ماضی میں بھی اداروں کے سربراہان کے خلاف احتجاج کرتی رہی ہے اور اس بار ہونے والا احتجاج چیف الیکشن کمشنر کو دباؤ میں لانے کے لیے ہو سکتا ہے۔ تاہم تحریکِ انصاف کے آفیشل ٹوئٹر اکاؤنٹ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ان کا مطالبہ ہے کہ پارٹی کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے منحرف ارکان کو ڈی سیٹ کیا جائے۔ چیف الیکشن کمشنر کے خلاف تحریکِ انصاف کا یہ احتجاج ایسے وقت میں کیا جا رہا ہے کہ جب الیکشن کمیشن بدھ سے تحریک انصاف کے غیر ملکی فنڈنگ کیس کی دوبارہ سے سماعت کرنے جا رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے اسلام آباد ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن کو ہدایت کی تھی کہ وہ تحریک انصاف کے غیر ملکی فنڈنگ کیس کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت کر کے 30 دن میں فیصلہ سنائے۔ تاہم سوموار کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے ڈویژن بینچ نے اس حکم کو معطل کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ ممنوعہ فنڈنگ کیس نومبر 2014 سے الیکشن کمیشن میں زیرِ سماعت ہے اور تحریک انصاف اس مقدمے میں تاخیری اقدامات لے رہی ہے۔ سکندر سلطان راجا کی بطور چیف الیکشن کمشنر تقرری سابق وزیر اعظم عمران خان کے دور میں ان کی تجویز پر عمل میں لائی گئی تھی۔ تاہم گزشتہ ہفتے عمران خان نے انکشاف کیا کہ اس تعیناتی پر حکومت اور اپوزیشن میں ڈیڈ لاک پیدا ہو گیا تھا جس کے بعد موجودہ چیف الیکشن کمشنر کا نام اسٹیبلشمنٹ نے تجویز کیا تھا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی جماعت چیف الیکشن کمشنر کے خلاف ریفرنس لا رہی ہے کیوں کہ الیکشن کمیشن نے بروقت حلقہ بندیاں نہ کر کے نااہلی کا مظاہرہ کیا جس کے باعث ملک میں قبل از وقت انتخابات تاخیر کا شکار ہوئے۔ تاہم موجودہ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا کہتے ہیں ان کا عہدے سے مستعفی ہونے کا کوئی ارادہ نہیں اور وہ ملک کے بہتر مفاد میں کام جاری رکھیں گے۔ الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اور اس کے کل ارکان کی تعداد پانچ ہے۔ آئینِ پاکستان کی دفعہ 213 (2 اے) کے تحت وزیرِ اعظم کو چیف الیکشن کمشنر (یا ارکان) کی تعیناتی کے لیے قومی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف سے مشاورت کرنا ہوتی ہے۔ وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف کے درمیان اتفاق نہ ہونے کی صورت میں تین ناموں پر مبنی فہرست پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیجی جاتی ہے جو کہ ان تین ناموں میں سے کسی ایک پر اتفاق کرنے کے بعد انھیں منتخب کر سکتی ہے جس کے بعد صدر ان کی تعیناتی کا نوٹی فکیشن جاری کر سکتے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر کو عہدے سے ہٹانے کا طریقہ سپریم کورٹ کے جج کو ہٹانے کی طرح ہے۔ اس حوالے سے اگر چیف الیکشن کمشنر کسی مِس کنڈکٹ کے مرتکب پائے گئے تو پھر سپریم جوڈیشل کونسل میں ریفرنس دائر کیا جائے گا۔

قبلہ اول کیلئے مسلم امہ فوج تشکیل دے، خالد مشعل کی اپیل

دوحہ،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) حماس کے سربراہ خالد مشعل نے کہا ہے کہ فلسطینی عوام نے مسجد اقصیٰ کے دفاع کا یہ مرحلہ کئی دنوں کے تصادم، جہاد اور رباط کے بعد جیت لیا اور اس کے بعد ہم فتح یاب ہوئے، اللہ کا شکر ہے اس کے ساتھ۔ ہمارا سر اونچا ہے۔ مشعل نے القدس اور فلسطین کی حمایت کے لیے عالمی اتحاد اور خصوصی اتحاد کے اجلاس کے دوران اپنی تقریر میں اس کے تمام اجزا اور دنیا کے 40 ممالک سے فلسطینی ایکشن کے 120 رہ نماؤں کی موجودگی میں کہا کہ قابض ریاست کی حکمت عملی مختلف اطراف سے زمین پر مکمل کنٹرول پر مبنی تھی اوصیہونی دشمن الاقصیٰ پر جنگ جیتنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مشعل نے وضاحت کی کہ فلسطینی عوام نے القدس اور الاقصیٰ پر اپنے حق پر قائم رہنے کی بنیاد پر اسرائیلی جارحانہ رویے کا بڑی ہمت کے ساتھ سامنا کیا اور یہ کہ یہ صرف مسلمانوں کے لیے ہے اور یہودیوں کا اس پر کوئی حق نہیں، نہ ماضی میں نہ حال میں اور نہ مستقبل میں ایسا ہوگا۔ القدس اور مسجد اقصیٰ پر ہماری مرضی چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں آخری ایام کی لڑائی کی قیادت چند سو نوجوان مرد و خواتین کر رہے تھے جنہوں نے پوری توجہ کے ساتھ اس کی حفاظت اور دفاع میں پوری تندہی سے کام کیا۔ بیرون ملک حماس کے سربراہ نے کہا کہ ان واقعات نے اس بات کی تصدیق کی کہ حقیقی زندگی جہاد، مزاحمت اور رباط کی چھتری تلے جینا ہے۔ اس کے لیے القدس اور فلسطین کے جھنڈے تلے رہنا کتنی بڑی بات ہیاور اگر قوم ایسا کرتی ہے۔ مشعل کا کہنا تھا کہ یہ فتح اور کامیابی جو القدس کے مضافات اور الاقصیٰ کے صحن میں حاصل ہوئی، اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہاتھ ہمیشہ محرک پر ہوں اور میدان جہاد میں شامل ہوں۔ مشعل نے کہا کہ قوم کی طرف سے الاقصیٰ آرمی کی تشکیل کی جائے تاکہ اس فوج میں سب کا حصہ ہو اور فلسطینی عوام کے ساتھ حقیقی شراکت داری اور مشترکہ ذمہ داری کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

ریاض میں سکیورٹی اہلکار کے بھیس میں پھرنے والی لڑکی گرفتار

ریاض،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو میں موجود لڑکی کو فوجی وردی پہن کر سڑک پر چلتے دیکھے جانے کے بعد اس کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ غیر قانونی اور غیر مجاز طور پر فوجی وردی زیب تن کرنے والی لڑکی کی شناخت کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں ایک لڑکی کو خاتون سکیورٹی اہلکار کے بھیس میں دیکھا گیا جس کے بعد قانون نافذ کرنے والے ادارے حرکت میں آئے اور لڑکی کو شناخت کے بعد حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون نے ایک سکیورٹی ادارے کی خصوصی فوجی وردی پہنی ہوئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لڑکی کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد اسے پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ دوسرے ممالک کی طرح مملکت کسی دوسرے شخص کا بھیس بدلنے، سکیورٹی ادارے، عوامی اہلکار یا سکیورٹی اہلکار کا روپ دھارنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر جو کوئی بھی کسی عوامی اتھارٹی میں کسی شخص کی نقالی کرتا ہے اسے سعودی قوانین کے مطابق تین سال سے زیادہ قید یا 50,000 ریال سے زیادہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ اگر جرم کا ارتکاب قانون کے مطابق دہشت گردی یا استحصال کے ساتھ ہو وہ جاسوس یا انٹیلی جنس افسر، فوجی اہلکار کا بھیس بدلتا ہے تو اسے دس سال تک قید اور ڈیڑھ لاکھ ریال تک جرجانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

کاروباری ریکارڈ فراہم کرنے میں ناکامی پر ٹرمپ توہین عدالت کے مرتکب

واشنگٹن،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) سابق امریکی صدر پر یومیہ دس ہزار ڈالر کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور جب تک وہ اپنے کاروباری طور طریقوں کی تحقیقات کے لیے مطلوبہ دستاویزات جمع کر کے عدالتی حکم کی تعمیل نہیں کرتے اس وقت تک ان پر جرمانہ عائد رہے گا۔

نیویارک کی ایک عدالت نے 25 اپریل پیر کے روز سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ان دستاویزات کے حوالے کرنے میں ناکام رہنے پر توہین عدالت کا مرتکب قرار دیا، جو ان کے کاروباری طور طریقوں کی تحقیقات کے سلسلے میں عدالت نے ان سے جمع کرنے کو کہا تھا، تاہم انہوں نے ابھی تک فراہم نہیں کیا ہے۔ اس سے قبل اپنے اہم فیصلے میں جج آرتھر اینگورون نے ٹرمپ کو حکم دیا تھا کہ وہ 31 مارچ تک دستاویزات فراہم کرنے والی درخواست کی تعمیل کریں۔

اب جج نے ٹرمپ کو حکم دیا ہے کہ جس مقررہ تاریخ سے انہوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی ہے اس کے بعد سے وہ یومیہ دس ہزار ڈالر کا جرمانہ ادا کریں۔ پیر کو اپنا فیصلہ سنانے سے قبل جج نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ، میں جانتا ہوں کہ آپ اپنے کاروبار کو سنجیدگی سے لیتے ہیں، اور میں بھی اپنے کام کو سنجیدگی سے لیتا ہوں۔ نیویارک کی اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمز نے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے کاروباری معاملات کی تحقیقات میں ان کے دفتر کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ اٹارنی جنرل کا دفتر اس بات کا جائزہ لے رہا ہے کہ آیا ٹرمپ کے ادارے نے قرضوں کے لین دین اور ٹیکس میں رعایات حاصل کرنے کے لیے اپنے اثاثوں کی قدر میں غلط بیانی سے تو کام نہیں لیا ہے۔

عدالتی فائلز کے مطابق، اٹارنی جنرل کے دفتر کے تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس ایسے شواہد موجود ہیں، جس سے پتہ چلتا ہے کہ صدر ٹرمپ گزشتہ ایک عشرے کے بھی زائد عرصے سے اپنے مالیاتی گوشواروں کے حوالے سے دھوکہ دہی کے طور طریقوں میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ ٹرمپ محترمہ جیمز کے خلاف عدالت میں کیس لڑ رہے ہیں۔ وہ ان تحقیقات کو اپنے خلاف سیاسی چال بتاتے ہیں اور چونکہ محترمہ جیمز ڈیموکریٹ ہیں، اس لیے وہ اس کارروائی کو اپنے خلاف ایک سیاسی سازش قرار دیتے ہیں۔ ٹرمپ کی وکیلوں میں سے ایک، ایلینا حبہ، اس بات پر اصرار کرتی رہی ہیں کہ وہ عدالتی حکم کی تعمیل کے لیے اب تک کافی کوششیں کر چکی ہیں اور حتیٰ کہ ٹرمپ کے پاس موجود کسی بھی طرح کی دستاویزات کے حصول کے لیے وہ فلوریڈا تک کا سفر کر چکی ہیں۔ ایلینا حبہ نے اس فیصلے کے ردعمل میں کہا کہ توہین عدالت کا ارتکاب، نامناسب اور گمراہ کن ہے۔ انہوں نے تمام دستاویزات مرتب کی ہیں، صدر ٹرمپ کی جانب سے پیش کرنے کے لیے مزید دستاویزات باقی نہیں ہیں۔

ٹوئٹر کا ایلون مسک کے ساتھ 44 ارب ڈالر کا معاہدہ طے

نیویارک،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) امریکی ارب پتی اور ٹیسلا کمپنی کے سی ای او ایلون مسک کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹوئٹر کو خریدنے کا 44 ارب ڈالر کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ یاد رہے کہ خبروں میں مسلسل رہنے والے ایلون مسک نے، جو دنیا کے امیر ترین شخص بھی ہیں، ٹوئٹر کو خریدنے کی خواہش ظاہر کی تھی، کیونکہ ان کے بقول، ٹوئٹر آزادی اظہار کے اپنے وعدے پر پورا نہیں اتر رہا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ کمپنی کو نجی ملکیت میں لے کر صارفین کے ساتھ اپنا اعتماد بحال کریں گے اور آزادی اظہار کے سماجی طور پر اہم کام کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس خریداری کے بعد کمپنی ایک نجی ملکیت کی حیثیت اختیار کر لے گی۔ ٹوئٹر پر کمپنی کے سی ای او پراگ اگروال نے لکھا ہے کہ ٹوئٹر کا ایک مقصد اور اہمیت ہے، جس کا اثر دنیا بھر میں ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنی ٹیم پر فخر کرتے ہیں اور ان کے کام سے متاثر ہیں جو پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ٹوئٹر کے بورڈ نے پہلے اس خریداری کو روکنے کے لیے اقدامات اٹھائے لیکن جب ایلون مسک نے 46.5 ارب ڈالر کی خطیر رقم کے انتظامات کی تفصیل فراہم کی اور ان کے علاوہ کوئی بھی خریدار سامنے نہ آیا تو بورڈ نے مذاکرات شروع کر دیے تھے۔ اس سے پہلے اتوار کے روز اور پیر کے ابتدائی گھنٹوں کے دوران فریقین کے مابین مذاکرات جاری رہے تھے۔ یہ مذاکرات ایسے موقع پر ہوئے جب ابھی دو ہی ہفتے پہلے ایلون مسک نے بتایا تھا کہ انہوں نے ٹوئٹر کے 9 فیصد حصص خرید لیے ہیں۔ ایلون مسک نے ایک ٹوئٹ میں کہا ہے کہ وہ امید کرتے ہیں کہ ان کے بدترین مخالف بھی ٹوئٹر پر موجود رہیں، کیونکہ یہی اصلی آزادی اظہار ہے۔ اگرچہ ایلون مسک خود کو آزادی اظہار پر مکمل یقین رکھنے والا بتاتے ہیں، لیکن ماضی میں وہ ان سے سوال کرنے یا ان سے متفق نہ ہونے والے ٹوئٹر کے صارفین کو بلاک کر چکے ہیں۔

ترک صدر پر تنقید کرنے والے دانشور عثمان کاوالا کو عمر قید کی سزا

استنبول،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) ترکی کی ایک عدالت نے معروف دانشور اور حقوق کی مہم چلانے والے عثمان کاوالا کو بغاوت کی سازش کے الزامات میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق پینل کورٹ کے تین ججوں نے سات دیگر مدعا علیہان کو حکومت گرانے کی کوشش میں مدد کرنے کے الزام میں 18 سال قید کی سزا سنائی۔ نیٹو کے دفاعی اتحاد میں شامل ترکی کے کچھ اہم اتحادیوں کے ساتھ ساتھ حقوق کی مہم چلانے والوں نے بھی اس فیصلے کی شدید مذمت کی ہے۔ ان میں سے کئی استنبول کے کمرہ عدالت سے روتے ہوئے باہر نکلے۔ جرمنی نے کہا ہے کہ 64 سالہ شخص کو فوری طور پر رہا کیا جانا چاہیے۔ انقرہ کے ساتھ تعلقات کو مربوط کرنے والے دوسر کردہ یورپی پارلیمنٹیرینز کا کہنا ہے کہ 'افسوسناک فیصلے سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ ترکی کے لیے یورپی یونین کا کوئی نقطہ نظر نہیں ہے۔ عثمان کاوالا کے وکلا نے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ پیرس میں پیدا ہونے والے مخیر" شخص نے استنبول کے قریب اپنی ہائی سکیورٹی جیل سے ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت کو بتایا کہ وہ اس سارے عمل کو 'عدالتی قتل' کے طور پر دیکھتے ہیں۔ عثمان کاوالا نے سزا سے چند لمحوں قبل عدالت کو بتایا کہ 'یہ سازشی نظریات ہیں جو سیاسی اور نظریاتی بنیادوں پر تیار کیے گئے ہیں۔ تینوں ججوں نے ترکی کے سب سے زیادہ ہائی پروفائل ٹرائلز میں سے ایک (ٹرائل) میں سزا سنانے میں ایک گھنٹے سے بھی کم وقت لیا۔ کاوالا کو دھیمے لہجے کے حامل تاجر کے طور پر جانا جاتا ہے جو اپنی دولت کا کچھ حصہ ثقافت اور منصوبوں کو فروغ دینے کے لیے خرچ کرتے رہے ہیں۔ تاہم صدر رجب طیب اردوغان نے انہیں ہنگری میں پیدا ہونے والے امریکی ارب پتی جارج سوروس کے بائیں بازو کے ایجنٹ کے طور پر پیش کیا جس پر ریاست کا تختہ الٹنے کے لیے غیر ملکی پیسہ استعمال کرنے کا الزام تھا۔ اردوغان نے 2020 میں اعلان کیا تھا کہ ہم کبھی بھی کاوالا جیسے لوگوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔

فلپائن میں کورونا کی دوسری بوسٹر ویکسین کا آغاز

لندن،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) فلپائن میں عالمی وبا کورونا سے بچاؤ کے لئے بوسٹر کی دوسری ویکسین کا آغاز کر دیا گیا۔ فلپائن نے گزشتہ روز کوامیونوکمپرومائزڈ بالغوں کے لیے کورونا بوسٹر ویکسین کی دوسری خوراکیں دینا شروع کیں اور چوتھی ویکسین پیش کرنے والے ایشیائی ممالک میں شامل ہوگیا۔ سرکاری اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ فلپائن کی 110 ملین آبادی میں سے تقریبا 61 فیصد کو ویکسین لگائی گئی ہے، جبکہ تقریبا 13 ملین لوگوں کو پہلی بوسٹر خوراک ملی ہے۔ 690,000 لوگوں میں سے جنہیں سب سے زیادہ خطرہ سمجھا جاتا ہے، ابتدائی طور پر 7,000 سے 13,000 کے درمیان کو کووڈ19-ور اس کی مختلف اقسام کے خلاف تحفظ کو بڑھانے کے لیے بوسٹرز کے دوسرے دور کے لیے ہدف بنایا گیا۔ صحت کے سیکرٹری فرانسکو ڈیوک نے ایک عوامی فورم کو بتایا کہ ویکسینیشن کی بڑھتی ہوئی کوریج کی وجہ سے جبکہ کورونا اب بھی موجود ہے، مستقبل قریب میں ہم اسے ایک مقامی بیماری کے طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ دوسرے بوسٹر کے استعمال کی منظوری دینے والوں میں جنوبی کوریا، تائیوان اور سنگاپور شامل ہیں جو کورونا وائرس کی بحالی کو روکنے کی امید کر رہے ہیں، خاص طور پر اس کے بزرگوں میں کیونکہ یہ اس ہفتے زیادہ تر باقی ماندہ پابندیوں کو ہٹاتا ہے۔

روانڈا میں شدید بارشوں کے باعث درجنوں افراد ہلاک

کیگالی رلندن،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) روانڈا کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث کم ازکم 11 افراد کی ہلاکت اور متعدد املاک تباہ ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ وزارت ایمرجنسی مینجمنٹ کی جانب سے پیر کے روز جاری کیے جانیوالے اعداد وشمار کے مطابق متاثرین میں سے 7 افراد کا تعلق مغربی روانڈا کے ضلع نیاماشیکے، جبکہ 3 افراد کا تعلق دارالحکومت کیگالی سے ہے۔ وزارت کے مطابق متاثرین میں کچھ افراد لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاک ہوئے جبکہ دیگر افراد کی موت ان کے گھر منہدم ہونے کے باعث ہوئی۔ ضلع نیاماشیکے میں پیش آنے والے ایک واقعے میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ایک شہری کا گھر منہدم ہوگیا جس کے باعث اس کے 3 بیٹے ہلاک اور 1 زخمی ہوا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ شدید بارشوں کی باعث مختلف اضلاع میں 13 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں، جبکہ بارش کے باعث مختلف علاقوں میں 100 سے زیادہ مکان بھی منہدم ہوگئے ہیں۔

طالبان کی سابق اعلیٰ عہدیداروں سے وطن واپسی کی اپیل

کابل،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) افغانستان کے قائم مقام وزیر داخلہ سراج الدین حقانی نے سابق حکومتی عہدیداروں سے وطن واپسی کی اپیل کی ہے اور ان کی سیکورٹی کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق امارت اسلامیہ افغانستان کے قائم مقام وزیر داخلہ سراج الدین حقانی نے سابق اعلیٰ حکام اور سکیورٹی فورسز سے وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ کابل پولیس ہیڈکوارٹر کے دورے کے دوران حقانی نے کہا کہ سابق حکومتی عہدیداران وطن واپس آجائیں۔ انہوں نے سابق حکام کی حفاظت کا بھی یقین دلایا۔ حقانی نے کہا کہ امارت اسلامیہ ملک کے تمام شہریوں کی عزت، آبرو کا تحفظ کرتی ہے اور افغانستان واپس آنے والے محفوظ رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم بیرون ملک جانے والوں کو وطن واپس آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ سابق اعلیٰ عہدیدار یہاں عزت کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ امارت اسلامیہ آپ کی عزت، وقار اور املاک کا مکمل دفاع کرے گی۔

کراچی یونیورسٹی میں دھماکہ، غیر ملکی طلبہ سمیت 4 افراد ہلاک

کراچی،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) کراچی یونیورسٹی کے قریب وین میں دھماکہ ہوا۔ بتایا گیا ہے کہ اس واقعے میں 3 چینی باشندوں سمیت 4 افراد ہلاک اور 4 زخمی ہوگئے۔ خبر کے مطابق یہ دھماکہ جامعہ کراچی میں کنفیوشس انسٹیٹیوٹ کے قریب وین میں ہوا اور وین اسی انسٹیٹیوٹ کی ہی تھی۔ دھماکے کے بعد امدادی وسیکورٹی عملہ جامعہ کراچی پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں ہیں۔ دھماکے کے بعد وین میں آگ لگ گئی تھی، جسے بجھا دیا گیا، جب کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کو بھی طلب کیا گیا ہے اور جامعہ کراچی کے تمام داخلی اور خارجی راستے بند کر دیئے گئے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ وین میں 7 سے 8 افراد موجود تھے، تاہم وین سے باہر بھی کتنے افراد متاثر ہوئے ہیں اس حوالے سے فوری تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ دھماکے میں رینجرز کے 4 اہلکار زخمی ہوئے ہیں، چاروں اہلکار موٹر سائیکل پر وین کی حفاظت پر تعینات تھے، زخمی اہلکاروں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ وزیر اعلی مراد علی شاہ نے اس واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

سعودی عرب اور برطانیہ کے درمیان علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بات چیت

ریاض،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) سعودی ولی عہد اور وزیر دفاع شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے برطانوی وزیر اعظم بورس جونسن کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے۔ بات چیت میں دونوں شخصیات نے سعودی عرب اور برطانیہ کے درمیان تعاون کے شعبوں اور ان میں ترقی کے راستوں پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق شہزادہ سلمان اور جونسن نے متعدد علاقائی اور بین الاقوامی امور کے حوالے سے کی جانے والی کوششوں کا بھی جائزہ لیا۔

اسامہ بن لادن کے ڈی کلاسیفائی ہونے والے کاغذات کیا کہانی سناتے ہیں؟

نیویارک،26اپریل (آئی این ایس انڈیا) این بی سی نیوز کی الزبتھ جرمینو نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ اسامہ بن لادن کے ذاتی کاغذات اور دستاویزات کے جو نئے ترجمے کیے گئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ 11/9 کے حملوں کے پیچھے اس کا مقصد صرف امریکیوں کو ہلاک کرنا ہی نہیں تھا، بلکہ امریکہ میں اس نوعیت کے احتجاج اور مظاہروں کے لے لوگوں کو اُکسانا اور احتجاج کرانا بھی تھا، جیسے کے ویت نام کی جنگ کے دوران دیکھنے میں آئے تھے۔ یہ کاغذات سب سے پہلے 2011 میں پاکستان کے شہر ایبٹ آباد میں بن لادن کی رہائش گاہ پر حملے کے دوران دریافت ہوئے تھے۔ اور 2017 میں انہیں ڈی کلاسیفائی کیا گیا، یعنی ان کی خفیہ نوعیت کو ختم کر دیا گیا کہ جو بھی چاہے ان کاغذات کو دیکھ سکے۔ لیکن وہ کاغذات غیر منظّم تھے اور زیادہ تر ایسے تھے جن کا اس وقت تک ترجمہ بھی نہیں ہوا تھا۔ ان کے مطالعے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کو مطلوب اس بدنام زمانہ دہشت گرد کے دماغ میں کیا تھا۔ اپنی نئی کتاب میں مصنفہ اور اسلامک اسکالر نیلی لاحود نے بن لادن کی رہائش گاہ سے حاصل کردہ کوئی 6 ہزار صفحات پر مشتمل ذاتی نوٹس، خطوط اور جرائد کو دیکھا اور انہیں پڑھا۔ اور انہوں نے پروگرام ”60 منٹس“ کی رپورٹر Alfonsi Shaeyn سے اس بارے میں بات کی کہ 11/9 کے حملوں کے لیے القاعدہ کے لیڈر کے ذہن میں کیا محرکات تھے۔ انہوں نے سی بی ایس کے پروگرام میں بتایا کہ بن لادن کا خیال تھا کہ امریکی عوام اسی طرح سڑکوں پر نکل آئیں گے جس طرح ویت نام کی جنگ کے دوران نکلے تھے، اور اپنی حکومت پر مسلم اکثریت والے ملکوں سے نکل آنے کے لیے دباؤ ڈالیں گے۔ یہ ایک بہت انتہائی غلط اندازہ تھا۔ 2001 کے گیلپ پول کے مطابق 88 فیصد امریکیوں نے افغانستان میں فوجی کارروائی کی توثیق کی۔ گو وہ حملوں کی منصوبہ بندی کرنے میں بہت منظّم تھے۔ ان حملوں کی منصوبہ بندی میں بھی جو کبھی ہو ہی نہیں سکے۔ لیکن جہاں تک بین الاقوامی تعلقات کا معاملہ ہے ایسا لگتا ہے کہ بن لادن ان پر زیادہ دسترس نہیں رکھتے تھے۔ اور ان کے ذاتی کاغذات کے مطابق جب امریکی عوام جارج ڈبلیو بش کے پیچھے جمع ہو گئے تو کوئی ایک عشرے بعد تک بھی وہ اپنی مایوسی پر قابو نہیں پا سکے تھے۔ لاحود کی کتاب کے مطابق انہوں نے 2010 میں اپنے ایک نائب کو لکھا کہ ویت نام کے نقصانات کے مقابلے میں افغانستان میں امریکی ہلاکتوں کی تعداد بہت کم ہے۔ نائین الیون کے بعد کے برسوں میں امریکی عوام تک رسائی کے لیے ان کی توجہ میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ کاغذات کے مطابق بن لادن نائن الیون طرز کے حملوں کے لیے طیارے چارٹر کرنا چاہتے تھے، جن میں ریل کی پٹریوں کو ہدف بنایا جاتا اور بین الاقوامی آئل ٹینکرز کو اڑا دیا جاتا۔ بن لادن نے اس امید پر امریکہ کو اس کے سکیورٹی کے احساس سے محروم کرنے کی کوشش کی کہ اس کے نتیجے میں امریکہ مشرق وسطی سے اپنی فوجیں واپس بلانے پر مجبور ہو جائے گا۔

اسرائیل نے جنوبی لبنان پرتوپ کے 20 گولے داغ ڈالے

بیروت (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی فوج نے پیر کو علی الصباح جنوبی لبنان میں متعدد ٹھکانوں پر توپ کے 20 گولے داغے۔ رپورٹ کے مطابق کارروائی میں جنوبی لبنان میں مجدل زون اور زبقین کے درمیان واقع علاقے کو نشانہ بنایا گیا۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ لبنانی اراضی سے ایک راکٹ گرینیڈ داغا گیا جو اسرائیل میں ایک کھلے مقام پر گرا۔ اس کارروائی کے جواب میں اسرائیلی فوج نے بتایا کہ اس کے توپ خانے نے جنوبی لبنان میں راکٹ داغے جانے کے ذریعے کو نشانہ بنایا۔ ادھر اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یونیفل) کے کمانڈر ارولڈو لازارو نے اپنی ٹویٹ میں زور دیا ہے کہ تناؤ کی صورت حال میں تمام فریق سکون اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔ واضح رہے کہ 2006 میں اسرائیل اور لبنانی ملیشیا حزب اللہ کے درمیان جنگ کے بعد سے اسرائیل کی شمالی سرحد پر عمومی سکون دیکھا جارہا ہے۔

یمن: مسلح افراد نے شبوہ میں گیس لائن دھماکے سے اڑادی

ریاض (آئی این ایس انڈیا) یمن کے جنوب مشرق میں واقع شبوہ صوبے میں نامعلوم مسلح افراد نے صحرائی علاقے النشیمہ میں مائع قدرتی گیس کی لائن کو دھماکے سے اڑادیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اتوار کے روز نشانہ بنائی گئی گیس پائپ لائن مآرب صوبے میں صافر کمپنی کی فیلڈز سے لے کر شبوہ صوبے میں بلحاف کی بندرگاہ تک پھیلی ہوئی ہے۔ ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ دھماکا نہایت زوردار تھا۔ اس کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی اور دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیے۔ واضح رہے کہ یہ پائپ لائن کئی برس سے کام نہیں کررہی۔ یاد رہے کہ شبوہ صوبے میں تیل اور مائع گیس کی پائپ لائنوں کو مسلسل دھماکوں اور تخریبی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر نقصان واقع ہوتا ہے۔ ابھی تک صوبے میں مقامی حکام یا صافر گیس کمپنی کی جانب سے اس واقعے کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں ہوا۔ مزید یہ کہ کسی فریق نے کارروائی کی ذمے داری قبول نہیں کی۔

سعودی عرب: معتمرین کی خدمت میں غفلت، 10 عمرہ کمپنیوں پر جرمانہ

ریاض (آئی این ایس انڈیا) سعودی وزارت حج وعمرہ نے 10 عمرہ کمپنیوں کیخلاف سزا کا اعلان کیا ہے۔ ان میں ہر کمپنی کو 50 ہزار ریال تک جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اس سزا کی وجہ مذکورہ کمپنیوں کی جانب سے معتمرین کو پیش کی جانے والی خدمات میں غفلت اور بے ضابطگی ہے۔ ان میں اہم ترین خلاف ورزیاں رہائش اور ٹرانسپورٹ سے متعلق ہیں۔ وزارت حج وعمرہ نے باور کرایا ہے کہ وہ اللہ کے مہمانوں کو پیش کی جانے والی خدمات میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی اجازت ہرگز نہیں دے گی۔ اس مقصد کیلئے کڑی نگرانی کے واسطے دورے اور معتمرین کی جانب سے دی جانے والی اطلاعات کے ساتھ تعامل بنیادی عوامل ہیں۔ ان امور کا مقصد اللہ کے مہمانوں کو پیش کی جانے والی خدمات کا معیار بلند کرنا اور ان کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق وزارت حج وعمرہ نے مملکت کے اندرون وبیرون موجود عمرہ کی ادائی کے خواہش مند تمام افراد پر زور دیا ہے کہ وہ صرف اجازت یافتہ اداروں کے ساتھ معاملات انجام دیں۔

واشنگٹن میں کویتی سفارت کار قاتلانہ حملے میں محفوظ

واشنگٹن (آئی این ایس انڈیا) کویتی اخبار الرائے کے مطابق واشنگٹن میں کویتی سفارت خانے کے ایک سفارت کار کونسلر محمد العمیری کی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کی گئی تاہم وہ محفوظ رہے۔ ان کی گاڑی پر یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب وہ اس میں اپنے بچوں کے اسکول سے آنے انتظار کر رہے تھے۔ اتوار کو شائع خبر میں کہا گیا ہے کہ العمیری اس حملے میں بچ گئے۔ اس حملے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ حکام کا کہنا ہے کہ سفارت کار کی گاڑی پر فائرنگ اوپر کی جانب سے کی گئی تھی۔ امریکی حکام نے پہلے اعلان کیا تھا کہ گذشتہ جمعہ کو واشنگٹن میں ایک ایلیٹ مڈل اسکول کے قریب ایک اپارٹمنٹ کی عمارت کی اوپری منزل پر ایک بندوق بردار نے ایک کھڑکی سے اندھا دھند فائرنگ کی، جس سے 4 افراد زخمی ہوئے۔ پولیس کے چھاپے کے دوران حملہ آور نے خودکشی کرلی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مشتبہ 23 سالہ ریمنڈ اسپینسر ورجینیا کے فیئر فیکس کے متاثرین میں سے تھا۔ اس کی شناخت ایک ویڈیو میں کی گئی جس میں اسے کھڑکی سے گولیاں چلاتے دیکھا جاسکتا ہے۔

اسرائیل مسجد اقصیٰ کا 'اسٹیٹس' کو برقرار رکھنے کے لیے پر عزم ہے: وزیر خارجہ

مقبوضہ بیت المقدس (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی وزیر خارجہ یائر لاپیڈ نے کہا ہے کہ اسرائیل تشدد کی حالیہ لہر کے تناظر میں مقبوضہ بیت المقدس (یروشلم) کے مقدس مقام مسجد اقصیٰ کے 'اسٹیٹس کو' برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔ لاپیڈ نے کہا کہ مسلمان 'ہیکل ماؤنٹ' میں نماز ادا کرتے ہیں، غیر مسلم وہاں کی صرف زیارت کرتے ہیں۔ انھوں نے یہودیت کے مقدس مقام اور اسلام میں تیسرے متبرک مقام مسجد اقصیٰ کے احاطے کے لیے یہودی اصطلاح استعمال کی ہے۔ انھوں نے اتوار کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئی تبدیلی آئی ہے اور نہ کوئی تبدیلی آئے گی۔ ہمارا 'ہیکل ماؤنٹ' کو مذاہب کے درمیان تقسیم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں۔ خیال رہے کہ فلسطینی مظاہرین مسجد اقصیٰ اور اس کے نواحی علاقوں میں رمضان کے آغاز سے اسرائیل کی چیرہ دستیوں کے خلاف احتجاج کررہے ہیں اور ان کی اسرائیلی پولیس کے ساتھ کئی مرتبہ جھڑپیں ہوچکی ہیں۔ اس مرتبہ مسلمانوں کا مقدس ماہ رمضان اور یہود کا مذہبی تیوہار فسح ایک ساتھ آئے ہیں اور عیسائیوں نے بھی گذشتہ ہفتے ایسٹر منایا تھا۔ یہ جھڑپیں اسرائیل اور فلسطینی علاقوں میں تشدد کے واقعات کے پس منظر میں ہوئی ہیں۔ ان کے نتیجے میں مارچ کے آخر سے اب تک 38 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ فلسطینیوں اور اسرائیلی عربوں کے حملوں میں اسرائیل میں 14 افراد ہلاک ہوچکے ہیں جبکہ 24 فلسطینی مارے گئے ہیں۔ ان میں بیشتر اسرائیلی سکیورٹی فورسز کی چھاپا مار کارروائیوں میں شہید ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں الاقصیٰ کے احاطے میں یہودیوں کی آمدورفت میں اضافے سے فلسطینی نالاں ہیں۔ واضح رہے کہ یہودی ایک دیرینہ کنونشن کے تحت مسجد اقصیٰ میں آسکتے ہیں لیکن انھیں وہاں نماز ادا کرنے کی اجازت نہیں۔ فلسطینی حکام اور مزاحمتی تنظیموں نے اسرائیل پر بار بار الزام لگایا ہے کہ وہ اس جگہ کو یہودی اور مسلم طبقات میں تقسیم کرنا چاہتا ہے یا وہ ان کے لیے وہاں آنے کے الگ الگ اوقات مقرر کرنا چاہتا ہے۔ اس نے مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں ایک اور حساس مقدس مقام میں ایسا ہی انتظام کررکھا ہے۔ فلسطینیوں نے مسجد کے احاطے میں اسرائیلی سکیورٹی فورسز کی بار بار دراندازی پر غم وغصے کا اظہار کیا ہےلیکن یائر لاپیڈ نے تشدد بھڑکانے کی کوشش کرنے والے عسکریت پسندوں پر اس جگہ نئی کشیدگی کا الزام لگایا ہے۔

دبئی کے شہریوں کیلئے ولاز اور پلاٹ، 6.3 ارب درہم کا رہائشی پیکیج جاری

دبئی (آئی این ایس انڈیا) امارات کے نائب صدر اور دبئی کے حکمراں شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے دبئی کے شہریوں کے لیے 6.3 ارب درہم کی لاگت کا رہائشی پیکیج جاری کیا ہے۔ الامارات الیوم کے مطابق رہائشی پیکیج کے تحت 4 ہزار 610 شہریوں کو مکانات اور پلاٹس دیے جائیں گے۔ حکومت 6.3 ارب درہم کی سرمایہ کاری کرے گی۔ شیخ محمد بن راشد آل مکتوم چاہتے ہیں کہ دبئی کے شہری باوقار زندگی گزاریں اور خاندانی طور پر مستحکم ہوں۔ ان کا رہن سہن امارات کے آسائشی نظام سے ہم آہنگ ہو۔ شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے رہائشی پیکیج کا اعلان عیدالفطر کی آمد پر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی خدمات اور رہائشی سکیمیں حکومت کی ترجیح ہیں۔ خواہش ہے کہ امارات کے ہر شہری اور خاندان کی تمام ضرورتیں پوری ہوں۔ اسی پالیسی کے تحت چار ہزار 610 پلاٹس اور مکانات کی شہریوں کے لیے فراہمی ممکن بنائی جارہی ہے۔ دبئی کے شمال مشرق میں مضافاتی علاقے الخوینج میں ایک ہزار 100 ولاز کے نئے ہاؤسنگ کمپلکس کی منظوری دی گئی ہے۔ امارات کے شہری اس کے لیے گرانٹ اور قرضے حاصل کرسکیں گے۔

امریکی سفارت کاروں کی رواں ہفتے یوکرین واپسی متوقع

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے سفارت کاروں کی رواں ہفتے یوکرین میں دوبارہ واپسی ہوگی۔ پہلے مرحلے میں سفارت کار یوکرین کے مغربی شہر لاویف میں ذمے داریاں سنبھالیں گے جس کے بعد دارالحکومت کیف میں امریکی سفیر کو تعینات کیا جائے گا۔

امریکہ کے صدر جو بائیڈن بریگیڈ برنک کو یوکرین میں نئے امریکی سفیر کی حیثیت سے تعینات کریں گے جو اس وقت سلوا کیا میں بطور امریکی سفیر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ امریکی محکمہ ? خارجہ کے سینئر اہلکار کے مطابق یوکرین میں سفیر کی تعیناتی ہمارے عزم کو ظاہر کرتی ہے اور بہت جلد امریکی سفیر کیف میں موجود امریکی سفارت خانے میں ذمے داریاں سنبھالیں گے۔ کئی یورپی اور نیٹو رکن ممالک اپنے سفیروں کو واپس کیف میں تعینات کر رہے ہیں جن میں آسٹریا، بلجیم، فرانس، اٹلی، سلوواکیا، سلووینیا اور چیک ری پبلک شامل ہیں جب کہ برطانیہ نے جمعے کو اعلان کیا تھا کہ وہ جلد یوکرین میں اپنا سفارت خانہ کھول دے گا۔ امریکہ سمیت مغربی ملکوں کی یوکرین میں سفرا کی تعیناتی کے اعلانات اس جانب اشارہ ہیں کہ یوکرین میں روس کی جانب سے دو ماہ تک شیلنگ اور بمباری کے بعد صورتِ حال اب امن کی جانب بڑھنے جارہی ہے۔

اتوار کو امریکی وزیر خارجہ اینٹی بلنکن اور وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے بھی دارالحکومت کیف میں یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی، وزیرِ خارجہ دمترو کولیبا اور وزیرِ دفاع اولکسی ریزنیکو سے ملاقات کی تھی۔ روس کے یوکرین پر 24 فروری کو حملے کے بعد امریکہ کے کسی بھی وفد کا یہ پہلا دورہ تھا۔ امریکی وزیرِ دفاع منگل کو جرمنی کی رامشٹین ایئر بیس پر ایک اجلاس میں شرکت کریں گے جس میں امریکہ اور دیگر اتحادیوں کے درمیان یوکرین کے معاملے پر مشاورت کی جائے گی۔ اس اجلاس کے دوران لائیڈ آسٹن یوکرین کو طویل المدت وقت کے لیے درکار دفاعی ضرورت پر بات کریں گے۔ مغربی ملکوں کے عسکری اتحاد نیٹو کے سرابراہ جنرل ینز اسٹولٹنبرگ اور یوکرین کے وزیرِ دفاع اولیکسی ریزنیکو بھی اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ مذکورہ اجلاس کے ایجنڈے میں یوکرین کی محاذ کی تازہ ترین صورتِ حال، روسی حملوں کے خلاف یوکرین کی مزاحمت اور یوکرین کو درکار سکیورٹی معاونت شامل ہیں۔ سینئر امریکی حکام کے مطابق واشنگٹن کی جانب سے یوکرین کی مزید معاونت کی جائے گی جس کے ذریعے یوکرین روسی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید ہتھیار اور ایئر ڈیفنس سسٹم حاصل کر سکے گا۔

حکام کے مطابق ہم غیر ملکی عسکری امداد کی مد میں 713 ملین ڈالر سے زائد کی امداد دینے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں یوکرین سمیت 15 دیگر اتحادی ملکوں کو فنڈ کی فراہمی شامل ہے اور یہ امداد یوکرین کی ضروریات پورا کرنے میں مدد کرے گی خصوصاً ڈونباس میں روس کے خلاف جاری لڑائی میں۔ یوکرین پر روسی حملے کے بعد سے اب تک امریکہ یوکرین کے لیے تین اعشاریہ چار ارب ڈالر امداد کا اعلان کر چکا ہے جب کہ صدر بائیڈن کے اقتدار میں آنے کے بعد اب تک یوکرین کے لیے چار اعشاریہ تین ارب ڈالر سے زائد کی امداد کا اعلان کیا جا چکا ہے۔

عمران خان کیخلاف سازش کے ٹھوس ثبوت موجود نہیں: نوم چومسکی

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) ماہر لسانیات اور بین الاقوامی سطح پر دیگر ممالک میں امریکی مداخلت کے شدید ناقد پروفیسر نوم چومسکی نے پاکستان کی سیاسی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں سابق وزیراعظم عمران خان کی حکومت کے خلاف کسی بھی امریکی سازش کے شواہد نظر نہیں آرہے۔

اتوار کو پاکستانی صحافی رمیز رحمان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے پروفیسر نوم چومسکی نے کہا کہ پاکستان کے سابق وزیراعظم کے خلاف سازش کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جاسکتا لیکن انہوں نے اس سازش کے کوئی بامعنی شواہد نہیں دیکھے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ پاکستان کے امریکہ میں سابق سفیر کے سفارتی مراسلے کو کس طرح دیکھتے ہیں تو ان کا کہنا تھا کہ وہ اسے کوئی ٹھوس ثبوت نہیں سمجھتے۔

پاکستان میں عمران خان کے حامی اس سفارتی مراسلے کو سازش کا ٹھوس ثبوت گردان رہے ہیں۔ پروفیسر نوم چومسکی اس حوالے سے کہتے ہیں اس منطق کے مطابق تو پھر دنیا بھر میں تواتر سے حکومتوں کی تبدیلیوں کی منصوبہ بندی ہورہی ہے، یہ بے معنی ہے۔ خیال رہے رواں مہینے کی 10 تاریخ کو سابق وزیراعظم عمران خان کی حکومت کو ایک تحریک عدم اعتماد کے ذریعے ختم کر دیا گیا تھا اور شہباز شریف دیگر اتحادی جماعتوں کی حمایت سے پاکستان کے نئے وزیراعظم منتخب ہوئے تھے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین عمران خان اور ان کے حامی نئی حکومت کو 'امپورٹڈ حکومت' قرار دیتے ہیں اور الزام لگاتے ہیں کہ ان کی حکومت کو امریکہ نے سازش کر کے ہٹایا۔ اپنے امریکی سازش کے الزام کو ثابت کرنے کے لیے وہ ایک سفارتی مراسلے کا حوالہ دیتے ہیں جس میں ان کے مطابق تحریک عدم اعتماد کا ذکر تھا۔ یہ سفارتی مراسلہ امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر اسد مجید خان کی جانب سے اسلام آباد بھیجا گیا تھا۔ اس سفارتی مراسلے کو اب تک قانونی پیچیدگیوں کے سبب منظر عام پر نہیں لایا گیا ہے۔

تاہم سابق وزیراعظم عمران خان کا دعویٰ ہے کہ امریکی سفارت کار ڈونلڈ لو نے ایک ملاقات میں اسد مجید خان کو کہا تھا کہ اگر پی ٹی آئی سے تعلق رکھنے والے وزیراعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام ہوئی تو انہیں 'سنگین نتائج' کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس معاملے پر عمران خان کی سابقہ حکومت اور وزیراعظم شہباز شریف کی موجودہ حکومت میں قومی سلامتی کمیٹی کے دو اجلاس ہوچکے ہیں۔

عمران خان کی سربراہی میں ہونے والے پہلے اجلاس میں امریکی سفارت کار کی جانب سے استعمال کی گئی زبان کو 'غیر سفارتی' قرار دیا تھا اور اسے 'مداخلت' کے مترادف قرار دیا تھا۔ تاہم پہلے اجلاس کے بعد پاکستانی فوج کے ترجمان میجر جنرل بابر افتخار کی طرف سے میڈیا بریفنگ کے دوران کہا گیا تھا کہ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے متفقہ اعلامیے میں سازش کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا تھا۔

نئی حکومت آنے کے بعد شہباز شریف نے قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس بلایا اور اس اجلاس کے بعد جاری ہونے والے اعلامیے میں کہا گیا تھا کہ پاکستان کی سکیورٹی ایجنسیوں کو کسی بھی سازش کے کوئی شواہد نہیں ملے۔

تہران کی سرگرمیوں پر بحث کیلئے امریکہ-اسرائیل کے درمیان بات چیت کا نیا دور

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) امریکی اور اسرائیلی ذمے داران نے تصدیق کی ہے کہ رواں ہفتے دونوں ملکوں کے بیچ تزویراتی بات چیت کا ایک نیا دور منعقد ہوگا۔ بات چیت میں ایرانی جوہری پروگرام اور خطے میں ایران کی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے پر توجہ مرکوز ہوگی۔ اس سے قبل اتوار کے روز امریکی صدر جو بائیڈن اور اسرائیلی وزیر اعظم نفتالی بینیٹ کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا تھا۔ ذمے داران کے مطابق اسرائیلی قومی سلامتی کے مشیر ایال ہولاتا آئندہ دنوں میں واشنگٹن پہنچیں گے۔ وہ وائٹ ہاؤس میں اپنے امریکی ہم منصب جیک سولیون کے ساتھ ملاقاتیں کریں گے۔ یہ بات انگریزی ویب سائٹ AXIOS نے بتائی۔ اس سے قبل گذشتہ روز وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیر اعظم نفتالی بینیٹ کے ساتھ خطے میں ایران اور اس کے ایجنٹوں سے لاحق خطرے پر تبادلہ خیال کیا۔ دوسری طرف اسرائیلی وزیر اعظم کے ترجمان نے بتایا کہ بائیڈن اور بینیٹ نے اتوار کو فون پر بات چیت کی۔ بینیٹ نے ایران کے پاسداران انقلاب کو واشنگٹن کی دہشت گرد تنظیموں کی فہرست سے نکالنے کے مطالبے پر اپنے موقف کا اظہار کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ صدر بائیڈن جنہیں ہم اسرائیل کا حقیقی دوست سمجھتے ہیں اور جو اسرائیل کی سلامتی کے خواہاں ہیں، ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست سے نکالنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ بیان میں یہ عندیہ دیا گیا کہ امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم کی طرف سے آئندہ چند ماہ کے دوران اسرائیل کے دورے کی دعوت کو قبول کی ہے۔ یاد رہے کہ امریکا اور اسرائیل نے سابق صدر باراک اوباما کے دور میں OPAL کے نام سے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا تھا۔ اس کے سربراہ دونوں ملکوں کے قومی سلامتی کے مشیران تھے۔ یہ ایران پر دباؤ ڈالنے کے حوالے سے حکمت عملی کو زیر بحث لانے کا مرکزی فورم تھا۔

لاطینی امریکہ میں فلسطینی عیسائی برادری پر اسرائیلی جرائم کی مذمت

برازیلیا (آئی این ایس انڈیا) لاطینی امریکہ میں فلسطینی فیڈریشن 'اوبال' نے فلسطینی مسیحی برادری کے ان کے مذہبی مراکز اور عبادت گاہوں تک رسائی میں رکاوٹ ڈالنے کے اسرائیلی ریاست کے مکروہ ہتھکنڈوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ فیڈریشن کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی ریاست کی طرف سے عیسائی عبادت گذاروں کے مذہبی مقامات تک رسائی میں رکاوٹ ڈالنا ان کے مذہبی امور میں مداخلت کے مترادف ہے۔ لاطینی امریکا کی عیسائی برادری کی طرف سے ایسٹر کے تہوار پر فلسطینی مسیحی برادری کو مبارک باد پیش کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بیت المقدس اور فلسطینی مسیحی برادری اسرائیلی مافیا اور ریاستی جرائم کے خلاف ثابت قدم ہیں۔

اسرائیلی وزیر خارجہ کا مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی جرائم کا دفاع

مقبوضہ بیت المقدس (آئی این ایس انڈیا) صہیونی وزیر خارجہ یائر لبید نے کہا ہے کہ ان کا ملک مسجد اقصیٰ کی زمانی اور مکانی تقسیم نہیں کررہا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مسجد اقصیٰ کے تاریخی اسٹیس کو بھی تبدیل نہیں کرنا چاہتے۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بیت المقدس میں اسرائیلی فوج کی غنڈہ گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا اور مسجد اقصیٰ پر بار بار دھاوا بولا گیا۔ اس دوران یہودی آباد کاروں کی بڑی تعداد کو قبلہ اول میں دھاووں کے لیے فول پروف سکیورٹی فراہم کی گئی۔ دوسری طرف لبید نے وزارت خارجہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ تین ہفتوں کے دوران بیت المقدس میں خطرناک کوششیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں مسجد اقصیٰ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی اور اسے ملک بھر میں تشدد کا مرکز بنانے کی کوشش کی گئی۔

ملک بھر میں غیر قانونی کالونیوں کی تعمیر شہری ترقی کیلئے مسئلہ: سپریم کورٹ

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) غیر قانونی کالونیوں کی تعمیر کو ملک بھر میں شہری ترقی کے لیے ایک مسئلہ قرار دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ ریاستی حکومتوں کو اس کی تشکیل کو روکنے کیلئے ایک جامع ایکشن پلان کے ساتھ آنا ہوگا۔ جسٹس ایل ناگیشور راؤ اور بی آر گوئی کی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ گوپال سنکرارائن کو اس معاملے میں امیکس کیوری مقرر کیا اور ان سے کہا کہ حکومت غیر قانونی کالونیوں کی تعمیر کو روکنے کیلئے کیا کرسکتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس ملک کے ان تمام شہروں میں مشروم جیسی غیر قانونی کالونیوں کی تشکیل کے سنگین نتائج برآمد ہوئے ہیں، ہم نے حیدر آباد اور کیرالہ میں سیلاب دیکھا جو ان غیر قانونی کالونیوں کی وجہ سے آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومتوں کو اس سلسلے میں کارروائی کرنی ہوگی۔ سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ تمام ریکارڈ امیکس کیوری کو پیش کیا جائے، جو دو ہفتے میں اپنی تجاویز دیں گے۔

حکومت نے گمراہ کن معلومات پھیلانے پر 16 یوٹیوب چینلز پر پابندی لگائی

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) حکومت نے ملک کی قومی سلامتی، خارجہ تعلقات اور امن عامہ سے متعلق غلط معلومات پھیلانے پر پیر کو فیس بک اکاؤنٹ اور 16 یوٹیوب چینلز پر پابندی لگا دی۔ ان میں سے 6 چینل پاکستان سے کام کر رہے تھے۔ یہ اطلاع ایک سرکاری بیان میں دی گئی۔ وزارت اطلاعات ونشریات نے ایک بیان میں کہا کہ ممنوعہ یوٹیوب چینلز اور فیس بک اکاؤنٹس کے کل ناظرین کی تعداد 68 کروڑ سے زیادہ ہے اور یہ چینلز اور اکاؤنٹس ہندوستان میں امن عامہ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑ رہے ہیں۔ وہ تلخی پیدا کرنے اور خوف کی فضا پیدا کرنے کیلئے غلط، غیر تصدیق شدہ معلومات پھیلا رہے تھے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان ڈیجیٹل نیوز پبلشرز میں سے کسی نے بھی انفارمیشن ٹیکنالوجی رولز، 2021 کے قانون 18 کے تحت وزارت کو ضروری معلومات فراہم نہیں کی تھی۔

دہلی میں کانگریس لیڈر اور کبڈی کھلاڑی کے قتل میں ملوث مجرم گرفتار

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے ایک 30 سالہ شخص کو گرفتار کیا ہے۔ وہ گزشتہ ماہ پنجاب میں بین الاقوامی کبڈی کھلاڑی سندیپ ننگل کے قتل سمیت قتل کے 6 مقدمات میں مطلوب تھا۔ حکام نے اتوار کو بتایا کہ گڑگاؤں کے دھنواپور گاؤں کے رہنے والے ملزم وکاس عرف ملیے کو اتوار کو پکڑا گیا۔ سال 2019 میں اس نے فرید آباد میں کانگریس لیڈر وکاس چودھری کا بھی قتل کیا تھا۔ پولیس کے مطابق وہ تین سال سے مفرور تھا اور اس کے خلاف ہریانہ، پنجاب اور اتر پردیش میں قتل کے چھ مقدمات درج ہیں۔ پولیس کے مطابق، وکاس لکی پٹیالہ-بمبیہا-کوشل کے مجرمانہ اتحاد کا حصہ تھا اور جون 2019 میں فرید آباد میں ایک جم کے باہر ہریانہ کانگریس لیڈر اور ترجمان وکاس چودھری کے قتل کے بعد سے فرار تھا۔

الجامعہ الاشرفیہ مبارکپور کے ساتھ پورے ملک کا مسلمان کھڑا ہے: الحاج محمد سعید نوری

الجامعہ الاشرفیہ کے اسٹاف کوارٹر کے پاس بلڈوزر چلائے جانے کے خلاف پورے ملک سمیت عالمِ اسلام میں زبردست غم وغصہ: مولانا معین اشرف معین میاں

ممبئی (نمائندہ) 22 رمضان المبارک اتوار کو جیسے ہی یہ خبر اتر پردیش کے مبارکپور اعظمگڈھ سے وائرل ہوئی کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی سب سے بڑی عربی یونیورسٹی، عالمی شہرت یافتہ اسلامی درسگاہ، الجامع ? الاشرفیہ مبارکپور کے اسٹاف کوارٹر کے پاس حکومت نے بلڈوزر چلادیا ہے، ویسے ہی پورے ملک سمیت عالمِ اسلام میں زبردست غم وغصہ اور شدید بے چینی کی لہر دوڑ گئی، دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور ملک کا وہ عظیم الشان اسلامی ادارہ ہے جہاں کے فارغین پوری دنیا میں دینِ اسلام کی آبیاری کررہے ہیں، جس ادارے نے ملک کو تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بڑی جماعت عطا کیا ہے، جہاں کے فارغین انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس کے ذریعہ ملک وقوم کی خدمات انجام دے رہے ہیں، ایسے پُروقار ادارے پر حکومت کی ترچھی نظر ہر حال میں ناقابل برداشت ہے۔ اس طرح کا اظہارِ خیال جانشین مخدوم سمناں، سجادہ نشین درگاہ مخدوم اشرف، حضرت سید معین الدین اشرف الجیلانی (صدر آل انڈیا سُنی جمیع ? العلماء □ ممبئی) نے سنی بلال مسجد ممبئی میں منعقدہ میٹنگ میں کیا۔ اس موقع پر سنی بلال مسجد کا میٹنگ ہال اپنی تنگ دامنی کا شکوہ کرتا نظر آیا۔ ممبئی کے دور دراز علاقوں سے بھی درجنوں علماء □، ائمہ، اہلسنت کی سرکردہ شخصیات اور مصباحی برادران نے کثیر تعداد میں شرکت کرکے اپنی مادرِ علمی سے اپنے والہانہ لگاؤ کا اظہار کیا۔

رضا اکیڈمی ممبئی کی جانب سے طلب کردہ اس ہنگامی میٹنگ کی سرپرستی معینِ ملت، حضرت سید معین میاں اشرف الجیلانی اور قائدِ ملّت، اسیرِ مفتیِ اعظم، الحاج محمد سعید نوری (بانی رضا اکیڈمی ممبئی) کی سرپرستی میں منعقدہ اس احتجاجی میٹنگ میں علماء □ ائمہ اور مصباحی برادران نے یوپی حکومت کی اس غیر ذمہ دارانہ اور غیر قانونی حرکت پر شدید رنج وغم کا اظہار کیا. اس موقع پر اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر فیضان عزیزی، مولانا قاری اسلام اللہ عزیزی، مولانا محمد عمر نظامی، مولانا عباس رضوی (مبلغ تحریک درود و سلام)، مولانا عطاء □ المصطفی عزیزی وغیرہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور یوپی حکومت سے اس غیر قانونی غیر جمہوری بلڈوز چلائے جانے پر ملک کے مسلمانوں سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا. اسی طرح ضرورت پڑنے پر الجامع ? الاشرفیہ مبارکپور کے ذمہ داران سے مشورہ کرنے کے بعد اس معاملے پر حصولِ انصاف کی خاطر کورٹ کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا جائے گا. اس موقع پر ڈاکٹر فیضان عزیزی نے رضا اکیڈمی اور آل انڈیا سنی جمیع ? العلماء □ سے گزارش بھی کی کہ ملک میں جوف اور ملک میں حکومتی سرپرستی میں جاری غیر قانونی غیر جمہوری بلڈوزر بازی پر چیف جسٹس آف اندیا سے انصاف کا مطالبہ کیا جانا چاہیے .

حاضرین علماء □ وعمائدین کے صلاح ومشورے سے طئے پایا کہ جامعہ اشرفیہ مبارکپور ملک میں اہلسنت کی شان، دین اسلام کی آن بان اور مسلمانوں کا وقار ہے جسے کسی صورت میں ٹھیس پہنچنے نہیں دی جائے گی لیکن چونکہ اس ادارہ کا اپنا ایک انتظامی بورڈ ہے لہذا وہاں چلائے گئے بلڈوزر معاملے میں مذکورہ بورڈ سے صلاح و مشورے کے بعد ضروری قانونی کاروائی کی جائے گی.

میٹنگ میں شریک خصوصی علما وعمائدین میں مولانا اعجاز احمد عزیزی، مولانا محمد حسین عزیزی، مولانا محمد رضان علی عزیزی، مولانا مظہر حسین علیمی، مولانا مسرور حسین، محمد بھائی مہاڈا، سلیم محمد خان، مولانا نظام الدین (دارالعلوم سرکار آسی پیا)، مولانا الحاج اختر علی عزیزی، محمد عارف، مولانا حیدر علی برکاتی (دارالعلوم گلشن طیبہ)، مولانا فاروق خان (جامعہ قادریہ اشرفیہ)، مولانا ظفر الدین رضوی، خان محمد تحسین، عدنان شیخ، محمد عاصم، ڈاکٹر فیضان عزیزی، ڈاکٹر جلال الدین فاروقی، ڈاکٹر ہارون انصاری، مولانا محمد مصعب عزیزی، محمد اے انصاری کے علاوہ درجنوں ائمہ، علماء □ اور عمائدین اہلسنت شریک رہے۔

طالبان وزیر دفاع کا دوٹوک موقف، بیرونی حملوں کو برداشت نہیں کریں گے

کابل (آئی این ایس انڈیا) طالبان کے قائم مقام وزیر دفاع ملا محمد یعقوب نے کہا ہے کہ طالبان انتظامیہ فضائی حملوں کے خلاف احتجاج کرتی ہے اور وہ آیندہ اپنے علاقوں پر بیرونی 'حملوں' کو برداشت نہیں کرے گی۔

طالبان حکام کا کہنا ہے کہ یہ حملے ہمسایہ ملک پاکستان نے کیے تھے۔ طالبان انتظامیہ کی جانب سے پاکستان پر فضائی حملوں کا الزام عاید کرنے کے بعد افغان وزیر دفاع نے یہ بیان جاری کیا ہے۔ طالبان حکام کا کہنا ہے کہ پاکستان کی سرحد کے نزدیک واقع مشرقی صوبوں کنڑ اور خوست میں فضائی حملوں میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ پاکستان نے افغانستان کی سرحدوں کے اندر فضائی حملوں میں کسی قسم کے ملوّث ہونے کی تصدیق نہیں کی ہے۔ البتہ اس نے کہا ہے کہ دونوں برادر ممالک ہیں۔ قائم مقام افغان وزیر دفاع ملا محمد یعقوب نے کابل میں اپنے والد طالبان تحریک کے بانی ملا محمد عمر مرحوم کی یاد میں منعقدہ ایک تقریب میں کہا کہ ہمیں دنیا اور ہمارے ہمسایوں دونوں کی جانب سے مسائل اور چیلنجوں کا سامنا ہے، اس کی واضح مثال کنڑ میں ہمارے علاقے میں ان کی جانب سے حملہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایسے حملوں کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ہم نے اس حملے کو تو برداشت کیا ہے اور ایسا ہم نے قومی مفادات کی وجہ سے کیا ہے لیکن اگلی بار ہم اس طرح کا کوئی حملہ برداشت نہیں کر سکتے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے ملا یعقوب کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو امن کے حصول کے لیے افغانستان کے ساتھ طویل مدتی تعلقات کی امید ہے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان برادر ممالک ہیں۔ دونوں ممالک کی حکومتیں اور عوام دہشت گردی کو ایک سنگین خطرہ سمجھتے ہیں اور طویل عرصے سے اس ناسور کا شکار ہیں۔

اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہمارے دونوں ممالک سرحد پار دہشت گردی کا مقابلہ کرنے اور اپنی اپنی سرزمین پر دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائیوں میں تعاون کے لیے متعلقہ ادارہ جاتی سطح پر بامقصد طریقے سے کام کریں۔ طالبان انتظامیہ کی وزارت خارجہ نے گذشتہ ہفتے کابل میں متعیّن پاکستان کے سفیر کو ان حملوں کے خلاف احتجاج کے لیے طلب کیا تھا۔ مقامی حکام نے بتایا کہ پاکستان کے فوجی ہیلی کاپٹروں کے حملوں میں 36 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے بچوں کے اِدارے کے سربراہ نے بتایا کہ 16 اپریل کو خوست اور کنڑ میں فضائی حملوں میں 20 بچے بھی مارے گئے تھے۔

واضح رہے کہ طالبان داعش اور کالعدم تحریک طالبان پاکستان سمیت مختلف جنگجو گروپوں کے افغان سرزمین سے پاکستانی علاقوں پر مسلسل حملوں کو روکنے ناکام رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے پاکستان کی فوج نے حالیہ مہینوں میں افغان سرحد پر روپوش جنگجوؤں کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔

اننگز کے آغاز میں صبر سے کھیلنے کا فائدہ ہوا: دھون

ممبئی، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) اوپنر شیکھر دھون جنہوں نے چنئی سپر کنگز کے خلاف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے ایک میچ میں 59 گیندوں پر ناقابل شکست 88 رنز بنائے، پنجاب کنگز کو 11 رنز کی فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ اننگز کے آغاز میں صبر کے ساتھ بیٹنگ کرنے کا فائدہ ہوا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے پنجاب نے چار وکٹ پر 187 رنز بنائے اور چنئی کو 176 تک محدود کر دیا، آئی پی ایل کی ویب سائٹ پر جاری ویڈیو میں دھون نے اپنے ساتھی کھلاڑی ارشدیپ سنگھ کے ساتھ بات چیت میں کہا کہ شروع میں گیند رک کر آ رہی تھی، اس لیے شاٹ کھیلنے میں دشواری ہوئی۔ اس لیے میں صبر سے کھیل رہا تھا جس کا مجھے فائدہ ہوا۔ دھون نے کہا کہ کسی خاص گیند باز کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کرنے کے بارے میں سوچا بھی نہیں تھا۔ ہاں میرے ذہن میں ایک چھوٹی باؤنڈری تھی، میں اس طرف زیادہ رنز بنانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن میدان میں وقت گزارنے کے بعد میں نے بڑی باؤنڈری کی طرف بھی رنز بنائے۔ میچ میں واپسی کا سہرا ارشدیپ کو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے اچھی گیند بازی کی اور ہمیں میچ میں واپس لایا۔ یہ جیت ہمارے لیے بہت اہم تھی۔ چنئی کو آخری چار اوور میں جیت کے لیے 47 رنز درکار تھے، تب ارشدیپ نے 17 ویں اوور میں چھ اور 19 ویں اوور میں آٹھ رنز دے کر میچ کا رخ اپنی ٹیم کی طرف موڑنے میں اہم کردار ادا کیا۔

آئی پی ایل 2022 اورنج کیپ: اورنج کیپ کی فہرست میں بٹلر کا غلبہ

نئی دہلی، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) انڈین پریمیئر لیگ کے 15 ویں سیزن میں ایک سے بڑھ کر ایک میچ کھیلے جا رہے ہیں۔ تمام ٹیموں نے 7 یا اس سے زیادہ میچ کھیلے ہیں۔ اس دوران صرف رنز کی بارش دیکھنے میں ہوئی ہے۔ بلے بازوں کے درمیان سرفہرست رہنے کی جنگ جاری ہے۔ اورنج کیپ کی دوڑ میں کئی کھلاڑی شامل ہیں۔ راجستھان کے جوس بٹلر کا بیٹ بول رہا ہے جبکہ کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا اور پرتھوی شا بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ سب سے زیادہ رنز بنانے کے معاملے میں بٹلر مسلسل سب کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلے نمبر پر برقرار ہیں۔ دہلی کے خلاف میچ میں انہوں نے 116 رنز بنا کر سیزن کی تیسری سنچری بنائی۔ اس سنچری کے ساتھ ان کے رنز کی تعداد 491 ہو گئی ہے۔ دوسرے نمبر پر ممبئی کے خلاف سنچری بنانے والے لکھنؤ کے کپتان کے ایل راہل ہیں۔ ان کے کھاتے میں 8 میچوں میں 368 رنز ہیں۔ شیکھر دھون چنئی کے خلاف 88 رنز بنانے کے بعد تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اب ان کے کھاتے میں 8 میچوں میں 302 رنز ہیں۔ دھون کی اس اننگز کے بعد گجرات کے کپتان ہاردک پانڈیا چوتھے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ کولکاتہ کے خلاف میچ میں انہوں نے 67 رنز کی اننگز کھیل کر اپنے رنز کی تعداد 295 تک پہنچا دی۔ ممبئی کے نوجوان بلے باز تلک ورما 5 ویں نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ لکھنؤ کے خلاف انہوں نے 38 رنز کی اننگز کھیل کر اپنے رنز کی تعداد 272 تک پہنچا دی۔ آرسی بی کے کپتان فاف ڈوپلیسس چھٹے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ اب ان کے کھاتے میں 8 میچوں میں 255 رنز ہیں۔ دہلی کے اوپنر بلے باز پرتھوی شا ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ شا کے اب 7 میچوں میں 254 رنز ہیں۔ کولکاتہ کے کپتان شریس ایئر آٹھویں نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ راجستھان کے خلاف میچ میں انہوں نے 51 گیندوں میں 85 رنز بنائے۔ اب وہ 248 رنز کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہیں۔ چنئی کے بلے باز شیوم دوبے 9 ویں نمبر پر ہیں۔ اب ان کے کھاتے میں 8 میچوں میں 247 رنز ہیں۔ اس فہرست میں 10 ویں نمبر پر چنئی کے بلے باز امباتی رائیڈو ہیں جنہوں نے پنجاب کے خلاف میچ میں 78 رنز بنائے۔ اب ان کے کھاتے میں 8 میچوں میں 246 رنز ہیں۔

سینئر کھلاڑی معین علی کے ایک ہفتے میں صحت یاب ہونے کی امید: فلیمنگ

ممبئی، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) چنئی سپر کنگز کی ٹیم اگلے چند میچوں میں سینئر کھلاڑی معین علی کی خدمات سے محروم رہے گی لیکن ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ پر امید ہیں کہ انگلینڈ کے آل راؤنڈر ایک ہفتے میں چوٹ سے ٹھیک ہو جائیں گے۔ معین ہفتہ کو ٹریننگ سیشن کے دوران ٹخنے کی انجری کا شکار ہو گئے تھے اور وہ پنجاب کنگز کے خلاف پیر کے میچ سے باہر ہو گئے تھے، جس میں سپر کنگز کو 11 رنز سے شکست ہوئی تھی۔ معین نے سپر کنگز کے لیے آخری میچ 17 اپریل کو کھیلا تھا اور اس میچ میں بھی ٹیم کو گجرات ٹائٹنس کے خلاف تین وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ فلیمنگ نے کہا کہ ان کا ٹخنہ مڑا ہوا تھا، ایکس رے میں کوئی فریکچر نہیں آیا لیکن اسے ٹھیک ہونے میں شاید ایک ہفتے لگیں گے۔ امید ہے کہ وہ تیزی سے ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ کوئی فریکچر نہیں ہے۔ معین جو گزشتہ سیزن میں ٹائٹل جیتنے والی چنئی کی ٹیم کے اہم رکن تھے، موجودہ سیزن میں بلے اور گیند دونوں کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔

معین نے اب تک 17.40 کی اوسط سے 87 رنز بنائے ہیں جس میں سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 48 رنز بھی شامل ہیں۔ وہ اب تک آٹھ اوورز میں ایک بھی وکٹ حاصل نہیں کر سکے۔ سپر کنگز کی ٹیم موجودہ سیزن میں انجری سے پریشان ہے۔ تیز گیند باز دیپک چہر اور ایڈم ملنے پہلے ہی زخمی ہونے کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے ہیں۔ امباتی رائیڈو کو بھی پیر کو فیلڈنگ کے دوران ہاتھ پر معمولی چوٹ آئی تھی اور انہیں علاج سے گزرنا پڑا تھا۔ رائیڈو نے 39 گیندوں پر سات چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 78 رنز کی اننگز کھیلی لیکن ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکے۔

آئی پی ایل 2022 پرپل کیپ: چہل 18 وکٹوں کے ساتھ سرفہرست، نٹراجن دوسرے نمبر پر

نئی دہلی، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) انڈین پریمیئر لیگ کے 15 ویں سیزن کے اب تک کے میچوں میں بلے اور گیند کا زبردست جوش دیکھنے کو ملا ہے۔ اس سیزن میں آئی پی ایل کی تاریخ کی دو کامیاب ترین ٹیمیں پوائنٹس ٹیبل پر سب سے نیچے ہیں جبکہ پہلی بار کھیلنے والی دو ٹیمیں ٹاپ فور میں برقرار ہیں۔ اس سیزن میں اب تک کے میچوں کی بات کریں تو کچھ ٹیموں نے 200 سے زیادہ رنز بنائے ہیں اور کچھ 68 جیسے کم اسکور پر آؤٹ ہوئی ہیں۔ اس لیے ہر بار کی طرح اس بار بھی پرپل کیپ کے لیے گیند بازوں میں مقابلہ ہے۔ فی الحال اس فہرست میں اسپن گیند بازوں کا غلبہ ہے۔ اس فہرست میں فی الحال یجوندر چہل کا قبضہ ہے۔ انہوں نے 7 میچوں میں اپنی وکٹوں کی تعداد 18 کر لی ہے۔ حیدرآباد کے گیند باز ٹی نٹراجن جو کہ مسلسل پانچ میچ جیت کر دوسرے نمبر پر ہیں۔ انہوں نے 7 میچوں میں 15 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے آرسی بی کے خلاف میچ میں 3 وکٹیں حاصل کیں۔

پنجاب کے خلاف میچ میں براوو نے 2 وکٹیں لے کر تیسرے نمبر پر جگہ بنائی ہے۔ اب ان کی 8 میچوں میں 14 وکٹیں ہیں۔ کلدیپ یادو جو کبھی چہل کے ساتھ اپنی گیند بازی کے لیے مشہور تھے، چوتھے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ اب ان کے پاس 7 میچوں میں 13 وکٹیں ہیں۔ دہلی کے تیز گیند باز خلیل احمد 5 ویں نمبر پر ہیں۔ ان کے کھاتے میں 6 میچوں میں 11 وکٹیں ہیں اور اونرک نورکیا کی غیر موجودگی میں وہ دہلی کے لیے اہم بولنگ ٹیم کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

مائیک ٹائسن: سابق ہیوی ویٹ باکسر نے جہاز میں 'بوتل پھینکنے والے' ساتھی مسافر پر مکے برسا دیے

نئی دہلی (نمائندہ) مائیک ٹائسن کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سابق امریکی ہیوی ویٹ باکسر نے جہاز کی اُڑان سے قبل ایک ساتھی مسافر پر اس وقت مُکے برسائے جب اس نے ان پر 'پانی کی بوتل پھینکی' تھی۔ جہاز میں بنائی گئی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مائیک ٹائسن اس مسافر کی سیٹ پر جا کر اسے کئی مُکے رسید کرتے ہیں۔ اس شخص کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی۔ مائیک ٹائسن کے ترجمان نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ اس اشتعال دلانے والے مسافر کی وجہ سے پیش آیا جو انھیں پریشان کر رہا تھا۔ اس واقعے کے بعد پولیس کو بلایا گیا جس نے عارضی طور پر دو افراد کو حراست میں لے لیا۔ ان میں سے ایک شخص کو معمولی چوٹیں آئیں جس پر انھیں سان فرانسسکو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر طبی امداد دی گئی۔ سان فرانسسکو پولیس ڈپارٹمنٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'اس شخص نے واقعے سے متعلق بہت کم معلومات دیں اور پولیس کی تفتیش میں مزید معاونت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔' دونوں افراد کو 'مزید تحقیقات تک' رہا کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے میں ملوث ان دونوں افراد کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے۔ یہ واقعہ بدھ کی شب جیٹ بلو کی پرواز پر ہوا جس نے سان فرانسسکو سے فلوریڈا کی جانب اُڑان بھرنا تھی۔ ٹی ایم زی کی جانب سے شائع کردہ ویڈیو میں لڑائی کی وجہ اور پانی کی بوتل پھینکنے کے مناظر نہیں دیکھے جا سکتے۔ ٹی ایم زی کے مطابق مائیک ٹائسن نے سفر کے آغاز پر اسی مسافر کے ساتھ تصویر بنوانے کی حامی بھری تھی۔ 'لیکن یہ شخص ٹائسن کو مسلسل پریشان کر رہا تھا۔ ٹائسن نے بارہا تحمل سے رہنے کی درخواست کی تھی۔' ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مائیک ٹائسن اس ساتھی مسافر کو مُکوں سے مار رہے ہیں۔ ایک دوسرے شخص کو یہ کہتے سنا جا سکتا ہے 'ہے مائیک، مائیک۔' بظاہر وہ انھیں روکنے کی کوشش کر رہا ہے اور ایک دوسرا شخص مائیک ٹائسن کو دور دھکیلنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر ان مناظر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اس مسافر کے سر سے خون نکل رہا ہے۔ سان فرانسسکو پولیس ڈپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ وہ 'اس ویڈیو سے باخبر ہیں جو ممکنہ طور پر اس واقعے کی ہے۔' اس ویڈیو کو سان میٹیو کے شیرف کے دفتر میں بھی بھیجا گیا کیونکہ یہ ان کی تحقیقات کا دائرہ کار ہے۔ باکسر مائیک ٹائسن ماضی میں بھی رنگ کے اندر اور باہر اپنے جارحانہ راوپے کی وجہ سے نظروں میں آ چکے ہیں۔ سنہ 1992 میں ان پر ریپ کا الزام ثابت ہوا اور انھوں نے تین سال جیل میں گزارے۔ 1997 میں انھیں ایک باکسنگ میچ کے دوران حریف کے کان کو چبانے پر ڈس کوالیفائی کر دیا گیا۔ سال 1998 کے دوران میریلینڈ میں ٹریفک کے حادثے کے بعد ان کے ساتھ ایک بدتمیزی کا واقعہ ہوا تھا۔ فروری 2021 سے لے کر اب تک امریکہ کی پروازوں میں سات ہزار سے زیادہ بدمزگی کے واقعات ہوئے ہیں۔ تاہم فیڈرل سیول ایوی ایشن کے مطابق ان میں سے 70 فیصد واقعات چہرے کے ماسک کے اصول سے متعلق ہوئے۔

T20 ورلڈ کپ 2021: ہندوستان کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ میں شاہد آفریدی کا مشورہ کام آیا: شاہین آفریدی

لاہور، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) گزشتہ سال منعقدہ T20 ورلڈ کپ میں پاکستان نے ہندوستان کو شکست دی تھی۔ پاکستان کی اس جیت میں ٹیم کے فاسٹ بولر شاہین آفریدی نے خصوصی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے ہندوستان کے تین عظیم کھلاڑیوں کی وکٹیں حاصل کیں۔ شاہین نے اپنے پہلے اور دوسرے اوور میں کے ایل راہل اور روہت شرما کو سستے میں پویلین بھیج دیا تھا اور پھر اپنے اسپیل کے آخری اوور میں وراٹ کوہلی کو بھی پویلین کی راہ دکھائی۔ اب اس فاسٹ بولر نے اس یادگار اسپیل سہرا پاکستان کے سابق کھلاڑی شاہد آفریدی کو دیا ہے۔ شاہین آفریدی نے ایک پاکستانی چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جب ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہمارا ہندوستان کے خلاف میچ ہونا تھا تو میری شاہد آفریدی سے بات ہوئی تھی، اس میچ سے پہلے میں نے ہندوستان کے خلاف میچ کھیلا تھا۔ وہی میچ اور وہ بھی ایشیا کپ میں، جو ایک ون ڈے تھا اور وہ ایک ٹی ٹوئنٹی میچ تھا، ہم آج تک ورلڈ کپ میں ہندوستان کے خلاف نہیں جیتے ہیں، اس لیے میں نے سوچا کہ یہ میرے لیے بہت بڑی بات ہے، موقع ہے۔ میں نے شاہد آفریدی کو فون کیا اور کچھ مشورہ مانگا، میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے اس میچ میں کیا کرنا چاہیے؟ تو مختلف انداز میں انہوں نے مجھے ایک اچھی بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ایسا کرو کہ سارا اسٹیڈیم صرف شاہینوں کو ٹوئٹ کرے۔ بولنگ اور فیلڈنگ میں اپنا 100 فیصد کارکردگی کرو۔ میں نے بھی ایسا ہی کیا اور مجھے اچھے نتائج بھی ملے۔ دراصل شاہین کی اس مضبوط گیند بازی کی وجہ سے ہندوستان مقررہ 20 اوورز میں صرف 151 رنز بنا سکا۔ جواب میں بابر اور رضوان کی اوپننگ جوڑی نے 152 رنز کی ناقابل شکست شراکت داری کر کے پاکستان کو اس میچ میں آسان اور بڑی جیت دلائی۔ اس شکست کے بعد جہاں ہندوستان کو ٹورنامنٹ سے باہر کا راستہ دیکھنا پڑا وہیں پاکستان کی ٹیم نے سیمی فائنل تک کا سفر طے کر لیا۔

Chief Editor
S.M.Asif
Editor : Lubna Asif
Editorial Office-2047/6,
Chuna Mandi, 2nd Floor, Paharganj,
NewDelhi-55.

Head Office
Lubna House
I-91,Batla House
Jamia Nagar , Okhla
New Delhi-110025

Circulation Office
Behind Pratap Bhawan
5A-Bahadur Shah ZafarMarg
I.T.O. New Delhi-110011

Published from New Delhi,Jaipur,Patna,
Lucknow,Saharanpur, Mumbai & Bangalore
Jadeed IN-DINON
Largest Circulated Urdu Daily of India

Edit.Off 23585382
Head.Off 26982149
Cir. Off.(I.T.O) 23320603,23318849

E.Mail
indinondelhi@gmail.com

R.N.I.NO.
40656/84
Date 27-04-2022

مین پوری آنر کلنگ: پسند کی شادی کرنے پر دوشیزہ کا قتل، دولہے کو پیشانی پر ماری گولی، ملزمان فرار

مین پوری، 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) مین پوری میں لڑکی کو غیر ذات کے نوجوان سے شادی کرنے پر قتل کر دیا گیا۔ لڑکی کا بھائی اور چچا منگل کو دن دہاڑے گھر میں داخل ہوئے اور واردات کو انجام دے ڈالا۔ ملزمان نے لڑکی اور اس کے شوہر سمیت سسرال والوں پر فائرنگ کی۔ خاتون کے شوہر کو بھی گولی لگی ہے۔ شوہر کو سر میں گولی مارنے کے بعد ملزم اسے مردہ سمجھ کر فرار ہو گیا۔ نوجوان کو تشویشناک حالت میں میڈیکل کالج سیفئی ریفر کر دیا گیا ہے۔ ایس پی نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور معلومات اکٹھی کر لی ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ کوتوالی علاقہ کے محلّہ بھرتوال کی رہنے والی 22 سالہ کومل کھٹک نے 20 اپریل کو کرن گوسوامی کے ساتھ اپنی نانی علی گنج میں ماں اور ماموں کی رضامندی سے محبت کی شادی کی تھی۔ الزام ہے کہ لڑکی کا بھائی کرن، چچا دلیپ، رویندرا اور سنی اس بات سے ناراض تھے۔ منگل کی شام تقریباً 4 بجے کرن اور تینوں چچا چھت سے گھر میں داخل ہوئے۔ جیسے ہی وہ پہنچے ان لوگوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ گھر میں موجود نو بیاہتا جوڑے کو گولی ماری دی گئی۔ گولی لگنے سے کومل موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ ماتھے پر گولی لگنے سے شوہر بھی خون میں لت پت زمین پر گر گیا۔ حملہ آوروں نے نوجوان کی ماں پنکی اور بھائی راکی کو پستول کے بٹوں سے مار کر زخمی کر دیا۔ اطلاع ملنے کے بعد ایس پی اشوک کمار رائے نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور اسپتال پہنچ کر زخمیوں سے حال احوال کیا۔ شوہر کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال سے میڈیکل کالج سیفائی ریفر کر دیا گیا ہے۔ ایس پی اشوک کمار رائے نے بتایا کہ نو بیاہتا جوڑے کے قتل کے ملزم کی تلاش جاری ہے۔ تین ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں، جلد ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا جائے گا۔

غیر ملکی کمپنیوں کیلئے ہندوستان میں کام کرنے کے کافی مواقع: لوک سبھا اسپیکر

لوک سبھا کے اسپیکر جناب اوم برلا نے امارات کے سینئر وزیر گوہ چوک ٹونگ کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی

سنگاپور 26 اپریل (نمائندہ) لوک سبھا کے اسپیکر شری اوم برلا کی قیادت میں ہندوستانی پارلیمانی وفد نے آج اپنے جنوب مشرقی ایشیا کے دورے کے چھٹے دن سنگاپور کے امارات کے سینئر وزیر گوہ چوک ٹونگ کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب برلا نے ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان پرانے دوستانہ تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مضبوط عوام سے عوام کے رابطوں اور مشترکہ مفادات پر مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔ مسٹر برلا نے اس بات پر زور دیا کہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دونوں ملکوں کی پارلیمانوں کے درمیان مزید بات چیت کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں، شری برلا نے مزید کہا کہ باقاعدہ بات چیت کے ذریعے ایک دوسرے کی پارلیمنٹ کے بہترین طریقوں کو بانٹ کر ایک موثر مقنّنہ کی تعمیر کے لیے کام کیا جا سکتا ہے۔ پارلیمانی سفارت کاری پر زور دیتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ دونوں ملکوں کی پارلیمانوں کے وفود کے دوروں کو فروغ دینے کے لیے دوطرفہ پارلیمانی دوستی گروپ کے قیام پر غور کیا جا رہا ہے۔ شری برلا نے مزید کہا کہ جمہوری ممالک کی پارلیمانوں کے درمیان باقاعدہ بات چیت پوری دنیا میں جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک ضروری قدم ہے۔ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان قریبی اور مضبوط اقتصادی تجارتی تعلقات کے بارے میں جناب برلا نے کہا کہ دونوں ممالک کی کوششوں سے ایف ڈی آئی اور دوطرفہ تجارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان-سنگاپور جامع اقتصادی تعاون کا معاہدہ دوطرفہ تجارتی مفادات کے لیے ایک اہم دستاویز ہے۔ سنگاپور میں ہندوستانی شہریوں کی بڑی تعداد اور سنگاپور میں اقتصادی خوشحالی میں ان کے تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے جناب برلا نے امید ظاہر کی کہ سنگاپور مستقبل میں بھی ہندوستانی نژاد لوگوں کے لیے ایک آسان جگہ بنا رہے گا۔ ہندوستان میں ابھرتے ہوئے نئے اقتصادی مواقع کے بارے میں، شری برلا نے کہا کہ غیر ملکی کمپنیوں کے لیے ہندوستان میں کام کرنے کے کافی مواقع ہیں اور ہندوستان سپلائی چین، انفراسٹرکچر، فن ٹیک، قابل تجدید توانائی، سمارٹ سٹیز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، شروع کرنے کا دنیا کا سب سے بڑا فراہم کنندہ ہے۔ ترقی اور تحقیق اور سنگاپور کے ساتھ ترقی جیسے شعبوں میں وسیع تر تعاون کے منتظر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھی تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں جن سے سنگاپور کی کمپنیاں اور کاروباری حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آخر میں، مسٹر برلا نے آسیان- بھارت تعلقات کو فروغ دینے میں سنگاپور کے مثبت کردار کی تعریف کی۔

کجریوال کے اسکرپٹ کو طوطے کی طرح یاد رکھنا پنجاب کے مسائل کا حل نہیں

بھگونت مان سات سال تک ایم پی رہ کر دھلی کا تعلیم اور صحت کا ماڈل دیکھنے کیوں نھیں آئے: آدیش گپتا

نئی دہلی، 26 اپریل (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر آدیش گپتا نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں سے پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان دہلی کے تعلیم اور صحت کے نظام کا ماڈل دیکھنے آئے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ پچھلے آٹھ سالوں سے پنجاب سے ایم پی رہتے ہوئے انہوں نے ایک بار بھی دہلی کے اسکولوں اور صحت کے نظام کے ماڈل کا دورہ نہیں کیا۔ اگر دہلی کا تعلیم اور صحت کا نظام اتنا ہی اچھا ہے تو بھگونت مان سات سال پہلے ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر بھی اپنے پارلیمانی حلقے میں ان تمام انتظامات کو نافذ کر سکتے تھے۔ یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ بھگونت مان کو بطور ایم پی دہلی ماڈل پسند نہیں آیا اور وزیر اعلیٰ بنتے ہی وہ اس نام نہاد ماڈل کے مداح ہو گئے۔

آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شری آدیش گپتا نے کہا کہ اروند کجریوال دہلی ماڈل کی سچائی کو چھپا سکتے ہیں جسے بھگونت دہلی کے وزیر اعلیٰ کے کہنے پر دیکھنے آئے ہیں، یا وہ جان کر بھی انجان بن سکتے ہیں۔ لیکن بی جے پی ان سے کچھ نہیں چھپائے گی اور انہیں دہلی ماڈل کی حقیقت جاننی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کجریوال حکومت تعلیمی نظام کے بجٹ کا نصف بھی تعلیم پر خرچ کرنے سے قاصر ہے۔ 16-2015 میں تعلیمی نظام کے لیے مختص 3350 کروڑ روپے میں سے صرف 1964 کروڑ روپے ہی خرچ ہو سکے۔ اسی طرح 17-2016 میں 3499.50 کروڑ روپے میں سے صرف 2666.48 کروڑ روپے خرچ ہوئے، 18-2017 میں 2204 کروڑ روپے میں سے صرف 2200 کروڑ روپے، 19-2018 میں 4789 کروڑ روپے میں سے صرف 1874 کروڑ روپے، 18-2017 میں صرف 1874 کروڑ روپے۔ 459120 کروڑ روپے 2836 کروڑ روپے میں سے 21-2020 میں 3626 کروڑ روپے میں سے صرف 1760 کروڑ روپے خرچ کیے جا سکے۔

اس حقیقت کو پھندا بنا کر اروند کجریوال بھگونت مان کی مدد سے پورے ملک اور دہلی کے سامنے جھوٹ کی خدمت کر رہے ہیں جو کہ سچائی سے بہت دور ہے۔ پریس کانفرنس میں ریاستی نائب صدر جناب راجن تیواری، ریاستی بی جے پی میڈیا ریلیشنز ڈپارٹمنٹ کے انچارج ہریش کھورانہ اور ریاستی میڈیا کے کو-ہیڈ شری ہریہر رگھوونشی موجود تھے۔

انوراگ ٹھاکر اور منوہر لال نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 26 اپریل (آئی این ایس انڈیا) نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2021 کی آرگنائزنگ اور کوآرڈینیٹنگ کمیٹی کی میٹنگ میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال سے ورچوئل طور پر ملاقات کی، تاکہ آئندہ کھیلوں کے انعقاد کے سلسلے میں ریاست کی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے، جو کہ 4 سے 13 مئی کے دوران منعقد کیا جائے گا۔ ہریانہ حکومت کے کھیلوں اور نوجوانوں کے امور کے وزیر سردار سندیپ سنگھ بھی میٹنگ میں ریاست کے اعلیٰ افسران اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے دیگر عہدیداروں کے ساتھ موجود تھے۔ 18 سال سے کم عمر کے زمرے کے لیے ہونے والے یہ کھیل پنچکولہ کے علاوہ شاہ باد، امبالا، چندی گڑھ اور دہلی میں منعقد ہوں گے۔ ان گیمز میں تقریباً 8500 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس میں کل 25 کھیل پیش کیے جائیں گے، جن میں ہندوستان کے 5 مقامی کھیل بھی شامل ہیں۔ کھیلوں کے مرکزی وزیر کو ایک تفصیلی معلوماتی منصوبہ پیش کرتے ہوئے جناب منوہر لال نے ذکر کیا کہ کھیلوں کے بخوبی انعقاد کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ 8 مئی کو پنچکولہ کے اندر دھنش آڈیٹوریم میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کا ایک میسکوٹ اور لوگو جاری کیا جائے گا، جس کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے لیے 3-2 کثیر مقصدی ہال، سنتھیٹک ٹریک، ایتھلیٹک ٹریک تعمیر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈمنٹن ہال، گورنمنٹ ویمنس کالج، سیکٹر 14، پنچکولہ میں آڈیٹوریم کا کام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ہاکی سٹیڈیم پنچکولہ اور شاہ باد کی تعمیر کا کام بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ جناب منوہر لال نے یہ بھی بتایا کہ امبالہ میں ہر موسم کے لیے سوئمنگ پول مکمل ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ ان کھیلوں میں ہریانوی ثقافت سے بھرپور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے اور آزادی کا امرت مہوتسو کے دوران جدوجہد آزادی کے لاتعداد ہیروز کی کہانی اور ریاست کے بہترین کھلاڑیوں کا تعارف نمائش میں دکھایا جائے گا تاکہ نوجوان نسل ان سے تحریک لے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کھیلوں کے لیے 13 مئی کو گروگرام میں ایک پروموشن پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ کھیلوں کے مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے کہا ہے کہ ہریانہ میں بیٹیوں کو بچانے کے لیے قابل ستائش کام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کی خواتین کھلاڑیوں نے بھی بیرون ملک منعقد ہونے والے ہر کھیل میں اپنا پرچم لہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء ▯ کی زیادہ سے زیادہ کھیلوں کی طرف دلچسپی بڑھانے کے لیے کھیلوں سے وابستہ تعلیم پر توجہ دی جائے۔ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں نئے آئیڈیاز کے ساتھ کام کیا جانا چاہیے تاکہ ملک بھر میں ہریانہ کے بارے میں زیادہ بحث ہو۔

ایشیا میں تعامل اور اعتماد سازی کے اقدامات پر کانفرنس کے 30 سال عین مکمل

ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمبیسیڈر کیرات سریبے

نئی دہلی 26/اپریل 2022 (آئی این ایس انڈیا) قازقستان سے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمبیسیڈر کیرات سریبے نئی دہلی میں ہونے والے رائسینا ڈائیلاگ کے لیے ہندوستان کے 2 روزہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے ایشیا میں انٹرایکشن اور اعتماد سازی کے اقدامات پر کانفرنس کے بارے میں وضاحت کی جس کا نام CICA ہے جو اس سال اپنی 30 ویں سالگرہ منا رہی ہے، تنظیم نے اعتماد سازی کے اقدامات پر عمل درآمد کے لیے ایک تصور سے ایک مؤثر فورم تک کا طویل فاصلہ طے کیا ہے اور مشترکہ اور تعاون کے لیے ناقابل تقسیم سیکیورٹی علاقہ اور ایشیا میں قریبی تعاون کے حامل ہیں۔

اسے پورے ایشیائی براعظموں میں اعتماد اور بھروسہ پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا تھا، آج سی آئی سی اے ایک پختہ کثیر الجہتی ڈھانچے میں تیار ہوا ہے جس کا مقصد خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

ایشیا کو بجا طور پر 21 ویں صدی میں عالمی ترقی کے اہم محرکوں میں شمار کیا جاتا ہے جس میں براعظم کا سب سے اہم کردار بڑھتا جائے گا۔

جیسا کہ میرے بہت سے ہم منصبوں کا خیال ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ایشیا اپنے راستے اور مستقبل کا خود فیصلہ کرے۔ تاہم ایشیائی خطہ اب بھی مختلف نوعیت کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔

اور ان خطرات اور چیلنجوں کا حل رکن ممالک کی مشترکہ نقطہ نظر کی ترقی کے ذریعے علاقائی اور بین الاقوامی تعاون کو وسعت دینے کی خواہش پر منحصر ہے۔

آج CICA بحر الکاہل سے لے کر بحیرہ روم تک، یورال سے لے کر بحر ہند تک 27 ممالک کو اکٹھا کرتا ہے، جو ایشیا کے 90% علاقے پر محیط ہے اور دنیا کی نصف آبادی پر مشتمل ہے۔ سی آئی سی اے کا خطہ اپنے تاریخی اور ثقافتی پس منظر میں وسیع پیمانے پر مختلف ہے، لیکن امن اور تعاون کا مشترکہ مقصد اہم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ CICA فیصلے کرتا ہے اور خصوصی طور پر اتفاق رائے کی بنیاد پر کام کرتا ہے، اعتماد پیدا کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بات چیت اور کثیر الجہتی کے ذریعے ہم اقوام متحدہ کے چارٹر کے لیے CICA کے رکن ممالک کے عزم کو برقرار رکھیں۔

CICA مبصر کا درجہ نو ریاستوں اور متعدد بین الاقوامی اداروں کو دیا گیا ہے، بشمول اقوام متحدہ، یورپ میں سلامتی اور تعاون کی تنظیم، عرب ریاستوں کی لیگ؛ شراکت داری کے معاہدے شنگھائی تعاون تنظیم، شنگھائی تعاون تنظیم کے علاقائی انسداد دہشت گردی ڈھانچے، اقتصادی تعاون تنظیم، اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم، اور قازقستان کے عوام کی اسمبلی کے ساتھ طے پائے۔

CICA کی سب سے اہم بنیادی دستاویز، المانی ایکٹ، کو 2002 میں ریاستوں اور حکومتوں کے سربراہان کی پہلی CICA میٹنگ (Summit) میں اپنایا گیا، جو اس کے چارٹر کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔

سی آئی سی اے کے تقابلی فوائد میں سے ایک سیکورٹی اور ترقی کے مسائل کے لیے اس کا جامع نقطہ نظر ہے، جو بات چیت کے پانچ وسیع جہتوں پر مشتمل ہے: فوجی سیاسی، نئے چیلنجز اور خطرات، اقتصادی، ماحولیاتی اور انسانی۔

CICA کے پاس کثیر جہتی سفارت کاری کی ایشیائی تاریخ کے لیے ایک منفرد دستاویز ہے۔ سی آئی سی اے Catalogue of Confidence Building Measures (CBMs) ممبر ممالک کے درمیان تعامل کے 5 منظور شدہ جہتوں کے ساتھ 18 ترجیحی علاقوں میں درجہ بندی کی گئی ہے۔

اپنے قیام کے بعد سے CICA نے کانفرنس کے عمل کے لیے فعال سیاسی حمایت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ سربراہی اجلاس اور چھ وزارتی اجلاس منعقد کیے ہیں۔ CICA کی مسلسل صدارت قازقستان (2010-2002)، ترکی (2014-2010)، چین (2018-2014) اور تاجکستان (2020-2018) نے کی ہے۔ سی آئی سی اے کے ادارے- یوتھ کونسل اور بزنس کونسل- مؤثر طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ حال ہی میں CICA کے چھٹے وزارتی اجلاس کے دوران دو نئے مشاورتی ادارے قائم کیے گئے: نامور افراد کی کونسل اور تھنک ٹینک فورم۔ بزنس فورم اور غیر سرکاری فورم مستقل بنیادوں پر اپنے اجلاس منعقد کرتے ہیں۔

اپنی پچھلی مدت کے 10 سال بعد، جمہوریہ قازقستان کو اکتوبر 2020 میں CICA کے چیئرمین کے عہدے پر رضامندی دی گئی۔ CICA کے بانی رکن ریاست کے طور پر، قازقستان نے اپنی چیئرمین شپ کے لیے آگے سوچنے والی ترجیحات کا ایک سیٹ پیش کیا ہے، بشمول تبدیلی ایک اسٹریٹجک مقصد کے طور پر مکمل بین الاقوامی تنظیم. تمام رکن ممالک نے اس اقدام کی حمایت کی ہے اور ہم اس مرحلے پر اس پر منظّم بات چیت سے گزر رہے ہیں۔ سفیر کیرات سریبے نے کہا کہ قازق چیئرمین شپ کے پہلے سال میں، مبصرین کے خاندان کو ایک نئے رکن ترکمانستان کے ساتھ بھر دیا گیا تھا اور اسے تمام 27 سی آئی سی اے ممبر ممالک نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔

رکن ممالک قازق چیئرمین شپ کے پہلے سال میں تعاون کی پانچ جہتوں کے ساتھ اپنی مہارت اور بہترین طریقوں کو منظّم اور شیئر کرنے کے قابل تھے۔ 2021 میں ماحولیاتی مسائل، سیاحت کی بحالی کے طریقوں، سمارٹ ایگرانومی، ڈیجیٹل اکانومی، فوڈ سیکیورٹی، ٹرانسپورٹ کوریڈورز کی ترقی، غربت کے خاتمے، سائبر سیکیورٹی، مالیاتی ٹیکنالوجیز اور دیگر پر سی بی ایم کے نفاذ پر سی آئی سی اے پلان کے تقریباً 50 واقعات ایک ساتھ ہیں۔ 2022 کے لیے تقریباً 40 سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور پہلے ہی ان پر عمل درآمد جاری ہے۔ جوبلی سال کے اختتام پر اہم سیاسی تقریب اکتوبر میں نور سلطان میں 6 ویں CICA سربراہی کانفرنس ہوگی، جہاں ہم کچھ دوررس فیصلوں پر متفق ہونے کی توقع رکھتے ہیں جو ہماری کانفرنس کے مستقبل کا تعین کریں گے۔

اس وقت عوامی جمہوریہ چین، اردن، ہندوستان، قازقستان، ترکی اور روسی فیڈریشن کے سفارت کار اور ماہرین سیکریٹریٹ میں موجود ہیں۔

آج CICA اس سطح پر پہنچ گیا ہے جہاں مکالمے کے پلیٹ فارم کو ایک مکمل بین الاقوامی تنظیم میں تبدیل کرنے کی ضرورت تیزی سے محسوس ہوتی جا رہی ہے۔ سی آئی سی اے کی تبدیلی کا مقصد، سب سے پہلے، ایشیا کے عالمی کردار کو مضبوط بنانا، اور دوسرا، سی آئی سی اے کے رکن ممالک کے درمیان تعاون کی ایک نئی سطح پر منتقل ہونا، اس کے تمام پہلوؤں میں تعامل اور رابطے کو مضبوط بنانا ہے۔

تبدیلی کے لیے سی آئی سی اے کی تیاری واضح ہے اور اس سے مشروط ہے، سب سے پہلے، سیاسی مکالمے کے لیے ایک علاقائی ڈھانچے کے طور پر فورم کی پختگی اور تاثیر سے، اور دوم، ایک مکمل تنظیم کے طور پر اس کے کام کرنے سے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے تبدیلی کا عمل شروع کرنا ضروری ہے، چیزوں کو جیسا کہ وہ اصل میں ہیں، اور آگے بڑھیں۔ اور یہ اکتوبر میں ہونے والی آئندہ سربراہی کانفرنس کے لیے ڈرائیونگ آئیڈیا ہے۔

12 اکتوبر 2021 کو نور سلطان میں منعقدہ چھٹی وزارتی میٹنگ میں 27 میں سے 23 ریاستوں نے وزراء یا ان کے نائبین کی سطح پر شرکت کی، جس نے ایک بار پھر CICA کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کیا ہے۔

وزارتی اجلاس کے بعد کئی اہم دستاویزات منظور کی گئیں:

اعتماد سازی کے اقدامات کے CICA کیٹلاگ کو اپ ڈیٹ کیا گیا۔ جدید حقائق کے مطابق کیٹلاگ میں تعاون کے ایسے نئے ترجیحی شعبے شامل ہیں جیسے وبائی امراض کی حفاظت، صحت عامہ اور دواسازی، سلامتی۔ مزید برآں، اقتصادی جہت اور صنفی مسائل کے اندر رابطے کو مناسب ترجیح دی گئی ہے۔

سی آئی سی اے کونسل آف ایمینیٹ پرسنز کے ضوابط، ایک مشاورتی ادارہ ہے جو سابق سربراہان مملکت، ممتاز عوامی شخصیات، اپنے شعبوں میں کامیاب اور سرکردہ شخصیات پر مشتمل ہے جو رکن ممالک کو قیمتی مشاورتی سفارشات فراہم کرے گا۔

CICA تھنک ٹینک فورم پر ضابطہ۔ تھنک کا مقصد پورے ایشیا سے تجزیاتی مراکز اور تھنک ٹینکس کو اکٹھا کرنا ہے تاکہ مہارت کے تبادلے اور بصیرت کے تبادلے کے ساتھ ساتھ مشترکہ کثیر جہتی تحقیقی منصوبوں میں سہولت فراہم کی جا سکے۔

28-29 دسمبر 2021 کو ٹی ٹی ایف نے اپنا 9 واں اجلاس منعقد کیا، جو سی آئی سی اے کے مستقل مشیر کے طور پر پہلا اجلاس تھا۔ میٹنگ کے دوران سی آئی سی اے ممالک کے تجزیاتی مراکز کے سرکردہ ماہرین نے سی آئی سی اے کو مزید ادارہ جاتی بنانے اور اسے آہستہ آہستہ ایک تنظیم میں تبدیل کرنے کی ضرورت کو نوٹ کیا۔ شرکاء نے موجودہ علاقائی مسائل پر خیالات اور مہارت کا گہرا تبادلہ بھی کیا۔

حال ہی میں CICA نے اپنی سینئر آفیشلز کمیٹی کا انعقاد کیا جہاں 12-13 اکتوبر 2022 کو نور سلطان میں چھٹے CICA سربراہی اجلاس میں تبدیلی سے متعلق چیئرمین شپ کی تجاویز اور بتدریج تبدیلی کے عمل کے آغاز کے لیے عمومی حمایت کا اظہار کیا گیا۔ یہ ایک اہم تھا۔ اپنے حتمی مقصد کی طرف قدم بڑھائیں۔ اس کامیابی کے بعد چیئرمین شپ نے پہلے ہی سربراہی اجلاس کے نتائج کی دستاویز کا نام نہاد زیرو ڈرافٹ تیار کر لیا ہے اور اس پر تمام رکن ممالک سے مشاورت شروع کر دی ہے۔

دیگر اہم تقریبات اور سرگرمیاں جو CICA کو اکتوبر میں آنے والی سمٹ میں لے جائیں گی۔ اسپیشل ورکنگ گروپ اور سینئر آفیشلز کمیٹی کے چند اجلاس، سپیشلائزڈ ورکنگ گروپ کے اجلاس، بزنس کونسل اور بزنس فورم کے مکمل اجلاس 27 جون کو نور سلطان میں ہوں گے، یوتھ کونسل 14-15 جولائی 2022 کو نور سلطان میں بلائے گی۔ سلطان۔ اس کے علاوہ CICA- یادگاری کتاب کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر کچھ اشاعتیں، ایشین فیری ٹیلز کی کتاب، ماحولیاتی مقامات کی ٹورسٹ گائیڈ، سالگرہ کا پوسٹ مارک اور سکے شامل ہیں۔

ناردرن ریلوے کے جنرل منیجر نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ریلوے سٹیشنوں پر مسافروں کی سھولیات بڑھانے پر زور

نئی دہلی (نمائندہ) شری آشوتوش گنگال، جنرل منیجر، ناردرن ریلوے نے شمالی ریلوے کے پرنسپل ہیڈ آف ڈپارٹمنٹس اور ڈویژنل ریلوے مینیجرز کے ساتھ شمالی ریلوے کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں مسافروں کو سہولیات کی فراہمی جیسے اسٹیشنوں پر پلیٹ فارم کی توسیع، پلیٹ فارم کی سطح میں اضافہ، دھونے کے قابل ایپرن کی فراہمی، دوسرا داخلی راستہ، فٹ اوور برجز، ایسکلیٹرز، معذور افراد کے لیے لفٹوں کی سہولت، اسٹیشن کی عمارت کو داخلی راستے کے ساتھ بہتر بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کیا گیا تھا۔ انہوں نے نقل و حرکت میں اضافہ، ترقیاتی انفراسٹرکچر، مال برداری اور ٹریکس پر حفاظت کا بھی جائزہ لیا۔ شری گنگل نے بتایا کہ مال برداری میں رولنگ اسٹاک کے بہتر استعمال کے لیے، شمالی ریلوے نے 14.04.2022 سے 20.04.2022 تک 1209 کریک ٹرینیں چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی مزید ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے افرادی قوت اور عملے کے بہتر انتظام کی ضرورت پر زور دیا۔ جنرل منیجر نے ٹرینوں کے وقت کی پابندی کا بہتر ریکارڈ رکھنے اور نقل و حرکت میں اضافے سے متعلق کاموں کو تیز کرنے اور کاموں کی پیش رفت کو جانچنے کے لیے مہم چلانے کی ہدایت کی۔

انہوں نے زون میں ٹریکس اور ویلڈز کی دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنانے اور پٹریوں کے قریب پڑے اسکریپ کو ہٹانے کے لیے کیے جانے والے کام کا جائزہ لیا۔ جنرل منیجر نے درختوں کی کٹائی اور پٹریوں کے ساتھ اگنے والی پودوں کو صاف کرنے کے کام کا جائزہ لیا۔ شری گنگل نے ریل آپریشن میں انسانی ناکامیوں کو کم کرنے اور ریل کے دراڑوں اور ریل ویلڈز کی قریبی نگرانی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کاموں میں کوئی خامی نہیں ہونی چاہیے۔

انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ کاموں کی پیشرفت اور ریل آپریشنز سے متعلق جانچ میں اضافہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر گزرتے مہینے کے ساتھ غذائی اجناس اور دیگر اشیاء کی لوڈنگ میں اضافہ ہوا ہے۔ شمالی ریلوے اپنے صارفین کو محفوظ، آسان اور بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

پی ایم کے ‘ماسٹر اسٹروک’ کی وجہ سے 45 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے نوکریوں کی امیدیں چھوڑیں: راہل

S.V. SOUNDS
VATTIYOORKAVU

نئی دہلی، 26/اپریل (آئی این ایس انڈیا) کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کو بے روزگاری کے مسئلہ پر نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کے ‘ماسٹر اسٹروک’ کی وجہ سے 45 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے نوکریوں کی امید چھوڑ دی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پی ایم مودی ایسا کرنے والے 75 سالوں میں پہلے وزیر اعظم ہیں۔ راہل گاندھی نے ٹویٹ کیا کہ نئے ہندوستان کا نیا نعرہ، ہر گھر بے روزگاری، گھر گھر بے روزگاری۔ مودی جی 75 سالوں میں ملک کے پہلے وزیر اعظم ہیں، جن کے ‘ماسٹر اسٹروک’ نے 450 کروڑ سے زیادہ لوگ نوکری کی امید ہی چھوڑ دی ہے۔ انہوں نے ایک خبر کا بھی حوالہ دیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں 2.1 کروڑ نوکریاں ختم ہو گئی ہیں اور 45 کروڑ لوگوں نے نوکری کی امیدیں چھوڑ دی ہے۔ واضح رہے کچھ دن پہلے راہل دہلی اور مدھیہ پردیش کے تشدد سے متاثرہ علاقوں میں بلڈوزر چلانے پر حکومت کو نشانہ بنایا تھا۔ حکومت کو گھیرتے ہوئے راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ ملک کی آئینی اقدار کو منہدم کر دیا گیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر لبنیٰ آصف اینڈ ایڈیٹر ایس ایم آصف نے ویرار جن پرنٹنگ پریس، پرتاپ بھون، 5، بی ایس زیڈ مارگ، نئی دہلی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ جدید ان دنوں آئی- 91 بٹلہ ہاؤس جامعہ نگر نئی دہلی سے شائع کیا